رُوحیں جو اِس وقت قید میں ہیں

SOULS THAT ARE IN PRISON NOW

آپ کا شکریہ۔ آیئے ایک لمحہ کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ آسمانی باپ، آج ایک بار، پھر جمع ہونے کے، اعزاز کے لئے ہم تیرے شُکر گزار ہیں، ہم جانتے ہیں کہ فانی بدن میں ہوتے ہُوئے، ہم کسی روز آخری مرتبہ جمع ہوں گے، اور پھر ہم جلالی حالت میں تیرے ساتھ جمع ہوں گے، اور وہاں تمام زمانوں کے نجات یافتہ لوگ اکٹھے ہوں گے۔

(2) اوہ، ہمارے دِل اُس عظیم گھڑی، کی،...... آمد کے اِنتظار میں زور زور سے دھڑکنے لگتے ہیں! اِس سے، ہمارے تمام خدشات دُور ہوجاتے ہیں۔ ہمیں کسی چیز سے ڈرنے، یا خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ ہم ابدی خُدا کے وعدہ کا اِنتظار کررہے ہیں، اور جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ اسی سبب سے ہم زندہ ہیں۔ ہم اُس گھڑی، اُس وقت کے لئے، زندہ ہیں، جب یہ فانی بدن تبدیل ہوجائے گا، اور ہم اُس کی مانند بن جائیں گے، اور پھر کوئی بیماری، کوئی غم یا، کوئی دِل کا درد باقی نہ رہے گا۔ اوہ، تب یہ سب کُچھ ختم ہوجائے گا۔ ہم، دِل کی خوشی کے ساتھ، اِیمان اور ہمت سے، اُس دِن کا اِنتظار کر رہے ہیں۔

(3) خُداوند، ہم اسی لئے یہاں آج جمع ہوئے ہیں، کہ اپنی خطاؤں کا اِقرار کریں اور رحم کی درخواست کریں۔ اسی لئے ہم آج اِس مذبح کے آگے کھڑے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم فانی ہیں، ہمارے اندر بہت سی غلطیاں ہیں، اور ہم خطا سے بھرے ہیں۔ لیکن ہم اپنی غلطیوں کا اِقرار کرنے آئے ہیں، اور قوت اور اِیمان کی تازگی اور برکت کے لئے، کھُلے دِل کے ساتھ آسمانی باپ کی جُستجو کرتے ہیں، وہ ہمیں یہ تازگی اور برکت اس وقت عطا کرے گا، کیونکہ ہم اُس کے اِس وعدہ کے مطابق جمع ہُوئے ہیں کہ ’’ہم مسیح یسُوع کے ساتھ آسمانی مقام پر بِٹھائے گئے ہیں‘‘۔ اِس لئے ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اُس کے وعدہ کے وسیلے، موت سے نِکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں، اور ہم اُس کے ساتھ، کسی آسمانی مقام پر بِٹھا دیئے گئے ہیں۔ آج ہمیں وہ باتیں سِکھا دے جو اُس نے ہمیں سِکھانے کے لئے مقرر کر رکھی ہیں، اور وہ ہمیں زندگی کی روٹی عطا کرے گا، تا کہ آنے والے دِنوں

کے لئے ہم قائم رہ سکیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔یہ ہماری دُعا ہے جو ہم یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔تشریف رکھیں۔

(4) آپ سب کو، صُبح بخیر۔پرستش کی اِس آسمانی فضا میں، آج صُبح پھر آپ کے ہمراہ جمع ہونا بہت اچھا ہے۔

(5) تھوڑی سی دیر ہوگئی ہے، ہمیں ایک...... چند منٹ پہلے، ہمیں ایک حقیقی پریشان کُن فون کال موصول ہُوئی؛ کہ ایک لڑکا، قریب المرگ تھا۔اور جس طرح مَیں یقینی طور پر یہاں کھڑا ہُوں، اِسی طرح خُداوند نے اُس کے بدن کو چھوا اور اُس کو سڑک پر بھیج دِیا۔تو......

(6) اور ایک-ایک- ایک لڑکا یہاں کھڑا ہے، جو میرے کزن کا بیٹا ہے۔وہ شروع سے، کٹر کیتھولک تھے، آج صُبح وہ عبادت کے لئے اُدھر ہی گئے تھے لیکن کسی چیز نے اُنہیں یہاں آنے کے لئے کہا۔اور اسلیئے وہ...... یہ ایک تبدیلی ہے۔اِس لئے اب وہ گھر کی- کی طرف آرہے ہیں، اور پانی کا بپتسمہ لینے کے لئے تیار ہیں۔اِس لئے اُنکا ایک- اُنکا ایک...... ہمارا خُداوند ہر وقت عجیب کام کرتا رہتا ہے۔وہ مسلسل کام کر رہا ہے۔وہ اندر آنے کے لئے آئے، لیکن اندر داخل نہ ہو سکے۔وہ کہنے لگے اندر جانے کا ہرگز کوئی طریقہ نہیں ہے۔

(7) مَیں نے کہا''اچھا، کیا آپ مُجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں،'' اور میں نے کہا،''اچھا، آپ اُدھر گھر کی طرف آجائیں، اور وہاں، ہم گفتگو کریں گے۔''

(8) پس مَیں نے سوچا، کہ اِس عبادت کے بعد، نیویارک کے راستے، بہت اچھا سفر گزرے گا...... مَیں جانتا ہُوں کہ آپ سب کے- کے اندر موجود آگ سے اور اپنی آگ کو روشن کر لینے پر مَیں تازہ دم ہو جاؤں گا، اسی لئے آج صُبح، ہم پُورے دِن کے لئے رُک گئے ہیں۔ہم گُزرے کل، بلکہ ہم پرسوں، دوپہر کو یہاں پہنچے تھے۔

(9) اور پھر ہم یہاں سے روانہ ہونا چاہتے تھے۔اور آج سہ پہر کو، میں یہاں سے روانہ ہونا چاہتا تھا، لیکن پھر مَیں نے سوچا کہ کل چلیں گے...... اگر ہم صبح، یعنی بہت صُبح، یہاں سے نِکل پڑے...... تو اِس جگہ اور نیو یارک کے درمیان، سڑک پر برف، اور کئی چیزیں پڑی ہُوئی ہونگی۔ہم ورجینیا میں سے، پہاڑوں میں سے، اور ایلی گینی کے، بلکہ اینڈیرونڈک کے- کے اِنتہائی نچلے حصہ میں سے بھی گُزریں گے۔

(10) پس اگر ہم یہاں سے چلنا شروع کرتے ہیں، مَیں اِس میدان کے بارے میں، بھول گیا ہُوں، یہ ایک نیا میدان ہے۔ مَیں سمجھتا ہُوں، کہ اُنہوں نے سینٹ نکولاس ارینا کو مِسمار کر دیا ہے۔ اور انھوں نے یہ نیا میدان تیار کیا ہے۔ جہاں تک مُجھے علم ہے، کہ ہمیں پہلی چند راتوں میں کام کرنے کا موقع دِیا جائیگا...... اِس لئے ہم نیو یارک کے عظیم پنتی کاسٹل لوگوں کیلیئے، نہایت شُکر گُزار ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بہت سی کلیسیائیں ہمارے ساتھ تعاون کریں گی، اور ہمیں توقع ہے کہ وہاں بڑا عظیم وقت گُزرے گا۔

(11) اور خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو ہم اگلے ہفتے، واپس آئیں گے۔ اور- اور اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو، اُمید ہے کہ ہم اتوار کی عبادت کیلیئے قیام کریں گے، اتوار کی صُبح تک، ایک ہفتہ کا- کا وقت ہوگا۔

(12) اور ہمیشہ کی طرح، مَیں پھر اپنے پادری صاحب پر بوجھ ڈالونگا، آپ سمجھ گئے، اور- اور ہوسکتا ہے کہ مَیں، بغیر اطلاع کیے ہی آجاؤں۔ چونکہ یہاں بہت بہترین لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے، جو دُوسرے علاقوں سے، یہاں جمع ہوتے ہیں؛ اِس لئے میں نے سوچا، کہ آج رات، اگر پادری صاحب کے پاس کوئی خاص بات پیش کرنے کو نہ ہو، تو آج رات بھی ہم مختصر عبادت لیں گے، اور، ممکن ہے، اور اچھا ہے، کہ بِیماروں کیلیئے دُعا بھی کریں۔ [بھائی نیول اور جماعت خُوش ہوتے ہیں- ایڈیٹر۔] آپ کا شُکریہ۔

(13) اُمید ہے کہ آج رات ہم الٰہی شِفا کے متعلق گفتگو کریں گے اور- اور پھر بیماروں کے لئے دُعا ہوگی۔ جلدی شروع کریں گے تا کہ ہم جلدی جاسکیں۔ اگر پاسٹر صاحب کوشش کریں تو...... آپ عام طور پر ساڑھے سات بجے شروع کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ آج رات سات بجے شروع کرنے کے متعلق کیا خیال ہے، پورے سات بجے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں۔ ''آمین''- ایڈیٹر۔] تا کہ مَیں ساڑھے سات بجے تک پیغام شروع کرلوں، اِس طرح مَیں آٹھ یا ساڑھے آٹھ بجے تک ختم کرلوُں گا، اور لوگوں کو- کو جانے کے لئے وقت مل جائے گا۔ یوُں یہ- یہ بالکل- بالکل ٹھیک رہے گا۔ جب مَیں- مَیں نے آٹھ یا ساڑھے آٹھ کہا ہے، تو سب لوگ ہنس پڑے ہیں۔ مُجھے- مُجھے- مُجھے اُمید ہے کہ اِتنا ہی وقت لگے گا۔ لیکن آپ جانتے ہیں، کہ ہم بیماروں پر دُعا کے وقت کا، کبھی اندازہ نہیں کر سکتے۔

(14) پچھلی دفعہ آپ کے پاس سے-سے جلدی جانے کے بعد، بڑا اچھا وقت گُزرا، اور خُداوند نے بڑے عظیم کاموں میں ہمیں برکت دی ہے۔ اور...... اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو آج رات، مَیں آپ کو پچھلے چند ہفتوں کے دوران ہونے والے ،کلراڈو کے آخری دورے کے متعلق، جو خُدا کی طرف سے ہُوا، بتاؤں گا۔ مَیں نے اِس لئے اِسے اب بیان کرنے کا ارادہ کیا ہے، کہ شاید اِس سے بیماروں اور مصیبت زدوں کے لئے، آج رات ایک اچھی شفائیہ عبادت کے لئے تحریک پیدا ہو۔

(15) اب، آج صُبح کی عبادت کے لئے، مُجھے ......کوئی مہینہ بھر پہلے ایک بات میرے دِل میں اُبھری تھی۔ شاید اب، اسے محفوظ کیا جائے، میرا خیال ہے کہ وہ موجود ہیں...... کیا وہ اِسے ٹیپ پر ریکارڈ کر رہے ہیں؟ کیا آدمی ریکارڈ کرنے بیٹھے ہیں؟ جی ہاں۔ ٹھیک ہے۔ مَیں اِس لئے معلوم کرنا چاہتا ہُوں، کیونکہ ٹیپ اور بھی بہت سے لوگوں تک جاتی ہے۔ مَیں بتا نہیں سکتا کے آج صُبح مَیں کیا بیان کرنے جا رہا ہُوں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہا کہ یہ ایسی-ایسی-ایسی ہے...... پر مَیں جانتا ہُوں کہ یہ بات سچ ہے۔ دیکھیں، پیغام کا حصہ دُرست ہوگا۔ لیکن جو بات، مَیں کرنا چاہتا ہُوں، وہ میرے ذہن میں ایک سوال ہے۔ یہ بالکل حقیقت دِکھائی دیتا ہے۔ اور جب سے میں اس حالت میں آیا ہوں، اور تب سے......یعنی جب سے یہ مُجھ پر مُنکشف ہُوا ہے، تب سے مَیں ڈر رہا ہُوں کہ مَیں کہیں کوئی غلط بات کہہ کر لوگوں پر غلط تاثیر نہ چھوڑ بیٹھوں۔ اور یہ ایک تو......اور مَیں......

(16) اور جو کُچھ مَیں بیان کرنا چاہتا تھا، اُس پر مَیں نے جو نوٹس تحریر کئے تھے، اِن میں سے کُچھ حِصہ مَیں نے کاٹ دِیا، تا کہ کہیں مَیں زیادہ سخت بات پیش نہ کر دوں۔ کیونکہ، آپ سمجھے ہیں کہ اگر کوئی شخص......مَیں-میں خُداوند خُدا سے محبت کرتا ہُوں، اور، اِس کی تصدیق کا صِرف ایک ہی طریقہ ہے جو کہ میں جانتا ہوں کہ میں اُس سے محبت کرتا ہُوں، اور وہ یہ ہے کہ مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں۔ سمجھے؟ صِرف یہی طریقہ ہے جس سے مَیں جان سکتا ہُوں۔ ابھی تک ایسا نہیں ہُوا کہ کوئی بات مُجھ-مُجھ پر مُنکشف ہُوئی ہو اور وہ آپ کو بتانے والی ہو، اور مَیں نے آپ کو نہ بتائی ہو۔ پھر بھی مَیں ڈرتا ہُوں کہ اگر مَیں کوئی زیادہ سخت بات کہہ دُوں، تو اِس سے کسی کو صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ اور، آپ جانتے ہیں، جیسا کہ یہ......تب آپ جو کُچھ کہنا چاہتے ہوں پلیٹ فارم پر آ کر کہہ سکتے ہیں۔ یہی طریقہ بہتر ہے۔ بعض اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ آپ اگر ایک بات کہتے ہیں، اور دوسرا اِس کا...... کوئی اور پہلو نکال لے، تو لوگوں کا ذہن دوسری طرف لگ جاتا ہے؛ پھر کوئی کہے گا،

’’اوہ، یہ بات اِس طرح ہے، سمجھے۔‘‘

(17) لیکن مَیں آپ کو بتا دینا چاہتاہُوں کہ جو کُچھ مَیں بیان کرنے جارہاہُوں وہ محض جسارت ہے،اورلفظ’’جسارت‘‘ کے معنی ہیں’’اِختیار کے بغیر جُرأت کرنا۔‘‘اِس لئےمَیں ......میں-میں یہ نہیں کہوں گا کہ یہ سچ ہے،لیکن یہ محض ایک خیال ہے جسے مَیں آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتاہُوں، تا کہ آپ اِس کا وزن کرسکیں اورغورکرسکیں کہ آپ اِس کے متعلق کیا سوچتے ہیں۔اور پھر جیسا کہ یہ، بیشک، یہ- یہ چیز کلام میں سے ہوگی، کیونکہ اِس کے علاوہ مَیں کسی چیز کی منادی نہیں کرسکتا......

(18) لیکن کیا اِس کا وقت یہی ہے؟ کیا یہ چیز اِسی گھڑی میں پہنچ چُکی ہے، کیا اِن چیزوں کا یہی مطلب ہے؟مَیں پُورے دِل وجان سے، دُعا کرتاہُوں، کہ ایسا نہ ہو۔ سمجھے؟ میری دُعا ہے کہ یہ سچ نہ ہو، یہ اس گھڑی میں نہ ہو۔ یہ واقع تو ہوگی، لیکن کیا ابھی اِس کا وقت ہے؟ دیکھیں، اِس بات کی مُجھے فکر ہے۔اب، پورے طور پر، ہر شخص سمجھ گیا ہوگا، کہ مَیں نہیں جانتا کہ اِس کا وقت یہی ہے؟[جماعت کہتی ہے’’آمین‘‘-ایڈیٹر۔] میں تو......کیا یہی وقت ہے؟ اگر یہی ہے، تو خُدا ہم پر رحم کرے۔لیکن اگر اب یہ وقت نہیں ہے،تو پھر......یہ آنے والا وقت ہے۔

(19) اب، جتنی جلدی ممکن ہو سکا ،اگر خُداوند نے چاہا، تو ہمارے سامنے ایک طویل سفر ہے۔کرسمس کے بعد، مُجھے سمندر پار جانا ہے،مَیں یورپ اور ایشیا کے مُمالک میں جاؤں گا؛ خاص طور پر، یورپ میں۔ پھر مَیں امریکہ واپس آ کر، چند عبادات کراؤں گا، اور بعدازاں مُجھے جنوبی افریقہ جانا ہے۔مَیں دوستمبر سے- سے، ڈربن سے شروع کروں گا، اور میرا خیال ہے، کہ دو سے، دس تاریخ تک کام کروں گا، پھر مُجھے وہاں سے جوہانزبرگ تک جانے کے لئے تین دِن درکار ہونگے اور پھر دوبارہ سفر شروع ہوگا۔لیکن میرا خیال ہے کہ اپریل کے مہینہ سے، ہم چھوٹے مُمالک، ناروے سویڈن اور- اورفن لینڈ، اور- اور ہالینڈ اور سوئزرلینڈ اور جرمنی میں پھریں گے، اور- اور یورپ میں ہونگے۔ اِس لئے ہمارے واسطے دُعا کرتے رہنا۔

(20)اب کرسمس کا وقت آنے کو ہے، کرسمس کے بعد، ہم یہاں چند عبادات کریں گے۔ کیونکہ ہم، کرسمس کے ایام، گھر پر گُزارنا چاہتے ہیں۔ بچے کرسمس کے دِنوں کے دوران، گھر پر رہنا چاہتے ہیں۔ ہم- ہم ایری زونا کو پسند کرتے ہیں، لیکن آپ جانتے ہیں کہ- کہ جس چیز سے ہم اُداس ہو جاتے ہیں، اور جس سے دُور نہیں رہ سکتے، وہ آپ لوگ اور یہ کلیسیا ہے۔ ہم خواہ کسی جگہ چلے جائیں،

کُچھ بھی کریں، لیکن یہ تو...... میرے لئے، میری بیوی، اور بچوں اور سب کے لئے ہے۔ اِس جیسی کوئی دوسری جگہ نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ کوئی اور جگہ اِس جیسی نہیں ہے۔

(21) مَیں نے ساتوں سمندروں کے سفر کیے ہیں، اور- اور میں ہر طرف گیا ہُوں، لیکن جیسی پاک یہ چھوٹی سی جگہ ہے ایسی کوئی اور جگہ میرے لئے نہیں ہے۔ اور یہ یہی ہے۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں، تو مَیں صِرف ایک مرتبہ اِس سے دُور ہوتا ہُوں۔ اِس جگہ سے متعلق ایک خاص بات ہے۔ مَیں نے عملی طور پر، تمام دُنیا میں منادی کی ہے، لیکن ایک دفعہ بھی، کسی بھی جگہ پر، مَیں نے خُدا کے رُوح کی، ایسی آزادی اور کام کبھی نہیں دیکھے، جس طرح یہاں کھڑے ہو کر، مَیں دیکھتا ہُوں۔ یہ بات ہے۔

(22) ''اے خُدا، اِسے سنبھالنا......'' جس دِن مَیں نے اِس کے کونے کا پتھر رکھا تھا، تو مَیں نے کہا تھا، ''خُداوند خُدا، اِسے رگرنے نہ دینا۔'' لوگوں نے کہا، ''دو ماہ کے اندر، یہ گیراج بن جائیگا۔''

(23) مَیں نے کہا تھا، ''خُداوند اِسے رگرنے نہ دینا۔ اِسے قائم رکھنا، اور جب یسُوع واپس آئے تو لوگ یہاں تیری تعریف کر رہے ہوں۔'' مُجھے بھروسہ ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔

(24) آیئے اب بائبل کی طرف رُخ کریں، اور- اور خُداوند سے اُمید رکھیں کہ وہ اپنی برکات میں سے عنایت کریگا۔ ہم کُچھ نوشتوں کو پڑھنا چاہتے ہیں۔ مَیں نے کُچھ حوالے جن کو مَیں اِستعمال کرونگا، اور کُچھ وضاحتیں تحریر کر رکھی ہیں۔ مَیں بائبل میں سے تین مقامات سے پڑھنا چاہتا ہُوں، اور پہلے، مَیں اُنہی کو آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہُوں۔ مَیں یہوداہ کے خط کی 5 اور 6 آیت پڑھنا چاہتا ہُوں۔ آپ جانتے ہیں، کہ یہوداہ کا صِرف ایک ہی خط ہے۔ پھر مَیں دوسرا پطرس 2 باب کی، 4 اور 5 کو پڑھنا چاہتا ہُوں۔ پھر مَیں پہلا پطرس 18:3 تا 20 کو پڑھوں گا۔

(25) خُداوند نے چاہا، تو آج صُبح میرا مضمون، ہے: رُوحیں جو اِس وقت قید میں ہیں۔ ہاں جی۔ رُوحیں جو اب قید میں ہیں، جو بند کی گئی ہیں، ہمیشہ کے لئے مجرم ٹھہرائی گئی ہیں۔ اور اُن کی نجات کا، کوئی طریقہ نہیں ہے، دیکھیں، رُوحیں جو اِس وقت قید میں ہیں۔

(26) آیئے پہلے، یہوداہ کے خط میں سے پڑھتے ہیں۔ مُجھے یقین ہے کہ مَیں نے پہلے نمبر پر، یہوداہ کا حوالہ تحریر کر رکھا ہے، اِس کے بعد دوسرا پطرس، اور پھر- پھر پہلا پطرس کا حوالہ ہے۔ اب، یہوداہ کے، اِس سارے حوالے کو میں پڑھنا چاہتا تھا؛ لیکن صرف وقت کو بچانے کی خاطر، کیونکہ پہلے

ہی ساڑھے دس بج چکے ہیں، اِس لئے مَیں 5 آیت ہی سے شروع کر رہا ہُوں۔ اب، جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، کہ یہوداہ جو کہ، یسُوع مسیح کا، سوتیلا بھائی تھا۔ سمجھے؟ وہ یوسف کا بیٹا تھا۔

پس اگرچہ تُم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو، تو بھی یہ بات تمہیں یاد دلانا چاہتا ہُوں، کہ خُداوند نے، ایک اُمت کو مُلکِ مصر میں سے چُھڑانے کے بعد، اُنہیں ہلاک کیا جو اِیمان نہ لائے۔

(27) پہلے، اُنہیں بچایا، اور مُلکِ مصر میں سے نِکالا، اور پھر اُسے اُن کو ہلاک کرنا پڑا کیونکہ وہ اپنے پیغام کے ساتھ قائم نہ رہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں۔

اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا، بلکہ اپنے خاص مقام کو چُھوڑ دیا، اُن کو اُس نے دائمی قید میں...... تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے۔

(28) فرشتے جو کبھی آسمان پر قیام رکھتے تھے، اُنہوں نے اپنے مقام کو برقرار نہ رکھا اور جس راستے پر چل رہے تھے، اُس سے گر پڑے، اور اب تاریکی کی دائمی، زنجیروں میں جکڑے ہیں، وہ عدالت کے روزِ عظیم تک اِسی حالت میں رکھے جائیں گے جب تمام باقی غیر اِیمانداروں کے ساتھ اُن کی عدالت کی جائے گی۔

(29) اِسی خط سے ایک یا دو کتابیں پیچھے، دوسرا پطرس، 2 باب کی، 4 آیت سے شروع کریں گے، سمجھ گئے۔

کیونکہ جب خُدا نے گُناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چُھوڑا، بلکہ جہنم میں بھیج کر، تاریک غاروں میں ڈال دیا، تا کہ عدالت کے دِن تک حراست میں رہیں؛

اور نہ پہلی دُنیا کو چُھوڑا، بلکہ بے دین دُنیا پر طوفان بھیج کر، راستبازی کی منادی کرنے والے، نوح کو، بمع سات اور آدمیوں کے بچا لیا؛

(30) خُدا نے فرشتوں کو بھی نہ چُھوڑا؛ بلکہ تاریک غاروں میں قید کر دیا، اور پُوری دُنیا کو مجرم ٹھہرا کر، طوفانِ نوح سے۔ سے ہلاک کر دیا۔

(31) اب ہم پہلا پطرس، اور پہلا باب...... بلکہ پہلا پطرس، 3 باب کی، 18 آیت سے شروع کر کے، دوبارہ پڑھیں گے۔ اب، بڑے غور سے سُنیے گا۔

''اِس لئے مسیح نے بھی یعنی راستباز نے، ناراستوں کے لئے گُناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا، تا کہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے، وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا، لیکن رُوح کے اعتبار سے

زندہ کیا گیا:.......وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا،لیکن رُوح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا:

اِسی میں اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی؛ اُس نے اُن قیدی لوگوں میں منادی کی؛

جو اُس اگلے زمانے میں نافرمان تھیں، جب خُدا نوح کے دِنوں میں تحمل کر کہ ٹھہرا رہا تھا، اور وہ کشتی تیار ہو رہی تھی، جس پر، سوار ہو کر تھوڑے سے، آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ بچیں۔

......اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے: اب تُمہیں بچاتا ہے(اُس سے جسم کی نجاست دُور کرنا مُراد نہیں، بلکہ خالص نیت سے خُدا کا طالب ہونا مُراد ہے،)

وہ آسمان پر جا کر، خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے؛ اور فرشتے اور اِختیارات اور قُدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں۔"

آیئے پھر دُعا کریں۔

(32) اب، آسمانی باپ، یہ نوشتوں کی-کی کیسی قطار ہے، تین گواہ ہیں، کلامِ مُقدس میں تین مقامات گواہی پیش کر رہے ہیں۔ تُو نے اپنے کلام میں فرمایا ہے، کہ" دو یا تین گواہوں کی زُبان سے، ہر ایک بات سچ ثابت ہو جاتی ہے۔" اے خُدا، اب مَیں تیرے آگے دُعا کرتا ہُوں، کہ تُو لوگوں کے پاس آ کر اِس کلام، اِس پیغام کی تعبیر، اُس روشنی میں کر، جس روشنی میں اِسے ہونا چاہیے، تا کہ ہر مرد، عورت، لڑکا، یا لڑکی، اُس اندازہ کے موافق جو تُو نے اُس کے لئے مُقرر کر رکھا ہے سمجھ سکے، اب ہم جانتے ہیں کہ یہ تین گواہ سچائی کی شہادت پیش کر رہے ہیں۔

(33) اور میری دُعا ہے کہ تُو اب ہمارے اُوپر اپنے پاک رُوح کو بھیج۔ اور ہم اپنے بادشاہ، خُداوند یسُوع مسیح کو تلاش کریں، جو آج صُبح ہمارے درمیان موجود ہے؛ اور ہمیں اِیمان میں بُلند کر، کہ اُس میں آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں۔ ہم اُس کے پیغام کے منتظر ہیں۔ خُداوند، ہمارے وسیلے سے بول، اور ہماری سُن، جب ہم تُجھ سے مانگتے ہیں کہ تُو بولنے والے لبوں اور سُننے والے کانوں کا ختنہ کر، تا کہ یہ یسُوع کی جو کلام ہے عزت اور جلال کا باعث ہوں۔ کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(34) اب، یاد رکھیں کہ آج رات، شفائیہ عبادت ہو گی۔ مَیں نہیں سمجھتا کہ دُعائیہ کارڈ دینا

ضروری ہے، پس ہم ویسے ہی بیماروں کے لئے دُعا کریں گے۔ میرے پاس ایک بات ہے جو مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہُوں، اور۔ اور مجھے اُمید ہے کہ یہ بات جماعت کو اُس مقام پر لے آئے گی جہاں ہر قِسم کی شِفا ممکن ہو جائے گی۔ مَیں جانتا ہُوں کہ اگر ہم نے اس طرح سے اِیمان رکھا تو ایسا ہی ہوگا۔

(35) اب یہ، رُوحیں جو اَب قید میں ہیں، رُوحیں جو کہ اب قید میں ہیں!

(36) اب، آدمی کی رُوح اُس کا جسم نہیں ہے، بلکہ یہ اُس کی جان ہے۔ سمجھے؟ اور جان ایسی چیز ہے جو رُوح کی۔ کی فطرت ہے۔ اور پھر جب ایک انسان کی فطرت...... جب اُس نے کہا، ''ہم مُردہ ہیں،'' تو کلام صاف لفظوں میں ہمیں بتاتا ہے، ''کہ ہم مُردہ ہیں، اور ہماری زندگی مسیح کے وسیلے خُدا میں چُھپائی جاتی ہے، اور اُس پر رُوحُ القُدس کی مُہر ہوتی ہے۔'' اب، یہ آپ کا جسم نہیں تھا جو مر گیا؛ نہ ہی آپ کی رُوح مُردہ ہوگئی تھی۔ بلکہ آپ کی رُوح کی فطرت مر گئی۔ غور کریں، فطرت، جو کہ جان ہے۔ اگر آپ۔ آپ دوبارہ پیدا ہُوئے ہیں، تو آپ کی رُوح کی فطرت خُدا سے ہے۔ اگر یہ خُدا سے نہیں، تو پھر یہ دُنیا سے ہے۔ جس چیز کا آغاز ہوتا ہے اُس کا انجام بھی ہوتا ہے، اِس لئے کہ آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی ایک ہی صورت میں ہوسکتی ہے کہ آپ کے اندر وہ زندگی ہو جو کبھی شروع نہ ہُوئی تھی۔ آپ کی زندگی کا آغاز اُس وقت ہُوا تھا جب آپ پیدا ہُوئے تھے، جب خُدا نے آپ کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور آپ جیتی جان بنے، تب آپ کا آغاز ہُوا تھا۔ لیکن جب آپ......

(37) جو فطرت آپ کے اندر تھی، اُس کے اعتبار سے آپ دُنیا میں سے تھے، اور خُدا کی طرف سے اجنبی تھے، آپ درحقیقت ایک حیوان تھے۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ہم مُمالیہ جانور ہیں۔ کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں؟ کہ ہم ممالیہ جانور ہیں، ہم گرم خُون والے ایک جانور ہیں، لیکن ہم یہ اپنے مٹی سے تخلیق کیے جانے کے سبب سے ہیں، لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ ہمیں کس چیز نے باقی ممالیہ جانوروں سے ممتاز کیا، کیونکہ۔ کیونکہ خُدا نے ہمارے اندر رُوح ڈالی۔ سمجھے؟ اب، باقی مُمالیہ جانوروں کو کپڑے پہننے کی ضرورت نہیں۔ اور کسی جانور کو اپنا ننگا پن ڈھانپنے کے لئے کپڑے پہننے کی ضرورت نہیں، لیکن ہمیں ہے۔ صرف ہم ہی لباس پہنتے ہیں، اِس لئے کہ ہمارے اندر ایک شعور ہے۔ لیکن، دیکھیں، کہ خُدا، ابتدا ہی سے جانتا تھا، کہ انسان کس طرح کا ہوگا۔ خُدا نے زمین کو پیدا کیا، اور اِس پر ادنیٰ ترین سے اعلیٰ ترین تک، تمام اقسام کے جانور بنائے؛ اور جو سب سے اعلیٰ جانور بنایا گیا، وہ انسان تھا۔

(38) اور پھر جیسا کہ، پہلے، جوانسان بنایا گیا، وہ خُدا کی شبیہہ پر، ایک انسانی رُوح تھا۔

(39) اِس لئے کہ، ''خُدا رُوح ہے،'' یوحنا کی انجیل 4 باب۔ اب، ''خُدا ایک-ایک رُوح ہے۔ اور اُس کے پرستار، رُوح اور سچائی سے اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ اور تیرا کلام سچائی ہے۔'' اب، ہم رُوح اور سچائی سے اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ وہ ایک-ایک رُوح ہے۔

(40) پھر زمین پر کھیتی باڑی کرنے کو کوئی آدمی نہ تھا، اور خُدا نے زمین کی خاک سے انسان کو بنایا۔

(41) پھر خُدا نے اُس کے پہلو میں سے، ایک ضمنی پیداوار کو لیا، یعنی اُس کی پسلی کو نِکال لیا؛ اور، پہلے، اِس آدمی میں مذکر و مؤنث دونوں خصوصیات اکٹھی تھیں، جن کو خُدا نے الگ الگ کر دیا۔ خُدا نے مؤنث کو الگ کر دیا؛ اِس لئے کہ یہ مُحبت تھی، اور خُدا نے اِسے الگ شخص یعنی حوا کے اندر رکھ دیا، اور آدم نے اُس کا نام حوا رکھا، جو اُس کی بیوی تھی۔ یہاں اُس کی بیوی کیلئے، اُس کی فطری محبت، یعنی فیلیو محبت تھی۔ آج بھی ایک آدمی کو اِسی طرح ہونا چاہئے، اور عورت کی رغبت اپنے شوہر کی طرف ہونی چاہئے۔ اس لیے مرد، مذکر ہے، اور عورت، مؤنث ہے۔

(42) اور پھر، غور کریں، جب خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ کی مانند بنایا، ''تو اُس نے اُن کو خلق کیا، نر و ناری اُن کو پیدا کیا؛'' اور زمین پر کھیتی باڑی کرنے کو کوئی آدمی نہ تھا۔ اور خُدا نے اُسے زمین کی خاک میں رکھا، اِس لئے پھر...... وہ ایک انسان بنا۔ یہ انسان ایک مُمالیہ جانور تھا، سمجھے، وہ ایک جانور تھا؛ لیکن خُدا نے اپنا رُوح اُس پر ڈالا، اُس میں، زندگی داخل کی، اور اُسے اِس بُنیاد پر بنایا کہ وہ فیصلہ کر سکے۔ اور پھر جب یہ آدمی......

(43) اب ہم سمجھتے ہیں کہ ہم کُچھ ہیں۔ یاد کریں کہ ہم کیا ہیں؟ مٹی کا ایک بُت۔ بس یہی کچھ ہیں۔ ''کیونکہ تُو خاک ہے، اور پھر خاک میں لوٹ جائے گا۔'' پس جب آپ کسی آدمی کو گلی میں آتے دیکھتے ہیں، وہ خُود کو کُچھ سمجھتا ہے، آپ یہ جانتے ہیں، اُس نے تھوڑی سی تعلیم اور کچھ چیزیں حاصل کر لی؛ لیکن یاد رکھیں، وہ انڈیانا کی خاک کا پُتلا ہے۔ بس یہی کُچھ ہے۔ اور کوئی عورت جو نیکر پہنے، اور سگریٹ پیتے ہُوئے گلی میں لہرا لہرا کر چلتی ہُوئی آتی ہے، جیسے پُورا مُلک اِسی کی ملکیت ہے، وہ بھی محض انڈیانا کی خاک کا پُتلا ہے، اور وہ اِسی خاک میں لوٹ جائے گی۔ پس آپ ابتدا ہی سے بہت کُچھ نہیں ہیں۔ سمجھے گئے۔ پس یہ بات، بالکل سچ ہے۔ آپ یہی کُچھ ہیں۔

(44) لیکن، جو رُوح اِس کے اندر ہے، غور کریں، اُسی رُوح پر خُدا کام کر رہا ہے، سمجھ گئے۔ اِس لئے اگر وہ اس فطرت کو لے لیتا ہے، تو وہ روح، خُدا کے ساتھ اِتفاق کرتی ہے، تو پھر وہ فطرت مر جاتی ہے، اِس لئے دُنیا کی فطرت اور دُنیا کی محبت مر جاتی ہے، دُنیا کی چیزیں مُردہ ہو جاتیں ہیں، سمجھے؟ کیونکہ، ''اگر آپ دُنیا سے، اور دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں، تو آپ کے اندر خُدا کی محبت نہیں ہو سکتی۔'' سمجھے؟ اِس لئے آدمی کو دوبارہ پیدا ہونا ضروری ہے۔ یوں، یہ فطرت مر جاتی ہے، اور خُدا کی فطرت آپ کے اندر آ کر رہنے لگتی ہے۔ اور صِرف خُدا ہی ایسی چیز ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ کوئی اِختتام ہے۔

(45) اِس لئے، خُدا نے اِشتراک کیا ہے، کیا آپ سمجھ گئے ہیں، اُس نے خاکی، انسان، اور ابدی رُوح کو لے کر، اکٹھا کر دیا ہے۔ کیونکہ، یہاں خُدا نے اپنا عکس پیش کیا، کیونکہ جب وہ مسیح یسُوع بن کر انسان بنا، تو وہ خُدا تھا، سمجھ گئے۔ خُدا مسیح کے اندر تھا؛ غور کریں، کہ، اُس نے مسیح میں ہو کر، دُنیا کے ساتھ میل ملاپ کر لیا۔ اور، اُس کامل انسان کے وسیلے، جب ہم میں سے ہر نامُکمل شخص جب خُدا پر ایمان لا کر اُسے قبول کرتا ہے، تو خُدا کی کاملیت بن جاتا ہے۔

(46) خُدا نے مسیح کے بدن کو گلنے سڑنے نہ دیا، نہ ہی اُس نے اُس کی رُوح کو عالمِ ارواح میں رہنے دیا، بلکہ تیسرے دِن اُس کو زندہ کر دیا، اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ اور ہمیں بھی اُسی جیسا جلالی بدن ملے گا۔

(47) اِسی لئے ہم اُسی کے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں، تاکہ ہم اُس کے نام، اُس کی موت، اور اُس کی قیامت میں شریک ہو سکیں، تاکہ ہم نئی زندگی حاصل کر کے، دُنیا کو گواہی دے سکیں کہ پُرانا انسان مر چُکا ہے، اور ہم نے نئی زندگی حاصل کر لی ہے۔ ہم نے پُرانی فطرت کو دفن کر دیا ہے۔ سمجھے؟ پہلی فطرت جا چُکی ہے، اور اب ہم خُدا کی فطرت ہیں۔ وہ ہمارے اندر رہتا ہے، ہم اپنی مرضی نہیں کرتے۔ بلکہ اُس کی مرضی پُوری کرتے ہیں۔ ہم اپنے خیالات نہیں سوچتے۔ جیسا کہ ذہن، سوچنے کا کام کرتا ہے۔ جو ذہن مسیح یسُوع کے اندر تھا وہ اب ہر اِیماندار کے اندر ہے۔ غور کریں، کہ یہ – یہ ہے وہ رُوح، جس کی ہم بات کر رہے ہیں۔ اب، مَیں اِسی حصہ کے بارے میں سوچ رہا ہُوں، یعنی یہ رُوح، جو ہمارے اندر ہے۔

(48) اب، اگر ہم، اِس پر غور کریں، تو بعض اوقات بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں، جن پر ہم

حیران ہوتے ہیں کہ یہ کیوں ہُوئے ہیں، اور ہم اپنے آپ سے، اور دوسروں سے سوال کرتے ہیں۔ لیکن بالآخر، ہم اِس، نتیجہ پر پہنچتے ہیں، کہ اگر ہم مسیحی ہیں، تو پھر کسی بھی طرح، سب کام دُرست ہی ہوتے ہیں۔ آپ یہ دیکھ چکے ہیں۔ تمام مسیحی یہ دیکھ چکے ہیں۔ ہم حیران ہوتے ہیں کہ ہم نے ایسا کیوں کیا۔

(49) جب مَیں نے پہلی بار بائبل کو پڑھا، تو میں حیران ہُوا، ''کہ خُدا نے عظیم شخص، ابرہام کو وہاں کھڑا ہونے، اور یہ کہنے کی اِجازت کیوں دی کہ سارہ اُس کی بیوی نہیں؟'' خُدا نے اُسے کیوں وہاں کھڑا ہونے اور جُھوٹ بولنے، اور باقی کام کرنے دیئے، اور پھر خُدا نے ابرہام کو موعودہ سرزمین سے کیوں جانے دیا جبکہ اُس نے اُس سے کہہ رکھا تھا کہ اِس سرزمین کو کبھی نہ چُھوڑنا۔ ہر وہ یہودی جو موعودہ سرزمین سے نِکلتا ہے وہ گُمراہ ہوتا ہے؛ کیونکہ خُدا نے اُن کو یہ سرزمین دی تھی اور اُن سے وعدہ کیا تھا کہ اِسی میں رہیں، لیکن دیکھیں، اُنہوں نے اِس مُلک کو چُھوڑ دیا۔ پس ابرہام جرار کو گیا۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کرتا تو......

(50) وہاں فلستیوں کے مُلک کا بادشاہ، ابی ملک، سارہ پر عاشق ہو گیا اور اُس سے شادی کرنا چاہتا تھا، وہ ایک اچھا انسان، اور مذہبی آدمی تھا۔ اور اس کے بعد شاید وہ ...... یہ بات مزاحیہ معلوم ہوتی ہے، لیکن مَیں اِسے آپ کے لئے حقیقی بنانا چاہتا ہُوں۔ جب وہ شام کا غُسل کر چُکا اور پاجامہ پہن چُکا، اور دعا کر کے بستر پر گیا، تو خُداوند اُس پر ظاہر ہُوا اور کہا، ''تُو ایک مُردہ آدمی کی طرح ہے،'' جبکہ اُس نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ سمجھے؟ اُسے ابرہام اور سارہ، دونوں نے بالکل فریب دیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے کہا، ''تُو نے ایک اور آدمی کی بیوی کو لے لیا ہے، سمجھ گئے۔ اور تُو ۔ تُو چاہے جتنی بھی دُعا کرے، مَیں تیری نہیں سُنوں گا۔ تُو ایک مُردے کی طرح ہے۔ لیکن وہ شخص میرا نبی ہے۔'' سمجھے؟

(51) دیکھیں، اِسکو سمجھنا مُشکل کام ہے، سمجھ گئے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوتا، تو ہم فضل کو نہ جان سکتے۔

(52) جب وہ سارہ جیسی دِلکش بیوی رکھتا تھا، تو اُس نے ہاجرہ سے شادی کیوں کی؟ وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا، لیکن دیکھیں، کہ سارہ نے اُسے اِس پر مائل کیا۔ اور پھر خُداوند نے اُس سے کہہ دیا، ''جیسا سارہ کہتی ہے اُس کی سُن۔'' کیوں؟ اِس لئے کہ لونڈی میں سے ایک اِسمٰعیل پیدا ہونا چاہیے تھا،'' تاکہ وہ اور اُس کا بیٹا آزاد عورت اور اُس کے فرزند کے ساتھ وارث نہ ہو۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(53) یہ سب چیزیں نمونے ہیں۔ایک نبی نے بدکار عورت سے شادی کر کے اُس سے......وہ بچے، وہ دو بچے کیوں پیدا کیے؟ یہ بھی ایک نشان تھا۔ایک نبی تین سو چالیس دِن تک اپنے دائیں پہلو پر کیوں لیٹا رہا، اور پھر اُتنے ہی دِنوں تک دوسرے پہلو پر کیوں لیٹا رہا؟ یہ بھی ایک نشان تھا۔ایک نے اپنے کپڑے پھاڑے اور اِسرائیل کے سامنے چلتا رہا۔اس لیے، اب، یہ سب چیزیں، نمونے اور عکس ہیں، سمجھ گئے؛ اور ہمیں اِن تمام نمونوں کو، پُورا کرنا ہے۔

(54) اور، کئی دفعہ، ایسی چیزیں واقع ہوتی ہیں جن پر ہم فکرمند ہوتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے۔خُدا ہمیں پیشگی کوئی چیز دکھا رہا ہوتا ہے۔

(55) اب، جہاں تک مُجھے یاد ہے، جب مَیں چھوٹا سا لڑکا تھا، تو میں۔ میں اِن باتوں پر اِیمان رکھتا تھا، آپ میری زندگی کی کہانی سے واقف ہیں......سب سے پہلے جو مُجھے باتیں یاد ہیں......اب، یہ اُن میں سے ایک ہے، شاید کل آپ نے مُجھے کوئی بات بتائی ہو، تو ممکن ہے کہ آج مَیں اُسے بھُول گیا ہُوں۔لیکن بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں، جو گُزری، ہماری ابتدائی عمر میں واقع ہوتی ہیں، ہم میں سے اکثر ایسے ہی ہیں، اور وہ ہمیشہ یاد رہتی ہیں۔اگر چہ یہ بیان مضحکہ خیز لگتا ہے، لیکن مُجھے یاد ہے کہ مَیں شیر خواری کی عمر میں، لمبے کپڑے پہنے زمین پر رینگتا تھا۔شیر خوار بچوں کو، اب میرے ہم عمر لوگوں کو یاد ہوگا، کہ اُس وقت شیر خوار بچوں کو لمبے کپڑے پہنائے جاتے تھے۔مُجھے یاد ہے کہ جب میرے چچا گھر آ کر آگ کے پاس کھڑے ہوتے تھے، تو مَیں رینگتا ہُوا، اُن کے پاس جا کر اُن کے پاؤں سے برف اُتار کر کھاتا تھا۔

(56) اِس کے بعد جو واقعہ مُجھے یاد ہے وہ میری زندگی کی، سب سے پہلی رویا ہے، یہ میری اُس وقت تک کی زندگی میں پہلا واقعہ تھا، جس میں مُجھے بتایا گیا تھا کہ میری زندگی کا زیادہ تر حصہ نیوالبانی نام کے ایک شہر کے قریب گُزرے گا۔مَیں ایک چھوٹا سا پہاڑی بچہ تھا، یہاں تک کہ جہاں مَیں پیدا ہُوا وہاں کوئی ڈاکٹر تک نہ تھا۔اور۔اور میں۔ میں......اور آپ کو معلوم ہے، کہ......مُجھے یہاں رہتے ہُوئے، ٹھیک پچاس سال ہوگئے ہیں؛ یہ ایک رویا تھی۔

(57) اور پھر مَیں ہمیشہ سے یہ جانتا تھا کہ خُدا کہیں موجود ہے، اور اُس وقت مَیں چھوٹا سا لڑکا تھا جب خُدا نے میرے ساتھ کلام کیا، ''اور کہا کہ مَیں نہ کبھی سگریٹ، یا شراب پیوں، اور نہ کبھی اپنے بدن کو ناپاک کروں، ''یعنی عورتوں وغیرہ کیساتھ غیر اخلاقی زندگی نہ گُزاروں۔مَیں نوجوانی کی عمر ہی

سے، اِس سے خوفزدہ رہاہُوں۔

(58) ایک دفعہ مَیں شکار کھیل رہا تھا، شکار سے مُجھے میری فطرتِ ثانی معلوم ہوتی ہے، اور مجھے شکار سے محبت ہے۔ مَیں ایک لڑکے جم پول کیساتھ، شکار کھیل رہا تھا۔ وہ بڑا پیارا بچہ تھا۔ میرا خیال ہے کہ اُس کا ایک بیٹا، چھوٹا جم، یہاں گرجا گھر میں آتا ہے، وہ بڑا اچھا گھرانہ ہے۔ مَیں پول گھرانے کو جانتا ہُوں۔ جمی اور مَیں اسکول کی طالبِ علمی کے زمانے سے ہی اکٹھے سوتے اور ایک جگہ رہتے تھے۔ ہماری عمر میں، چھ ماہ کا فرق تھا۔ جمی نے میرے بالکل قریب سے، میری دونوں ٹانگوں کے درمیان سے، شاٹ گن کا، فائر کر دیا۔ مُجھے ہسپتال لے جایا گیا، اور، مَیں وہاں، زندگی اور موت کی کشمکش میں پڑا رہا، اُس زمانے میں پینسلین اور اِس جیسی دیگر دوائیں نہ تھیں۔ اور، اب، اُنہوں نے میرے نیچے ربڑ کی چادر ڈال رکھی تھی، اور مَیں اُس رات جانتا تھا...... کہ اگلی صُبح وہ میرا آپریشن کریں گے۔

(59) جب اُنہوں نے میرے زخم کو صاف کیا، تو گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے اُبھر آئے، اور اُنہوں نے اِن کو قینچی سے کاٹ ڈالا، اور مُجھے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر رکھنا پڑا۔ اور فرینکی اِیچ جس نے، حال ہی میں خودکُشی کی ہے، اور جب آپریشن کر رہے تھے، تو مُجھے اُس کی کلائی کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر، قریب سے- سے دیکھنا پڑا۔ مَیں اُس کا ہاتھ پکڑے، چیختا چلاّتا رہا، اور وہ ٹانگ کے اُس حصہ کو کاٹتے رہے۔ مَیں اُس وقت، محض چودہ سال کا ایک لڑکا تھا۔

(60) اُس رات مَیں نے سونے کی کوشش کی، اور وہ...... پھر مَیں بیدار ہو گیا، اور کسی چیز کے چھلکنے کی آواز آئی۔ یہ اُن نالیوں سے بہہ نکلنے والا، خُون تھا، جو میرا اندازہ ہے، کہ تقریباً آدھی گیلن کے قریب ہوگا۔ اور اُنہوں نے...... اور اُنہوں نے ایکسرے لے کر بتایا، کہ گولی شریان کے دونوں طرف، اِس طرح پڑی تھی، کہ چھوٹی سی خراش سے بھی شریان کٹ جاتی، اور میرا سارا خُون بہنا شروع ہو جاتا۔ ''خیر،'' مَیں نے سوچا، ''کہ یہ میرا آخری وقت ہے۔'' مَیں نے اپنے ہاتھ ٹانگ کے نیچے ڈال کر اُسے اُٹھایا، اور خُون میرے ہاتھوں سے نیچے گرنے لگا، مَیں اپنے ہی خُون میں پڑا ہُوا تھا۔ مَیں نے گھنٹی بجائی۔ نرس آئی، اور اُسے تولیے سے خُشک کر دیا اِس لئے کہ وہ اور کُچھ نہ کر سکتے تھے۔

(61) اگلی صُبح، میری بڑھتی ہُوئی کمزوری کے تحت، آپ جانتے ہیں، کہ اُن دِنوں اِنتقالِ خون کا طریقہ دریافت نہ ہُوا تھا، تو- تو انھوں نے میرا آپریشن کر دیا۔ اُنہوں نے مُجھے ایتھر سونگھایا۔ اور جب

مُجھے ...... یہ پُرانا طریقہ تھا، میرا خیال ہے کہ آپ کو، ایتھر سے بے ہوش کرنے کا پُرانا طریقہ یاد ہوگا۔ اور مُجھے ایتھر کی، اِس بیہوشی سے، آٹھ گھنٹے بعد بیدار ہونا تھا۔ اُنہوں نے مُجھے اتنا ایتھر سونگھا دیا تھا، کہ اُن کے خیال میں مَیں بیدار نہ ہوسکتا تھا۔ وہ مُجھے نہیں جگا سکتے تھے۔

(62) مُجھے یاد ہے کہ مسز۔ روڈر اُس وقت ہسپتال میں، میرے پاس کھڑی تھی۔ مَیں اِس خاتون کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ خواہ کُچھ بھی ہو جائے، مَیں اِنہیں کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔ اُس وقت وہ جوان عورت تھی۔ اُن کے خاوند یہاں کاروں کے کام کے سُپر نٹنڈنٹ تھے۔ اور مُجھے – مُجھے یاد ہے کہ وہ اور، مسز۔ سٹیوارٹ میرے پاس کھڑی تھیں۔ درحقیقت میرا ہسپتال کا بل بھی اُنہوں نے ہی ادا کیا تھا۔ میرے ...... ہمارے پاس تو گھر میں، کھانا تک نہ ہوتا تھا، سو ہم ہسپتال کا سینکڑوں ڈالر کا بل، کیسے ادا کر سکتے تھے؟ لیکن اُنہوں نے کلیسیا کی انجمن، اور کلو کلکس کلان، معمار کے زریعے، ہسپتال کا بل ادا کیا۔ مَیں اُنھیں کبھی نہیں بھُول سکتا۔ سمجھے؟ وہ چاہے جو کُچھ بھی کریں، یا کُچھ بھی ہو، میں اب بھی ...... دیکھیں، یہ بہت بڑا کام ہے، جو اُنہوں نے میری خاطر کیا، اور میرے پاس کھڑی رہیں۔ اُنہوں نے ڈاکٹر ریڈر کو بل ادا کیا۔ وہ ابھی زندہ ہے، اور پورٹ فلٹن میں رہتا ہے، وہ آپ کو یہ کہانی بتا سکتا ہے۔

(63) جب مَیں بے ہوشی سے باہر نِکلا، تو وہاں میرے ساتھ ایک واقعہ ہُوا۔ مَیں ہمیشہ سے یقین رکھتا ہُوں کہ یہ ایک رویا تھی۔ چونکہ، مَیں نہایت کمزور ہوگیا تھا، اور مُجھے ...... اِس لئے اُنہوں نے مُجھے مُردہ سمجھ لیا۔ اور رونے لگ گئیں۔ جب مَیں نے دیکھنے کے لئے، آنکھ کھولی، تو اُنہیں باتیں کرتے سُنا، مَیں پھر سو گیا، اور دو تین دفعہ، بیدار ہُوا۔ پھر مُجھے ایک رویا نظر آئی۔ اور پھر مُجھے سے ......

(64) سات مہینوں کے بعد، میری شاٹ گن اور شکار کے میلے کپڑے میری ٹانگوں سے اُتارے گئے؛ جن کو ڈاکٹر نے نہیں چھیڑا تھا۔ میرے خُون میں زہر پھیل گیا، اور میری دونوں ٹانگیں سوج کر دوگنی ہوگئیں، اور وہ میری دونوں ٹانگوں کو کولہوں کے پاس سے الگ کر دینا چاہتے تھے۔ اور میں تو بس ...... مَیں نے کہا ''نہیں، آپ ذرا کوشش کر کے اِس زہریلے مواد کو نِکال دیں۔'' مَیں اِس طرح کھڑا بھی نہ ہوسکتا تھا، سمجھے۔ سو بالآخر، ڈاکٹر ریڈر اور ڈاکٹر پرل نے، جو لوئیس ویل کے تھے، میرا آپریشن کیا، اور اِس مواد کو نِکال دیا؛ اور آج خُدا کے فضل سے، مَیں بہترین ٹانگوں کا مالک ہُوں۔

اور آخری رویا جو میں نے – نے دیکھی ......

(65) بلکہ اِس کے بعد جو سب سے پہلے رویا مَیں نے دیکھی، جب مَیں ہوش میں آیا، اور پھر نیند

میں چلا گیا۔ اُس میں مَیں نے صاف طور پر محسوس کیا، کہ مَیں عالمِ ارواح میں تھا......

(66)[جماعت میں سے ایک بھائی کہتا ہے، ''معافی چاہتا ہوں، جناب ـ''-ایڈیٹر۔] ہاں جی۔['' یہاں ایک عورت ہے، اور بے سدھ ہوگئی ہے ـ''] ٹھیک ہے، اِسے ہوا دار جگہ پر لائیں، اور اس پر......اور کوئی اس پر ہاتھ رکھے۔ جو بھی اُس کے قریب کھڑا ہو اُس پر اپنا ہاتھ رکھے، آئیں دعا کریں۔

(67) پیارے خُداوند یسُوع، بخش دے کہ آج صُبح ہماری یہ بہن جو بیمار ہے، اور کمرے میں نڈھال ہوگئی ہے، تیرا فضل اور قوت اِس پر آئے...... تیری نمائندگی کرتے ہُوئے، اِس پر ہاتھ رکھے گئے ہیں۔ اور کلامِ مُقدس میں آیا ہے کہ'' ایمان لانے والوں میں یہ مُعجزے ہوں گے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔'' بخش دے کہ ہماری بہن اِس بیماری سے آزاد ہو جائے، اور خُدا کے جلال کے لئے صحت یاب ہو جائے۔ ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں، اور اُسے تیرے سُپرد کرتے ہیں۔ آمین۔

(68) اب اُسے ہوا دار جگہ پر لایا جائے۔ یہ-یہ بڑی خوف ناک گھُٹن ہے۔ مَیں خود یہاں، بہت بُرا محسوس کر رہا ہُوں۔ پلیٹ فارم پر، بے دم ہو جانے والا حال ہے۔ مَیں نے چار پانچ مرتبہ، ایسا محسوس کیا ہے۔ اگر یہاں کہیں...... جونہی اِس کی حالت کُچھ بہتر ہو، تو، اِسے ایسی جگہ پر لائیں جہاں اُسے مُناسب ہوا میسر آسکے۔ یہ اچھا ہے۔ ہاں جی۔ غور کریں، آپ جانتے ہیں، کہ یہ چیز خوفناک ہوتی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک، اور تمام انسانوں کے جسم سے حرارت خارج ہوتی ہے، جس سے کئی مربع فٹ جگہ پر یہ بیماری پھیلتی ہے۔ اگر کسی کے پاس، پانی ہو، تو لا کر اِس بہن پر ڈالے۔ اب وہ-وہ، ٹھیک ہوگئی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔[جماعت میں سے ایک بھائی کہتا ہے،'' بھائی برینہم، دروازے کھول دیں۔''-ایڈیٹر۔] جی ہاں، اگر مُمکن ہو تو آپ دروازے کھول دیں، یا پھر، جیسے بھی ہو تھوڑی سی ہوا مُہیا کریں، جہاں تک ہمارے لئے مُمکن ہے، کوئی طریقہ اِستعمال کرنا چاہیے، سمجھ گئے۔

(69) اب جس وقت، مَیں یہ رویا دیکھ رہا تھا، تو سوچ رہا تھا کہ مَیں-میں اِس زندگی سے گُزر کر عزاب میں پہنچ گیا ہُوں۔

(70) اور سات ماہ بعد، یہاں کلارک کاؤنٹی میموریل ہسپتال میں، میرا دوسرا آپریشن ہُوا۔ اور

اس وقت، جب مَیں باہر آیا، تو مَیں نے یوں محسوس کیا کہ جیسے مَیں مغرب میں تھا۔ مُجھے یہ دوسری رویا ملی تھی۔ ایک بہت بڑی سنہری صلیب آسمانوں پر دکھائی دی تھی، اور خُداوند کے جلال کی روشنی اُس صلیب میں سے پُھوٹ رہی تھی۔ مَیں اپنے ہاتھ یوں اُٹھائے کھڑا تھا، اور وہ نُور میرے سینے پر پڑ رہا تھا۔ اور میں...... پھر رویا مُجھ سے جُدا ہوگئی۔ جب یہ رویا ظاہر ہُوئی، تب میرے والد میرے پاس کھڑے مُجھے دیکھ رہے تھے۔

(71) میں نے ہمیشہ محسوس کیا، آپ...... اِن تمام برسوں سے جتنے لوگ مُجھے جانتے ہیں، اُن کو علم ہے کہ میری ہمیشہ مغرب کی طرف جانے کی خواہش رہی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیسے ہے۔ مغرب میں ہمیشہ کوئی چیز ہوتی ہے۔ ایک دفعہ مُجھے ایک نجومی نے بھی، یہی بات بتائی تھی، کہ مُجھے مغرب کی طرف جانا چاہیے...... مَیں اِس نشان کے تحت پیدا ہُوا تھا، جب ستارے، اپنی گردش مُکمل کر چکے تھے، اِس لئے مُجھے مشرق میں کبھی کامیابی حاصل نہ ہوگی؛ مُجھے مغرب کی طرف ہی جانا ہوگا۔ پچھلے سال مَیں، اپنی اِس دیرینہ خواہش کو، پُورا کرنے، مغرب کی، طرف گیا- گیا تھا۔

(72) تو پھر میں وہاں کیوں ہوتا ہوں؟ اور یہ انتہائی مضحکہ خیز بات لگتی ہے۔ اِسلیئے مَیں بیابانوں میں بھی پھرتا ہُوں، جبکہ میرے لئے سجا سجایا، پاسٹر ہاؤس موجود ہے، تو پھر مَیں کیوں سائبان کا ایک سو دس ڈالر کا، ماہانہ کرایہ ادا کر، کہ بیابانوں میں پھرتا ہُوں، سمجھ گئے۔ مگر یہ خُداوند کی پیروی ہے، دیکھیں، او جیسا کہ- کہ مَیں بھی صِرف اور صِرف یہی کرنا چاہتا ہُوں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ وہاں کیسی رویائیں ملی ہیں اور کیسے کام ہُوئے ہیں۔ اب اسی کے- کے بارے کہنا چاہتا ہوں......

(73) بھائی رائے، مَیں کہنا چاہتا ہُوں کہ اگر وہ بہن کمزوری محسوس کر رہی ہے، اور وہ چاہتی ہے کہ...... تو کیا آپ پسند کریں گے کہ اِسے لے جا کر کسی ہوادار کمرے میں بٹھا دیں، جہاں وہ مزید ہوا حاصل کر سکے، اور ایسا کرنا بالکل ٹھیک ہے، دیکھیں، کیونکہ، مَیں محسوس کر رہا ہُوں اب وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ اب وہ بالکل ٹھیک ہوگئی ہے۔ وہ دم گُھٹنے کی تکلیف کا، شکار ہُوئی ہیں۔ اور میں- میں آپکو بتاتا ہوں، اگر اسے...... اگر آپ اسے وہاں لیجائیں جہاں ہوا ہے...... بھائی رائے، اگر یہ کھڑکیاں کھول دیں، اور بہن کو یہاں آنا چاہیے، تو یہ- یہ بڑا بہتر ہوگا۔ دیکھیں، اگر بہن اِدھر آنا- آنا چاہتی ہے، تو ٹھیک ہے، ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

(74) اگر وہ اِدھر آئیں تو اُن کے یہاں سے گُزرنے پر مَیں اپنا ہاتھ اُن پر رکھنا چاہتا ہُوں۔

میَں آپ لوگوں سے تھوڑی دیر کے لئے معذرت چاہتاہُوں۔اور خُدا مُجھے معاف فرمائے...... بھائی، جیسا کہ، یہ درُست ہے۔

(75) آسمانی باپ، تیری بیٹی جو آج صُبح ہمارے درمیان بیٹھی ہے، اور وہ یہاں پیغام سُننے کے لئے آئی ہے، اور لینا چاہتی ہے......لیکن شیطان اسے اِس سے محروم رکھنا چاہتا ہے، مگر وہ ایسا نہیں کرسکتا۔مگر وہ ایسانہیں کرسکتا۔''شیطان تو یسُوع مسیح کے نام میں، ایسانہیں کرسکتا۔''

ٹھیک ہے۔خیر، جیسا کہ میرا خیال ہے، کہ اگر دروازہ تھوڑا اور کُھل جائے تو......؟ پھر، بھائیو، ہوا آپ کے لیے یہاں آسکتی ہے۔

(76) اوہ، آپ ہوا کی کمی کے متعلق بات کررہے ہیں، آپ بیرونِ مُلک کسی مقام پر جا کر دیکھیں، جہاں لوگ کوڑھ اور سرطان کے مریضوں کو ایک دوسرے کے اُوپر ڈھیر کر دیتے ہیں۔اور، اوہ، میرے عزیزو، آپ کو معلوم ہے، کہ آپ ان جیسی چیزوں کے دوران بڑی ہی مشکل سے سانس لے پاتے ہیں۔ان کو بڑی بڑی عمارتوں میں رکھا ہوتا ہے، جہاں وہ بیماریوں کے ساتھ-ساتھ آلودہ ہوتے ہیں۔آپ کو علم ہوگا کہ کوڑھ کس قِسم کا ہوسکتا ہے۔وہاں، ایسے ایسے کوڑھی پڑے ہوتے ہیں جن میں کسی کے کان نہیں ہوتے، کسی کا آدھا چہرا کھایا ہُوا ہوتا ہے، کسی کے بازو نہیں ہوتے، کسی کے پاؤں ختم ہو چکے ہوتے ہیں، اور اِس طرح کے دیگر مسائل، ایک دوسرے کے اُوپر، پڑے ہوتے ہیں۔ایک دوسرے کے اُوپر، پڑے ہونے کے باعث، کئی وہیں مر رہے ہوتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں، کہ کئی لوگ پیغام سُننے کی غرض سے اندر گھُسنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں، اور یوں بھیڑ ایک دوسرے کے اُوپر چڑھی ہوتی ہے۔

(77) اور اب-اب اس رویا میں، میَں آپ کو بتا رہا تھا کہ اُس میں کیا واقع ہُوا تھا۔اب میں پھر اُس رویا میں، واپس جاونگا، میَں نے آپ کو، دو رویاؤں کے بارے میں بتایا ہے، جن میں سے ایک میں میَں نے بتایا۔کہ میں مغرب میں تھا۔میَں نے ہمیشہ اُدھر جانے کی تمنا کی ہے۔

(78) اور اب، آج صُبح کے پیغام کا مقصد کلیسیا کو، ہر معاملے میں بُلند کرنا ہے جہاں تک خُدا نے مُجھے اجازت دی، جہاں تک میَں جانتاہُوں، یہاں تک کہ...... جب تک زندہ ہُوں۔چونکہ اِس بات نے مُجھے مجبور کیا، اِس لئے میَں کلیسیا کو آگاہ کرنا چاہتا تھا۔اب، دیکھیں، یہ بات صِرف اِس مقدس میں، سُننے والوں کے لئے ہے۔اب، میری اس، پہلی رویا میں، کُچھ اِس طرح کا واقع ہُوا۔

(79) جب رویا مُجھے نظر آئی، تب مَیں بہت زیادہ خون بہہ جانے سے، نہایت کمزور ہو چُکا تھا، اور میں......مَیں نے محسوس کیا کہ مَیں کسی نا ختم ہونے والی ابدیت میں ڈوب رہا تھا۔ آپ میں سے بہتوں نے یہ مُجھ سے پہلے بھی سُن رکھا ہے، اور-اور مَیں نا تمام ابدیت میں ڈوبتا جا رہا تھا۔ پہلے، مُجھے یوں محسوس ہُوا کہ مَیں بادلوں میں سے گُزرا، پھر تاریکی میں سے، اور پھر نیچے ہی، نیچے، گرتا چلا گیا۔ جیسا کہ پہلی بات آپ جانتے ہیں، مَیں سب سے پہلے گمراہوں کے علاقہ میں پہنچا، وہاں مَیں-مَیں چیخ اُٹھا۔ اور مَیں نے نِگاہ کی، تو وہاں، ہر چیز موجود تھی، لیکن اُس کی کوئی بُنیاد نہ تھی۔ میرا گرنا موقوف نہ ہُوا۔ کیونکہ یہ اس طرح نظر آتا تھا، جیسے کہ ابدیت کا احساس تھا، مَیں گرتا چلا جا رہا تھا۔ اور وہاں رُکنے کا، کوئی مقام نہ آیا۔

(80) یہ رویا اُس رویا سے کس قدر مختلف تھی، جو مَیں نے کُچھ ہی عرصہ پہلے دیکھی ہے، جس میں مَیں لوگوں کے ساتھ جلال میں تھا، یہ دونوں ایک دوسرے کے برعکس ہیں! اِس رویا میں، جب مَیں گرتا جا رہا تھا، تو آخر کار، مَیں-مَیں اپنے ڈیڈی کے لئے چلایا۔ کیونکہ، ایک بچہ ہوتے ہُوئے، مَیں یہی کر سکتا تھا۔ مَیں نے اپنے ڈیڈی کو پُکارا، لیکن میرے ڈیڈی وہاں نہ تھے۔ مَیں نے اپنی ماں کے لئے پُکارا، "تا کہ کوئی مُجھے پکڑ لے!" اور میری ماں بھی وہاں نہ تھی۔ مَیں گرتا جا رہا تھا۔ پھر مَیں نے خُدا کے لئے پُکارا۔ اور وہاں خُدا بھی نہ تھا۔ وہاں کوئی بھی چیز نہ تھی۔

(81) پھر کُچھ دیر کے بعد مَیں نے اپنی زندگی کی سب سے زیادہ ماتم زدہ آواز سُنی، یہ ایک خوفناک ترین نظارہ تھا۔ اِسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں......صِرف یہ کہا جا سکتا ہے کہ بھڑکتی ہُوئی آگ بھی اُس نظارے کے مُقابلے میں ایک خوشگوار چیز ہے۔ اب یہ رویائیں کبھی غلط ثابت نہیں ہُوئیں۔ میرے لئے یہ زندگی کا خوفناک ترین احساس تھا، اور کیا ہُوا......

(82) مَیں نے ایک شور سُنا، جیسے کہ جنات کی-کی-کی آوازیں ہوں۔ جب ایسا ہوا، تو مَیں نے، کسی کو آتے دیکھا، اور یہ عورتیں تھیں۔ جنھوں نے سبز رنگ کی چیز لگا رکھی تھی، آپ آج کل کی عورتوں کو دیکھ سکتے ہیں، کہ وہ کس طرح اپنی آنکھوں کے نیچے سبز رنگ کی چیز لگاتی ہیں۔ اور اُن کی آنکھیں اِسی طرح نظر آتی تھیں، جیسے آج کل کی عورتوں نے اپنی آنکھوں پر رنگ لگایا ہوتا ہے، وہ پیچھے دوڑ گئیں، اور صِرف اُن کے چہرے اور آنکھیں دِکھائی دینے لگیں۔ اور وہ صرف، "اُوہ، اُوہ، اُوہ، اُوہ کی آوازیں نِکال رہی تھیں!" اوہ، میرے خُدایا!

(83)مَیں چیخ اُٹھا، ''اے خُدا، مُجھ پر رحم کر۔ خُدایا، مُجھ پر رحم کر! تُو کہاں ہے؟ اگر تُو مُجھے ایک دفعہ واپس بھیج دے اور زندہ رہنے دے، تو مَیں وعدہ کرتا ہُوں، کہ مَیں اچھا لڑکا بنوں گا۔'' اب، مَیں صِرف یہی ایک بات کہہ سکا۔ اب، خُدا جانتا ہے، اور عدالت کے دِن، وہ میرے اِس بیان پر میری عدالت کریگا۔ مَیں نے صِرف یہی کہا، ''خُداوند خُدا، مُجھے واپس جانے دے، اور مَیں تجھ سے وعدہ کرتا ہُوں کہ مَیں اچھا لڑکا بنوں گا۔''

(84) جب مُجھے گولی لگی تھی، تب تک مَیں نے جھوٹ بولے تھے، اور ہر وہ کام کیا تھا جو میرے لئے مُمکن ہو سکا تھا، لیکن ایک بات جو مَیں نے اُس وقت کہی...... جب مَیں یہاں کھڑا ہُوں تو مُجھے صاف الفاظ میں کہہ دینی چاہیئے۔ جب مَیں نے نیچے نِگاہ ڈالی، اور تقریباً، جیسے نیم سوختہ ہو گیا تھا۔ مَیں نے کہا، ''خُدایا، مُجھ پر رحم کر۔ تُو جانتا ہے مَیں نے کبھی زناکاری نہیں کی۔'' مَیں خُدا سے صِرف یہی بات کہہ سکا۔ نہ ہی مَیں نے اُس کی معافی کو، اور ان دوسری باتوں کو قبول کیا تھا۔ مَیں صِرف اتنا ہی، کہہ سکا، ''مَیں نے کبھی بھی زناکاری نہیں کی۔''

(85) اور پھر وہ مُجھے وہاں سے نِکال لائے۔ اور وہاں، مَیں نے، فریاد کی، ''اے خُدا، مُجھ پر رحم کر۔ اگر تُو مُجھے واپس بھیج دے، تو مَیں اچھا لڑکا بنوں گا،'' اِس لئے کہ مَیں جانتا تھا کہ خُدا کہیں موجود ہے۔ پس میری مدد کر، کیونکہ میرے ہر طرف وہ دہشت ناک مخلوق تھی، اور مَیں وہاں بالکل نو وارد تھا۔ یہ سب سے ہیبت ناک، خوفناک، شیطانی نظارہ تھا...... اُن کی آنکھیں بہت بڑی بڑی، اور پلکیں بہت لمبی دِکھائی دیتی تھیں، اور وہ بلیوں کی طرح، پیچھے کی طرف دوڑتی تھیں؛ اُنہوں نے سبز رنگ کی چیز لگا رکھی تھی، اور جیسے دیمک کی کھائی ہُوئی لگ رہی تھیں۔

اور وہ- وہ ایسے، ''اُوہ، اُوہ، اُوہ کی آوازیں نِکالتی جاتی تھیں!'' اوہ، یہ کیسا احساس تھا! اور تب میں......

(86) پھر ایک لمحہ کے بعد، مَیں قُدرتی زندگی میں واپس آ گیا۔ اِس چیز نے مُجھے سخت بیزار کیا۔ مَیں نے سوچا، ''اوہ، مَیں کبھی اِس طرح کی جگہ پر نہیں جاؤں گا؛ کسی بھی انسان کو ایسی جگہ پر نہیں جانا چاہیے۔''

(87) اِس کے سات ماہ بعد، مَیں نے خود کو رویا میں مغرب میں کھڑے ہُوئے، اور اُس سُنہری صلیب کو اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور مَیں- میں جانتا تھا کہ ملعونوں کی جگہ کہیں پر موجود ہے۔

(88) اب، آج سے چار ہفتے پہلے تک مَیں نے اِس پر اتنا زیادہ غور نہیں تھا۔ کہ بیوی...... مَیں نے اِس انداز سے پہلے کبھی نہیں سوچا تھا۔ آج سے تقریباً چار ہفتے پہلے، مَیں اور میری بیوی کُچھ خریداری کرنے، ٹیوسان گئے۔ اور جب ہم وہاں بیٹھے تھے...... بیوی اور میں، ہم نچلی منزل پر گئے، تو ہم نے زنانہ قِسم کے لڑکوں کی ایک منڈلی دیکھی، آپ جانتے ہیں، کہ اُنھوں نے عورتوں کی طرح اپنے بال گھونگھریالے بنا رکھے تھے، اور- اور سامنے کی طرف اُبھار بنائے ہُوئے تھے، اُنہوں نے اُونچی قِسم کی، پتلونیں پہن رکھی تھیں، میرا اندازہ ہے کہ جنہیں آپ غیر رسمی انداز، یا جو کُچھ بھی کہتے ہیں۔ وہ وہاں بیٹھے تھے، اور ہر کوئی اُنہیں دیکھ رہا تھا، اور اُن کے سر بڑے تھے، آپ جانتے ہیں، اُن عورتوں کی طرح جنھوں نے ''تمسخرانہ'' لباس پہنیں ہوں اور اپنے بال کٹوائے ہوں۔

(89) ایک نوجوان عورت اُدھر آ نکلی، اور مُجھ سے کہنے لگی، ''آپ اُس کے متعلق کیا سوچ رہے ہیں؟''

(90) مَیں نے کہا، ''اگر آپ بھی وہی کُچھ سوچنے لگیں، تو آپ کو اپنے آپ پر شرم آئیگی۔'' میں نے کہا، جس طرح آپ نے پُوچھا اس کا صرف اُسکے پاس حق ہے۔ آپ میں سے کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں۔''

(91) پس مَیں اُوپر والی منزل پر چلا گیا، اور وہاں بیٹھ گیا۔ اور جب میں بیٹھ گیا، اور وہاں ایک لفٹ لگی ہُوئی تھی، یہ جے۔ سی۔ پینی کا اسٹور تھا، اور لفٹ سے لوگ اُوپر آ رہے تھے۔ خیر، اُن عورتوں کو اُوپر آتے دیکھ کر، میرے پیٹ میں سچ مُچ تکلیف پیدا ہو گئی؛ جوان، اور بُوڑھی میں کوئی فرق نہ تھا، جوان، اور جُھریوں بھری، سب عورتوں نے ہی، چھوٹی نکریں پہن رکھی تھیں؛ اُن عورتوں کے بدن غلاظت تھے، لباس فحش تھے، اور وہ بڑے بڑے سر بنائے، اُس میں سے باہر آتی جاتی تھیں۔ ایک وہاں سے نکل کر، سیدھی اُسی طرف چلی آ رہی تھی، جہاں مَیں پیچھے ایک کُرسی پر، سر جُھکائے بیٹھا ہُوا تھا۔

(92) مَیں نے گھوم کر دیکھا۔ اِن میں سے ایک سیڑھیاں چڑھتی ہُوئی، ہسپانوی زبان میں، دوسری عورت سے، ''اُو'' کر کے بول رہی تھی۔ ایک سفید فام عورت ایک ہسپانوی عورت سے گفتگو کر رہی تھی۔ اور جب مَیں نے یہ دیکھا، [بھائی برینہم اپنی اُنگلی سے عکاسی کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] تو مَیں ایک دم حیران رہ گیا۔ اسلیئے کہ، یہ منظر مَیں پہلے بھی دیکھ چُکا تھا۔ اور اُنکی آنکھیں، آپ جانتے

ہیں کہ آج کل عورتیں، آنکھوں پر کس طرح رنگ لگاتی ہیں، اب تو وہ، اِن کو بلیوں جیسی بناتی ہیں، آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح اِنہیں اُوپر اُٹھاتی، اور بلیوں جیسے چشمے لگاتی ہیں، اور آپ کو معلوم ہے، کہ وہ آنکھوں کو اُوپر اُٹھاتی، اور اِپنی آنکھوں کے نیچے سبز رنگ کی چیز لگاتی ہیں ۔ یہ وہ منظر تھا جو مَیں نے بچپن میں دیکھا تھا۔ یہ بالکل وہی عورت تھی ۔مَیں سراسیمہ ہوکر، اِرد گرد دیکھنے لگا، اور آپ کو معلوم ہے، جبکہ دوسرے لوگ، اُس عمارت کی چیزوں اور اُن کی قیمتوں پر فکر مند ہو رہے تھے ۔اور میں بس......

(93) یوں لگ رہا تھا جیسے میری حالت ایک دم تبدیل ہوگئی تھی ۔مَیں نے دیکھا، اور سوچا، ''یہ وہی کُچھ ہے جو مَیں نے جہنم میں دیکھا تھا۔'' یہ وہی دیمک کی کھائی ہُوئی، چیزیں تھیں۔مَیں نے سوچا کے یہ جہنم ہی میں تھیں، جس کے باعث اِن کی آنکھوں کے نیچے سبز رنگ نظر آ رہا تھا۔جیسے رویا میں چالیس سال پہلے دِکھایا گیا تھا، اب اِن عورتوں نے اُسی طرح سبزی مائل نیلا رنگ لگا رکھا تھا۔

(94) غور کریں، جو چالیس سال پہلے دِکھایا گیا، وہ اب پُورا ہوگیا ہے۔میری عمر اِس وقت چوّن سال ہے؛ اور تب مَیں چودہ سال کا تھا۔پس یہ عرصہ تقریباً چالیس سال کا بنتا ہے، میں......اور جیسا کہ-کہ......بیشک، یہ عدالت کا، عدد ہے۔آپ سمجھ گئے ہیں۔اب وہاں ایسا ہوا......

(95)مَیں یہ دیکھے جا رہا تھا اور جب میری بیوی میرے پاس آئی تو مَیں اُس کے ساتھ بول بھی نہ سکا۔وہ سارہ اور دیگر بچوں کے لئے کچھ چیزیں، اور اسکول کے-کے لیے لباس یا کوئی چیز وغیرہ خرید رہی تھی، اور مَیں-میں اُس کے ساتھ...... یہاں تک کہ کوئی بات ہی نہ کر سکا۔اُس نے مُجھ سے کہا، ''بل، آپ کو کیا ہوگیا ہے؟''

مَیں نے کہا، ''پیاری، میں بس ذرا......مَیں تقریباً مرا ہُوا شخص ہُوں۔''

اور اُس نے کہا، ''کیا مسئلہ ہے؟ کیا آپ بیمار ہیں؟''

مَیں نے کہا، ''نہیں۔ابھی کوئی چیز وقوع میں آئی ہے۔''

(96)اب، وہ نہیں جانتی۔وہ میری واپسی پر اِس ٹیپ کا اِنتظار کر رہی ہے۔مَیں نے یہ کسی شخص کو نہیں بتایا۔مَیں نے سوچا کہ مَیں اِنتظار کروں گا، اور وعدہ کے مُطابق، مَیں پہلے کلیسیا میں بیان کروں گا۔سمجھے؟ مَیں اِسے کلیسیا میں لایا ہُوں ۔ یہ میرا وعدہ تھا۔اور آج رات کے بعد، آپ محسوس کریں گے، کہ مَیں اپنے وعدہ پر کار بند رہنے کی کوشش کرتا ہُوں۔ سمجھے؟

(97) جب مَیں نے اِن عورتوں کی کرم خوردہ آنکھوں کو دیکھا، تو پھر میں نے سوچا۔ وہاں ہسپانوی، فرانسیسی، انڈین، اور سفید فارم، تمام قِسم کی عورتیں تھیں، اور اُنہوں نے بُرشوں، اور کنگھیوں سے، بال بڑھا کر، اپنے سر اِتنے بڑے بڑے بنائے ہُوئے تھے، اور اِس حُلیے میں باہر آئی تھیں، آپ جانتے ہیں، کہ وہ کس طرح سے یہ حُلیہ بناتی ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں، آپ کو معلوم ہے جیسے وہ کرتیں ہیں، اور کس طرح اُنھیں بناتی اور سنوارتی ہیں۔ تب وہ دیمک زدہ آنکھیں، اور رنگ لگی ہُوئی آنکھیں موجود تھیں، جو بلیوں کی آنکھوں کی طرح گھومتی ہیں۔ وہ باتیں کر رہی تھیں، اور مَیں جے۔ سی۔ پینی کے اسٹور میں، ایک بار پھر جہنم میں واپس پہنچ گیا تھا۔

(98) مَیں - مَیں - مَیں اِتنا خوفزدہ ہُوا۔ کہ مَیں نے سوچا، ”خُداوند، یقیناً مَیں مرا نہیں، اور بالآخر تُو نے مُجھے اِس جگہ پہنچا دیا ہے۔“

(99) اور اِسی طرح وہاں موجود تھیں، ایسی بنیں تھی...... جیسے مَیں نے رویا میں دیکھا تھا، یہاں وہ اِسی طرح اِرد گرد موجود تھیں، آپ کو علم ہے، اور آپ خود اپنے کانوں سے سُن سکتے ہیں۔ اور وہ لوگوں کے بیچ، جا رہیں اور بُڑبڑا رہیں تھیں، اور وہ عورتیں لفٹ سے اُوپر آتی جاتی اور ارد گرد گھوم رہیں تھیں، اور اُن کی، ”اُو، اُو کی آوازیں سُنائی دیتی تھیں!“ اُن کی سبز رنگ والی، مضحکہ خیز، اور ماتم زدہ آنکھیں موجود تھیں۔

(100) اور میری بیوی اُوپر آ گئی۔ تو مَیں نے کہا، ”پیاری، مُجھے ذرا تنہا چھوڑ دو۔“ اور میں نے کہا، ”اور اگر تم ناراض نہ ہو، تو میں - میں - میں گھر جانا چاہتا ہُوں۔“

اُس نے کہا، ”کیا آپ بیمار ہیں؟“

(101) مَیں نے کہا، ”نہیں، پیاری، اگر تمہیں کُچھ اور خریدنا ہو، تو جاؤ خرید لو۔“

اُس نے کہا، ”نہیں نہیں، مَیں نے خرید لیا ہے۔“

(102) مَیں نے کہا، ”مُجھے اپنے بازو کا سہارا دو۔“ سمجھے؟ مَیں وہاں سے باہر آ گیا۔ اُس نے پُوچھا، ”کیا مسئلہ ہے؟“

مَیں نے کہا، ”میڈا، میرے - میرے - میرے...... ساتھ یہاں کُچھ واقع ہُوا ہے۔“

(103) اور اُسی کیفیت میں، میں نے سوچا، ”ہم کس دِن میں رہ رہے ہیں؟ کیا یہ تیسرے کھچاؤ کا وقت ہوسکتا ہے؟“ اب مَیں نے کچھ تفصیلات لکھ رکھی ہیں۔

(104) یسوع۔ہم دیکھتے ہیں، کہ جب یسُوع، اپنی خدمت پُوری کر چکا، اور لوگوں میں منادی کر چکا۔اب اِس بات میں ہم پُوری طرح کلامِ مُقدس کی طرف چلے گئے ہیں ۔جب یسُوع اپنی خدمت مکمل کر چکا، اور اس کی خدمت کو لوگوں نے رد کر دیا۔اب آپ سطروں کے درمیان پڑھیں، اور آپ اپنا تصور قائم کریں۔یاد کریں کہ مَیں نے شروع میں کیا بیان کیا تھا۔جب وہ منادی کر چکا......

(105) وہ اُس گھڑی کے لئے موعودہ شخص بن کر آیا تھا۔ہم سب یہ جانتے ہیں۔نوشتوں نے یسُوع مسیح کو مسیحا ثابت کیا۔یہ درُست ہے۔خُدا اور اُس کے کلام نے، تفصیلاً، اور پوری طرح ثابت کیا، کہ وہ مسیح تھا۔اِس پر کوئی سوال نہیں ہے۔کیا کسی کے ذہن میں کوئی سوال ہے، اگر ایسا ہے، ''کہ وہ مسیح نہیں تھا،'' تو آپ کو مذبح پر آنا چاہیے۔وہ پُوری صفائی سے مسیح شناخت کیا گیا۔لیکن اُس کے صاف شناخت کیے جانے کے بعد......خُدا نے اُسے ثابت کیا۔

(106) جیسے پنتی کوست کے دِن پطرس نے بیان کیا، اور جیسا کہ چار......تقریباً چار دِن بعد جب وہ سنہیڈرن کی مجلس سے مُخاطب ہُوا۔تو اُس نے کہا، ''یسُوع ناصری، جسے خُدا نے تُمہارے درمیان، نشانوں اور عجیب کاموں کے وسیلہ سے ثابت کیا، جو خُدا نے اُس کے وسیلے ہمارے درمیان کیئے ہم اُن کے گواہ ہیں۔تم نے مکاری کے ہاتھوں سے، اُسے پکڑوایا، اور زندگی کے مالک کو مصلوب کر دیا؛ جسے خُدا نے زندہ کر دیا، اور یہ باتیں دِکھائی جو تم اب دیکھتے ہو۔'' سمجھے؟ مسیح زندہ تھا۔اور بے شک، آج بھی زندہ ہے۔

(107) جب یسُوع واضح طور پر آچکا، اپنی شناخت کرا چکا؛ یعنی خُدا نے اُس کی شناخت کرائی، اور اُس نے نبوت کی۔اور اُس کی نبوت کے دنوں کے بعد، اگرچہ سب کُچھ کلام سے ثابت ہوا، پر لوگوں نے اُسے رد کر دیا۔یہ سچ ہے۔اُنہوں نے اُسے رد کر دیا تو بھی اُس نے منادی جاری رکھی، اور یہ وہی لوگ تھے جن کے بچ جانے کا امکان تھا۔یاد رکھیں، جب وہ منادی کر رہا تھا، تو کسی بھی شخص کے بچ جانے کا امکان موجود تھا۔ہم نہیں جانتے کہ کون ہیں۔اور کون سے لوگ پہلے سے مقرر شدہ ہیں۔لیکن اُس نے مسلسل منادی جاری رکھی۔

(108) لیکن اُس کی منادی کے دِنوں کے بعد بھی، اُس کی خدمت جاری رہی؛ کیونکہ جس گروہ میں اُس نے منادی کی وہ عالمِ ارواح کی قیدی رُوحیں تھیں، جن کی معافی نہیں ہو سکتی۔مَیں نے یہ بات دوسرے پطرس میں سے، یعنی بائبل میں سے صاف لفظوں میں پڑھی ہے۔سمجھے؟

وہ عالم ارواح میں اُترا اور اُن رُوحوں میں منادی کی، یعنی جہنم میں، جو عدالت کے دِن تک کے لئے قید میں پڑی ہیں۔

(109) کیونکہ، آپ جانتے ہیں، کہ ابھی عدالت نہیں ہُوئی، اور ابھی جلتا ہُوا جہنم نہیں ہے۔ اگر کوئی آپ سے کہے، ''کہ کوئی شخص اِس وقت جہنم میں جل رہا ہے،'' تو یہ جھوٹ ہے۔ سمجھے؟ اِس دُنیا کا مُنصف اتنا عادل ہے کہ وہ کسی شخص کو اُس وقت تک مجرم نہیں ٹھہراتا جب تک وہ آزمایا نہ جائے۔ خُدا کسی آدمی کو اُس وقت تک آگ کی۔کی بھٹی میں نہیں ڈالے گا جب تک خُدا کا اپنا قانون اُسے مجرم نہ ٹھہرائے۔ اُس نے رحم کو رد کر دیا، پس، آپ سمجھ رہے ہیں، کہ پہلے اُس کا پرکھا جانا ضروری ہے، اور یہ پرکھا جانا سفید تخت کی عظیم عدالت ہے۔ لیکن ابھی وہ شخص اُس جگہ پر ہے جسے قید خانہ کہا جاتا ہے۔

(110) اور خُداوند کے فضل سے، چونکہ مَیں نے اِن دونوں جگہوں کی رویا دیکھی ہے...... میں بے دین بننے کے لئے یہ نہیں کہتا، اور، اگر کُچھ غلط ہو، تو مُجھے خُدا معاف کرے۔ اس لیے مُجھے یقین ہے کہ مَیں دونوں جگہ گیا ہُوں، غور کریں، دونوں جگہوں میں۔ مَیں نے نجات یافتہ، اور مُبارک لوگوں کو بھی دیکھا ہے؛ اور جو کھو گئے ہیں، اُن کو اور اُن کی جگہ کو بھی دیکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں آپ کے بھائی کی حیثیت سے، آج، آپ کو خبردار کرنے کے لئے کھڑا ہوں کہ اُس نیچے جانے والے راستے سے بچ جائیے۔ اس لیے آپ اُس راستے پر کبھی مت جائیں۔ مُبارک لوگوں کے راستے میں، زندگی کے لئے ہر چیز موجود ہے، جہاں نجات پانے والے خوشی اور امن میں ہیں، اور وہ گُناہ نہیں کر سکتے۔ وہ کبھی۔کبھی شرمندہ نہیں ہو سکتے۔ وہ شرمندہ نہیں ہو سکتے۔ اس لیے، اِن میں کُچھ خرابی نہیں؛ وہ کامل ہیں۔ مَیں نے دونوں جگہوں کو دیکھا ہے! میں جانتا ہوں ایسا بیان کسی آدمی کے لئے خوفناک چیز ہے، لیکن، خُدا میرا اِنصاف کرنے والا ہے، میرا پختہ یقین ہے کہ مَیں نے دونوں جگہوں کو دیکھا ہے۔ مَیں۔میں یقین رکھتا ہُوں۔

(111) اور، اوہ، خُدا نہ کرے کہ کوئی شخص کبھی ملعونوں کی جگہ پر جائے! اگر آپ کے جسم میں چلتی بجلی کے تار گُزار دیئے جائیں، اور ہر طرح سے اذیت دی جائے، تو بھی یہ شیطان کے اُس عذاب جیسی نہیں جو اُس جگہ پر ہے۔ کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہو سکتی...... انسانی ذہن بیان نہیں کر سکتا، انسان کا ذہن بیان نہیں کر سکتا کہ اُن گنہگاروں کا علاقہ کیا ہے۔ اِسکی وضاحت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اور مُبارک لوگوں کا حصہ اِتنا عظیم ہے، کہ اُسکی وضاحت کرنے کا کوبھی طریقہ نہیں۔ وہ انتہائی خوفناک

جگہ ہے،اور یہ- یہ انتہائی عظیم جگہ ہے۔اُس کی عظمت بیان کرنا اس کا مزاق اڑانے کے مترادف ہے۔اگر کوئی شخص میری سُنتا ہے......

(112) میں تو اب بوڑھا ہوتا جا رہا ہوں۔میں نہیں جانتا کہ مزید کتنا عرصہ زندہ رہوں گا۔جلد ہی مَیں پچپن سالہ بوڑھا ہو جاونگا۔اور میں- میں نہیں جانتا،کہ فطری تقاضوں کے مطابق، میں زیادہ عرصہ یہاں نہ رہُونگا۔مَیں نہیں جانتا کہ یہ ٹیپ کہاں تک جائے گی۔لیکن ہر شخص جو موجود ہے،یا ٹیپ کے ذریعے سن رہا ہے،یا کہیں بھی یہ جاتی ہے۔لعنت پانے والوں کے اُس علاقہ میں کبھی نہ جائے۔جہنم ایسا بُرا ہے کہ آپ اُس کی کوئی تصویر نہیں بنا سکتے۔آپ چاہے جو کُچھ بھی کر لیں،آپ کسی ایسی جگہ کو نہ پائیں......اسے بھول جائیں،مُبارک لوگوں کی جگہ کی کیفیت......مَیں پولُس رسول کے ساتھ، مل کر یہی کہوں گا کہ ''جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں،نہ کانوں نے سُنیں، نہ آدمی کے دل میں آئیں،وہ خُدا نے اپنے محبت کرنے والوں کے لئے مُقرر کر دیں۔''اگر آپ ٹیپ سے یہ پیغام سُن رہے ہیں،اور ابھی تک نجات حاصل نہیں کی تو توبہ کریں،اور ٹیپ یہیں، بند کر دیں،اور خود کو خُدا کیساتھ دُرست کریں۔

(113) مَیں اپنے ذاتی تجربہ کی بنیاد پر یہ کہہ رہا ہوں،جیسا کہ مَیں دِل سے ایمان رکھتا ہوں۔اور مَیں کہتا ہوں، کہ اگر اِن، رویاؤں نے مُجھے دھوکا دیا ہے،تو اِس قِسم کا بیان دینے پر خدا مُجھ پر رحم کرے۔لیکن مَیں خلوصِ دِل سے جانتا ہُوں، کہ میری رویاؤں میں سے کبھی کوئی غلط ثابت نہیں ہُوئی، اِس لئے مُجھے یقین ہے کہ مَیں دونوں جگہوں پر گیا ہوں۔خُدا کرے کہ کوئی انسان اُس نیچے جانے والے راستے پر نہ جائے!

(114) جب ،یسُوع، دُنیا میں اپنی خدمت پُوری کر چکا،تو اُس نے اُن رُوحوں میں منادی کی جو نجات کے قابل نہ تھیں،جو کبھی نجات نہ پا سکتی تھیں۔اب یہ بات بائبل بیان کرتی ہے۔''اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی،جنہوں نے توبہ نہیں کی تھی۔''جب اُن پر رحم کیا گیا،تو اُنہوں نے رحم کو حقیر جانا،اور اب وہ عدالت کا اِنتظار کر رہی ہیں۔اوہ،وہ کیسا وقت ہوگا!اوہ،کاش کوئی طریقہ ہوتا جس سے مَیں دُنیا کو جھنجھوڑ سکتا،کہ وہ حقیقت کو دیکھ لے۔

(115) یسُوع نے ،خود کہا تھا،''جس طرح باپ نے مُجھے بھیجا،اُسی طرح مَیں تمہیں بھیجتا ہُوں۔''اور جیسا کہ باپ نے اِسے زندوں میں منادی کے- کے لئے بھیجا،یعنی اُن میں جو پُر اُمید

تھے، اور اُن میں بھی جو نا اُمید تھے، اِس وقت کے مطابق، یہ انتہائی موزوں بات ہے، اور اِسے ایسے ہی ہونا ہے،' کیونکہ مسیح کا رُوح جو ہم میں سکونت کرتا ہے خُدا کی فطرت کو کبھی تبدیل نہیں کرتا، یا خُدا کے طریقہ کار کو تبدیل نہیں کرتا۔ وہ ہر نسل کے لئے یکساں ہے۔ اِسے بہر صورت یکساں ہونا ہے۔ اُس نے فرمایا، ''جیسے باپ نے مُجھے بھیجا، ویسے ہی مَیں تمہیں بھیجتا ہوں۔''

(116) خدمتیں اُسی طرح ہونی چاہئیں، اِس قدر کہ یسُوع نے کہا...... مَیں دیکھ رہا ہُوں کہ کُچھ لوگ حوالے تحریر کر رہے ہیں، مُقدس یُوحنا 12:14 ''جو کوئی مُجھ پر ایمان لاتا ہے، وہی کام کرے گا جو مَیں کرتا ہُوں۔'' غور کریں، ''اُسی طرح سے کام ہونگے۔'' کھوئے ہُوؤں میں منادی کرنا، بیماروں کو شفا دینا، اور پھر اُن کے پاس جانا جن کا نجات پانا ناممکن ہے۔ سمجھے؟ کام بالکل اُسی طرح سے ہونگے۔ پس، یہ اِسی طرح سے ہے، (کیا یہ اِسی طرح سے ہونا ہے؟) کیا مَیں اِسے اِس طرح سے اِستعمال کر سکتا ہُوں، یسُوع مسیح کی خدمت اِن آخری دِنوں میں دوبارہ اِس کلیسیا میں مجسم ہُوئی ہے۔ ہم میں سے اکثر اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ مَیں آپ کے ساتھ ایمان رکھتا ہُوں۔ مَیں اِس پر ایمان رکھتا ہُوں۔ اگر میرا اِس پر ایمان نہ ہوتا، تو مَیں اِس کے متعلق کُچھ اَور کر رہا ہوتا۔ کیونکہ، بلاخر، یہاں پر مَیں ہی ذمہ دار ہُوں...... کیونکہ اس کا تعلق یہاں سے ہے۔ اور اگر خُدا کا رُوح آپ کے اندر ہو، تو پھر آپ لوگوں کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

(117) کلام کے ایک حوالے نے مُجھے ہمیشہ اُلجھن میں ڈالا ہے، کہ موسیٰ خُدا سے بہتر تجویز خُدا کو کس طرح پیش کر سکتا تھا، جب تک مُجھے یہ معلوم نہ ہُوا کہ یہ مسیح کا رُوح تھا جو موسیٰ میں تھا۔ سمجھے؟

(118) خُدا نے کہا، ''موسیٰ، اِن سے الگ ہو جا۔ مَیں اِن سب کو فنا کر دوں گا، اور پھر تُجھ سے آغاز کروں گا۔''

(119) اُس نے کہا، ''خُداوند!'' اُس نے سجدہ میں گر کر، کہا، ''مُجھے لے لے۔ اور میرا نام اپنی کتاب میں سے مِٹا دے۔'' اُس کا دِل اُنہی لوگوں کے لئے تڑپ اُٹھا، جنہوں نے بغاوت کی تھی۔ سمجھے؟

(120) اور جب کسی خادم کے دِل میں لوگوں کے لئے بوجھ ہو...... اگر مَیں لوگوں سے جن کو مَیں...... اپنے آپ سے زیادہ پیار کرتا ہُوں، کوئی چیز باز رکھ کر، اپنے اور خُدا کے سامنے خود کو کیونکر دُرست پا سکتا ہُوں۔ کوئی آدمی کسی شخص کو ہاتھ ملانے، چھینٹے لینے، یا کسی جھوٹے بپتسمے، یا کسی اور چیز

کے وسیلے کلیسیا میں کیسے لا سکتا ہے، اور کسی جھوٹ کے- کے زیرِ اثر کیسے رکھ سکتا ہے جبکہ اُسے معلوم بھی ہو کہ بائبل اِس سے الگ پڑی ہے، پھر بھی وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ وہ اُس شخص سے محبت کرتا ہے؟

(121) مجُھے اپنی روزی کے لئے خواہ بھیک مانگنی، یا کوئی اَور محنت کرنی پڑے، مجُھے لوگوں کو سچائی بتانے، اور خُدا اور لوگوں کے ساتھ دیانتدار رہنے دیں۔ مجُھے کبھی دھوکے باز نہ بننے دیں۔ جس کسی کو مجُھ سے محبت ہو اُسے میں دھوکا کیسے دے سکتا ہُوں؟ خواہ مجُھے اُن کو دِق بھی کرنا پڑے، تو بھی مَیں اُن سے محبت کرتا ہُوں۔ آپ اپنے بچے کو اِسی لئے تھپڑ مارتے ہیں، کیونکہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ اِس لئے نہیں کہ آپ اُسے پسند نہیں کرتے؛ بلکہ اِس لئے کہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ اگر اُس میں غلطی ہو، اور آپ اُسے درُست نہ کریں تو وہ ہلاکت میں پڑے گا۔

(122) اب، اِسی طرح خدمت کا معاملہ ہے۔ جیسے یہ پہلے تھی، ویسے ہی اب بھی ہے۔ اِسی کی منادی ہُوئی ہے، اور یہ خُدا کے کلام سے مُنکشف کی گئی ہے، تاکہ یہ آدمی نہیں، بلکہ خُدا ہو۔ اِسے ہونا پڑے گا۔ غور کریں، جو رُوحانی مُعجزہ یسُوع نے کیا تھا، آخری دِنوں میں وہ دوبارہ دُنیا میں ہُوا ہے۔ اُس نے خود کو مسیح ثابت کرنے کے لئے جو رُوحانی نشان اُس وقت دیا تھا، وہی اُس نے اب شناخت کرایا ہے۔ تاکہ ثابت کرے کہ وہ اب بھی مسیح ہے! وہی مادی نشان جو زمین پر ظاہر ہوئے، اُس نے ظاہر کیا، کہ وہ کیا تھا۔ یعنی وہی آگ کا ستون جس میں وہ پوُلس رسول پر ظاہر ہُوا تھا، وہی دوبارہ زمین پر دِکھائی دیا ہے، سب کُچھ اُسی خاصیت کے ساتھ دوبارہ ظاہر ہوا ہے، اور اُس نے وہی کام کئے ہیں۔

(123) یسُوع نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ اُس وقت تک کُچھ نہیں کرتا جب تک باپ اُسے نہ دِکھائے۔ اور ہم جانتے ہیں، کہ باپ رُوحُ القُدس ہے۔ یہ خُدا کا ایک عہدہ ہے۔ اگر ایسا نہیں، تو پھر دونوں میں سے کون یسُوع مسیح کا باپ ہے؟ یسُوع نے کہا تھا کہ خُدا میرا باپ ہے، اور بائبل کہتی ہے کہ رُوحُ القُدس اُس کا باپ تھا۔ اب، آپ خلافِ قانون بچہ نہیں کہہ سکتے، اِس لئے رُوحُ القُدس خُدا ہے، اِس لئے یسُوع خُدا ہے۔ پس، باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس خدا ہے...... یہ تو بس...... ایک خُدا کے تین عہدے ہیں۔ یہ ایک ہی خُدا کی، تین خصوصیات ہیں۔

(124) مَیں خُدا کا ایک حصہ ہوں، آپ خُدا کا ایک حصہ ہیں، سمجھے؛ لیکن مَیں سارے کا سارا خُدا نہیں، نہ ہی آپ میں سے کوئی سارے کا سارا خُدا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ ہمارے اُوپر خُدا کی یہ خصوصیات ہیں، جس سے اُس نے مسیح یسُوع کے وسیلے ہمیں لے پالک بیٹے بنایا ہے۔ جبکہ، خود خُدا

مجسم ہوا، تاکہ ہماری خاطر مرے۔

(125) اب، رُوحُ القُدس ہمیشہ یسُوع کو آئندہ کی باتیں بتاتا تھا، اور اُس سے کبھی غلطی نہ ہوتی تھی۔ یہ ہمیشہ کامل ہوتا تھا۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ وہ اپنی عزت نہیں بڑھاتا تھا۔ بلکہ وہ خُدا کی عزت افزائی کرتا تھا۔ اُس نے کہا، ''بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کرتا مگر وہی جو کُچھ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔'' اور باپ، یعنی رُوحُ القُدس، اُس کا باپ تھا۔ کیا یہ درُست ہے؟ ''اے یوسف، داؤد کے بیٹے، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو کچھ اُس کے پیٹ میں ہے رُوحُ القُدس کی قُدرت سے ہے۔'' یوں وہ اُس کا باپ تھا۔ اور رُوحُ القُدس یسُوع کو آئندہ ہونے والی باتیں بتاتا تھا، اور جو ہوتی تھیں اُن کی خبر دیتا تھا۔

(126) وہ الٰہی نبی تھا۔ چونکہ، خُداوند کا کلام صرف اُسکے نبیوں کے پاس آتا ہے؛ جو اِس بات کا اظہار ہے، کہ کلام ادنیٰ صورت میں آتا ہے، جو کُچھ خُداوند بتاتا تھا نبی اُسی کو تحریر کرتے تھے۔ لیکن یسُوع نے کوئی چیز تحریر نہ کی، اِس لئے کہ وہ خود کلام تھا۔ وہ کلام تھا۔

(127) غور کریں، وہی رُوحُ القُدس جو یسُوع کے اندر تھا اُس نے کہا، ''تھوڑی دیر میں، دُنیا مُجھے پھر نہیں دیکھے گی؛ لیکن تُم مُجھے دیکھو گے، کیونکہ مَیں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہُوں گا۔ مَیں تمہارے پاس آؤں گا۔'' اُس نے کہا، ''مَیں،'' یعنی وہ باپ جو یسُوع کے اندر تھا، ''اور میں ہی تمہارے پاس آؤں گا۔'' اور یسُوع نے کہا، ''جب رُوحُ القُدس تمہارے پاس آئے گا، تو یہ سب باتیں جو مَیں نے بتائی ہیں تمہیں یاد دلائے گا، اور آنے والی باتوں کی خبر دے گا۔'' اب یہ ہے آپ کا مقام۔

(128) اب ہم دیکھتے ہیں، کہ جس طرح رُوحُ القُدس اُس پہلی کلیسیا میں کام کرتا تھا، بالکل اُسی طرح رُوحُ القُدس نے آج کام کیے ہیں، یعنی جس طرح ابتدائی کلیسیا میں کیا، بالکل اُسی طرح، آگ کے ستون کے ذریعے اعلان کیا۔ اور جب یوحنا نے اِسے یسُوع پر ٹھہرتے دیکھا، تو دریائے یردن پر اِس کا اعلان کیا۔ اور اب ہر چیز ثابت ہُوئی ہے، حتیٰ کہ اِس کی سائنسی تصاویر بھی موجود ہیں۔ اِس پر بحث کرنا درُست نہیں۔ یہ سائنسی اعتبار سے۔ مادی چیز تھی۔ یہ کوئی دیومالائی تصور نہیں تھا۔ اور نہ کوئی نفسیاتی چیز تھی۔ جیسا کہ جارج جے۔ لیسی نے کہا تھا، ''کیمرے کی میکانی آنکھ کسی نفسیاتی چیز کی تصویر نہیں لے سکتی تھی۔ روشنی عدسے کے ساتھ ٹکرائی تھی۔''

(129) اوراے کلیسیا، آپ کوعلم ہے، کہ چھ یا آٹھ ماہ پہلے، مَیں نے یہیں کھڑے ہوکر، آپ کو بتایا تھا، ''کہ خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں ٹیوسان، ایری زونا جاؤں گا۔ وہاں بہت بڑا دھماکا ہوگا، اور سات فرشتے ظاہر ہونگے۔'' کیا آپ کو یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] نہ کہ...... بلکہ خُدا نے اِسے ایسی حقیقت بنادیا کہ لُک میگزین نے اِس کی تصویریں لیں۔ جس طرح ہم نے اُسے رُوحانی طور پر، پہلے سے دیکھا تھا، وہ عین اُسی طرح مادی صورت میں ظاہر ہوا، سات فرشتوں نے، کلامِ مُقدس کے تمام نوشتوں کو لپیٹ دیا۔ کیونکہ، پوری بائبل کے تمام بھید سات مہروں میں پوشیدہ ہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ- یہ کتاب، اندر باہر سے، مہر بند کی گئی ہے۔ پوری کتاب کے بھید، اِن سات مہروں کے اندر پوشیدہ تھے، جنہیں خُداوند ہمارے سامنے لایا۔

(130) اور آج، یہاں وہ آدمی موجود بیٹھے ہیں، جو اُس روز میرے ہمراہ تھے جب یہ وقوع میں آیا۔ لُک میگزین نے ثابت کیا کہ وہ وہی چیز تھی، جو- جو حقیقت بن کر وقوع میں آئی۔ کیونکہ، خُدا نے یہ بتا رکھا تھا۔ جب خُدا کہہ دیتا ہے کہ وہ کوئی کام کرے گا، تو وہ اُسے پُورا کرنے کے لئے اپنے کلام کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔ اِس لئے، یہ لوگوں کے درمیان، میری طرح کا، کوئی خاکی انسان نہیں ہوتا۔ یہ ابدی خُدا ہوتا ہے۔

(131) یہ سچ ہے۔ کہ خُدا انسان کو استعمال کرتا ہے۔ جو کچھ وہ آدمی کے وسیلے کرتا ہے اِس کے بغیر کُچھ نہیں کرتا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ انسان، اُس کا- کا نائب ہے۔ اِس کا خُدا نے انتخاب کیا ہے۔ کیوں، یہ مَیں نہیں جانتا۔ وہ سورج کو انجیل کی منادی کے لئے استعمال کر سکتا تھا۔ وہ ہوا کو انجیل کی منادی کے لئے استعمال سکتا تھا۔ وہ ہوا کو کام کرنے کے لئے استعمال کر سکتا تھا، مگر اُس نے انسان کا اِنتخاب کیا۔

(132) خُدا کا نظریہ یہ تھا، کہ انسان کو ہی انسان سے بات کرنے کیلئے استعمال کرے؛ خُداوند خود نہیں آتا، بلکہ، ''خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے،'' جو نبوت کرنے والے، اور مناد ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی نبوت کرنے والا اصلی کلام کا انکار کرے، تو وہ ایک سچا نبی کیونکر ہوسکتا ہے؟ سمجھے؟ وہ سچا نبی نہیں ہوسکتا، کیونکہ وہ کلام کی سچائی کا انکار کر رہا ہوتا ہے۔ اور اگر وہ کلام کا انکار نہیں کر رہا، تو اِس کلام کی منادی، خود، کلام کی سچائی کے وسیلے، اور رُوح القُدس کے وسیلے ہوگی، تو یہ ہر اُس وعدے کو پُورا کرے گا جو اُس نے کر رکھا تھا۔ یہی طریقہ ہے جس سے ہم جان سکتے ہیں کہ یہ

دُرست ہے یا نہیں۔ یہی کُچھ یسُوع نے کہا تھا، ''کہ اگر مَیں وہ کام نہیں کرتا جو مُجھ سے متعلق لکھے ہیں تو میرا یقین نہ کرو۔'' سمجھے؟ اب ہم اِن چیزوں کو دیکھتے ہیں۔

(133) یاد رکھیں، سات مہریں کُھل چُکی ہیں۔ اور جبکہ یہ ساری سچائیاں سامنے آ گئی ہیں......

(134) تو خُدا نے اِن میں سے ایک کو مکمل طور پر، ہم پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔ ہم......سات مہروں کے پیغامات کے وقت کتنے لوگ موجود تھے، جنھوں نے سُنا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] میرا اندازہ ہے، کہ تقریباً آپ سب ہی موجود تھے۔ دیکھیں، وہ- وہ ساتویں مُہر کو، جاننے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔

(135) وہ عین کمرے میں کھڑا ہوتا تھا اور اُس نے ہر ایک مُہر کو کھولا۔ اور مَیں نے اگر کبھی کوئی چیز اپنی زندگی میں، رُوح کی تحریک سے پیش کی ہے، تو وہ یہی تھی۔ اِسے آپ کے لئے، سچ ہونا چاہیے۔ مَیں نے یہاں کھڑے ہو کر آپ کو بتایا تھا یوں ہوگا، اور ویسے ہی ہوا، یہاں تک سائنس اور ہر ایک چیز، یہاں تک کہ سائنسی تحقیق نے اِس کی تصدیق کی، مگر یہ لوگوں کے لئے ایک بھید ہی رہا، ثابت کیا گیا کہ وہ وہاں واقع ہُوا۔ اور مَیں نے واپس آ کر انہیں بیان کیا اور آپ نے انہیں کھلتے ہُوئے سُنا، جس کا ایک ایک لفظ دُرست تھا۔ ہم کس دن میں زندگی گُزار رہے ہیں؟ ہم کہاں پر ہیں؟

(136) یاد رکھیں، چھٹی مُہر کے اندر، جہاں، اُس چھٹی مُہر کے دوران سات نرسنگے پھونکے گئے۔ جب ہم اِن کو بیان کریں گے، تو آپ سمجھ جائیں گے۔ ساتوں کے (ساتوں) نرسنگے چھٹی مُہر کے اندر پھونکے گئے۔

(137) سات کا عدد ہمیشہ ایک بھید ہوتا ہے۔ سات کا عدد، کاملیت کا عدد ہے۔ یہ خُداوند کی آمد تھی۔ آسمان پر مکمل، خاموشی چھائی رہی، کسی نے حرکت تک نہ کی۔ کیونکہ، خود یسُوع نے کہا تھا، ''یہاں تک کے آسمان کے فرشتے بھی نہیں جانتے کہ مَیں کب واپس آؤں گا۔ بیٹا خود بھی نہیں جانتا، کہ وہ کونسا وقت ہوگا۔ یہ بات باپ نے اپنے ذہن کے اندر رکھی ہُوئی ہے۔'' صرف خُدا، یعنی رُوح جانتا ہے۔ اُس نے کہا، میں نہیں جانتا۔'' دیکھیں تب، یہ مُنکشف نہیں کیا گیا تھا۔ جب ساتواں نرسنگا پھونکا گیا...... یا ساتواں فرشتہ، تب ایک- ایک مُہر کھولی گئی، تب اُس وقت آسمان پر خاموشی چھا گئی۔ غور کریں، اُس وقت ظاہر نہیں کیا گیا تھا، کہ کیا وقوع میں آئے گا۔

(138) لیکن چھٹی مُہر کے تحت، جب نرسنگے ظاہر کئے گئے۔ یاد رکھیں، اس بات کے تحت، وہاں

ہم نے دیکھا کہ برّہ سامنے آیا، اور منظرِ عام پر ظاہر ہوا۔ اُس نے رحم کے تخت کو چھوڑ دیا۔ اُس کا نجات دینے کا کام مُکمل ہو چُکا تھا۔ برّہ آگے بڑھا اور جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کے ہاتھ سے کتاب لے لی، اور ''پھر مزید وقت باقی نہ رہا۔'' کیونکہ ساتویں باب، بلکہ 10 ویں باب کی شاید 7 ویں آیت میں اچانک ایک فرشتہ ظاہر ہُوا، اور کہا......جس نے نیچے آ کر قسم کھائی، اور کہا، ''کہ اب اور دیر نہ ہوگی۔''

(139) لیکن، آپ دیکھتے ہیں، کہ اِس کتاب میں وہ کُچھ تھا جس کو نجات دی گئی تھی۔ یہ مخلصی کی کتاب تھی۔ ہر وہ چیز جسے اُس نے نجات دی تھی اِس کتاب میں لکھی تھی۔ وہ سب جن کے لئے اُس نے جان دی اِس کتاب میں لکھے تھے، اور وہ اُس وقت تک درمیانی ہونے کے مقام کو چھوڑ نہ سکا جب تک پُوری طرح مخلصی نہ دے لی۔ اُس نے اُن کو صلیب پر مخلصی نہیں دی، اِس لئے کے وہ پہلے ہی برّہ کی کتابِ حیات میں مقرر ہو چکے تھے، اور اُسے اُس وقت تک شفاعت کے لئے کھڑا رہنا پڑا جب تک کے آخری شخص اندر نہ آ گیا۔ خُدا کو جلال ملے!

(140) مگر ایک دن اُس نے وہ مقام چھوڑ دیا، اور سامنے آیا۔ کتاب کہاں پر تھی؟ یہ تب تک پوشیدہ مالک، یعنی قادرِ مُطلق خُدا کے پاس تھی۔ اور یوحنا نے توجہ کی، اور رونے لگا، کیونکہ کوئی بھی اُس کتاب پر نظر کرنے کے بھی قابل نہ نکلا، اور مُہروں کا کھولا جانا، خاص کام تھا، تاکہ پوشیدہ بھید ظاہر کیئے جائیں۔

(141) بھید اِن سات مُہروں کے اندر پوشیدہ تھے۔ جب سات مُہریں کھولی گئیں، تو پُوری بائبل کُھل گئی۔ سات مُہریں؛ سات بھیدوں کے ساتھ بند کی گئی تھیں، اور اِن سات مُہروں کے اندر مخلصی کا مُکمل بھید چُھپا ہُوا تھا۔ اور یہ مخلصی کی کتاب تھی، یعنی نیا عہد نامہ۔

(142) یہ پُرانے عہد نامے سے متعلق نہیں۔ اِس میں صِرف نئے عہد نامے کے لئے نبوت تھی۔ ''اُنھیں اس طریقے سے ترتیب دیا...... کہ وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے،'' (عبرانیوں 11 باب۔ سمجھے؟) اب، دیکھیں نجات اُسی وقت آئی جب نجات دہندہ مرا۔ بنی اِسرائیل نجات دہندہ کے خون کے نہیں، بلکہ بکروں اور برّوں کے خون کے تحت پوشیدہ طور پر موجود تھے؛ لیکن جب تک نجات دہندہ نہ آیا، اُن کی نجات نہ ہو سکی۔

(143) غور کریں جب یہ نجات دہندہ...... یوحنا نے نگاہ کی، اور خُدا اِس کتاب کو، جسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا، اپنے ہاتھ میں لئے تخت پر بیٹھا تھا، اور نجات کا سارا منصوبہ اِسکے اندر تھا۔

(144) جسے نسلِ انسانی نے، یعنی آدم نے کھودیا تھا۔ اور خدا...... پھر یہ کہاں واپس گئی؟ شیطان اِس کو نہیں لے سکتا تھا؛ اُس نے صِرف اِس کو کھودینے کا سبب پیدا کیا۔ لیکن پھر کتاب کہاں گئی؟ یہ نسلِ انسانی کی ملکیت نہ تھی۔ برکات انسان کی ملکیت نہیں ہیں؛ نسلِ انسانی نے اِسے کھودیا تھا۔ پس یہ اپنے اصلی مالک، یعنی خُدا کے پاس واپس چلی گئی۔

(145) خُدا اِسے لئے ہُوئے بیٹھا تھا، اور وہ کسی، شخص کو بُلا رہا تھا، جو اِس کتاب کا دعویٰ کر سکے۔

(146) یوحنا نے نگاہ کی، اور نہ آسمان پر، نہ زمین پر، نہ کوئی فرشتہ، اور نہ کوئی انسان، اُس کتاب کو لینے، یا اُس کی مُہریں کھولنے حتیٰ کہ اِس پر نظر کرنے کے لائق بھی نہ نکلا۔ کوئی شخص اِس قابل نہ تھا۔ یوحنا کہتا ہے کہ وہ زار و قطار رونے لگا۔

(147) پھر ایک فرشتے نے آ کر، اُس سے کہا، ''یوحنا، مت رو، کیونکہ یہوداہ کے قبیلے کا ببّر غالب آیا ہے، اور وہ اِسے لینے کے قابل ہے۔''

(148) اور یوحنا نے اُس برّے...... یا ببّر کو دیکھنے کے لئے نگاہ کی، تو اُس نے کیا دیکھا؟ ایک برّہ، اُسے ایک لہولُہان برّہ، یعنی ذبح کیا ہُوا برّہ دکھائی دیا۔ وہ کب سے ذبح کیا گیا تھا؟ وہ بنائے عالم سے پیشتر سے ذبح کیا گیا تھا۔

(149) برّہ سامنے آیا، اور جس کے دہنے ہاتھ میں کتاب تھی اُس کے پاس آیا، اور کتاب اُس سے وصول کر لی؛ اور پھر تخت پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ یہی بات ہے۔ یہ مکمل ہو چکا تھا (کب؟) جب مُہریں مُنکشف کی گئیں۔ اور وہ سب جن کو اُس نے مخلصی دی، اُن میں آخری شخص بھی آ چُکا تھا، اور کچھ بھی نہ تھا......

وہ نجات دینے کو آیا تھا۔

(150) یوں کہہ لیں، ''اُس نے اُنہیں چالیس سال پہلے؟ یا دو ہزار سال پہلے نجات کیوں نہ دی؟''

(151) غور کریں، اُن کے نام کتابِ حیات، یعنی اُس کتاب میں موجود تھے۔ اور برّے کو یہاں کھڑا ہونا پڑا، کیونکہ خُدا کا مقصد اُن کو نجات دینا تھا۔ اُن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے۔ پھر برّہ کو، ذبح ہونے کے لئے بھیجا گیا۔ پھر ذبح کیا ہُوا برّہ،

شفاعت کرنے کے لئے، یہاں واپس آیا۔

(152) برّے کو دیکھیں! بہت سے روپ ہوسکتے تھے، بہت کُچھ ہوسکتا تھا، لیکن کوئی موجود تھا جسے نجات دی جانی تھی، کیونکہ، وہ...... اِس لئے کہ کلیسیا پہلے سے اِس کے لئے مقرر تھی اِس میں کوئی داغ یا دھبہ نہیں رہ سکتا۔ وہ وہاں پہنچے گی، اور برّہ نے اِسی مقصد کے لئے جان دی تھی۔ اور جب اِس کتاب کے آخری نام کی مخلصی ہوگئی، تو برّہ اِس کتاب کو لینے کے لئے آگے آیا، ''میں ہوں جس نے یہ کام کیا ہے!''

(153) فرشتوں، کروبیوں، چوبیس بزرگوں، چاروں جانداروں، ہر چیز نے، اپنے تاج اُتار دیئے، اور تخت کے سامنے مُنہ کے بل گِر کر، کہا، 'صِرف تُو ہی اِس لائق ہے!''

(154) یوحنا کہتا ہے، ''کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز نے پُکار کر کہا، 'آمین،' وہ للکار رہے تھے، 'ہیلیلو یاہ،' خُدا کی تمجید ہو۔ للکار بُلند ہُوئی۔'' کیوں؟ اِس لئے کہ اُن کے نام ظاہر کئے جانے کے لئے، اُس کتاب میں موجود تھے، اور برّہ نے اُنھیں ظاہر کیا تھا۔

(155) برّہ نے اُن کا کفارہ دِیا تھا، لیکن وہ اُس وقت تک سامنے نہ آسکا جب تک ہر نام ظاہر نہ ہوگیا، اور یہ ساتویں مُہر کے کھلنے سے پہلے، چھٹی مُہر کے تحت ہُوا۔ اور پھر بے عیب...... برّہ اُن کو لینے کے لئے آگے بڑھا جن کو اُس نے مخلصی دی تھی۔ جن کو اُس نے نجات دی تھی اُن کا دعویٰ کرنے کو وہ آگے آیا۔ اُس نے اِسے پہلے ہی، کتاب میں دکھایا ہُوا ہے، وہ اِسے قادرِ مُطلق کے ہاتھ سے لینے آ رہا ہے۔ جن کو اُس نے نجات دی ہے اُن کو حاصل کرنے کے لئے وہ آ رہا ہے۔ یہ اُسی کا کام ہے۔ اور اُسی نے کیا ہے۔ وہ اِسے حاصل کرنے آ رہا ہے۔ اوہ، یہ کیسا - کیسا وقت ہوگا! ساتویں مُہر نے، اِسے ثابت کر دیا۔ برّہ نے آکر مخلصی کی کتاب کو لے لیا۔

(156) غور کریں، ساتویں فرشتہ کے پیغام کے وسیلے، ساتوں مُہروں کو کھولا جانا تھا۔ اب، آپ اِسے، مُکاشفہ 10: 7 میں دیکھیں گے۔ سمجھے؟

(157) ''یوحنا نے اُس فرشتے کو نیچے آتے دیکھا، جس نے اپنا ایک پاؤں سمندر پر اور ایک خشکی پر رکھا،'' یہ مسیح تھا، ''اور اُس کے سر پر قوسِ قزح تھی۔'' اِسے پہچانیں، پھر، آپ اِسے مُکاشفہ 1 باب میں دیکھ سکتے ہیں، ''اب پھر اُس کے سر پر قوسِ قزح موجود تھی؛ اور وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا؛'' اور وغیرہ وغیرہ۔ یہاں وہ نیچے آیا، اور ایک ہاتھ...... ''بلکہ اپنا ایک پاؤں خشکی پر رکھا، اور دوسرا

سمندر پر؛ اور اپنے ہاتھ بُلند کیے۔ ابھی تک، ''اُس کے سر پر دھنک موجود تھی۔'' جو کہ ایک عہد ہے۔ وہ عہد کا فرشتہ، یعنی مسیح تھا؛ جو دُکھ اُٹھانے کے لئے ،فرشتوں سے کُچھ ہی کم کیا گیا۔ یہاں وہ نیچے آیا، ''اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف بُلند کر کے حی القیوم'' ہمیشہ زندہ رہنے والے، خُدا، باپ کی قسم کھا کر کہا، کہ جب یہ واقع ہوگا،'' تو مزید کوئی وقت نہ ہوگا۔'' یہ دوڑ چکا ہوگا۔ وقت ختم ہو چکا ہوگا۔ یہ کام مُکمل کیا جا چُکا ہے۔

(158) پھر کلامِ مُقدس کہتا ہے،'' کہ- کہ ساتویں زمینی فرشتہ،'' یعنی زمینی پیامبر کے پیغام دینے کے وقت، ساتویں اور آخری کلیسیائی زمانے کے وقت،'' اُس کی خدمت کے آغاز میں،'' اُس وقت، جب وہ زمین پر کام شروع کرے گا،'' اُس وقت سے خُدا کا، سات مُہروں کا بھید، ظاہر کر دیا جائے گا۔'' اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہم کہاں پر ہیں۔ عزیزو، کیا ایسا ہوسکتا ہے، کیا ایسا ممکن ہے؟ غور کریں، سب کُچھ ممکن ہے۔

(159) وہ سب جن کی نجات کتاب میں درج تھی، وہ اُنہیں نجات دینے کے لئے آیا۔ جتنے نجات کے لئے مُقرر تھے کتاب میں لکھے تھے، جو بنائے عالم سے پیشتر مُقرر کئے گئے تھے۔ وہ اُن کو نجات دینے کے لئے آیا۔ جتنوں کو اُس نے نجات دی تھی وہاں لکھے ہُوئے تھے۔

(160) اب میں آپ سے سوال پُوچھنا چاہتا ہُوں۔ جو لوگ ٹیپ سے سُن رہے ہیں، توجہ فرمائیں۔ کیا اُن ہیبت ناک آنکھوں ،اور ہیبت ناک سروں کی وجہ ہی سے، یہ پیغام جدید زمانہ کی عورتوں کے خلاف رہا ہے؟ کیا یہ آخری فرشتہ کا پیغام ہوسکتا ہے؟ خُداوند نے تینتیس سال پہلے، دریا پر کیا کہا تھا؟'' یہ کہ جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کا پیغام،'' غور کریں،'' جو مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کے لئے تھا، اُسی طرح تیرا پیغام اُس کی دوسری آمد کی راہ تیار کرنے کے لئے ہوگا۔'' یہ پُوری دُنیا کے لئے ہوگا، اور ایسا ہی ہُوا ہے، پھر خُداوند کی آمد سر پر ہوگی۔ دیکھیں کہ اب کیا ہوتا ہے۔

(161) کیوں؟ مَیں اپنے سر کو نوچتا ہوں۔ مَیں اپنے تکیے پر لیٹتا ہوں۔ فرش پر چلتا ہوں۔ '' آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہُوا ہے؟''

(162) چند روز پہلے، مَیں نے دو لوگوں سے سوال پُوچھا جو میرے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ ایک بار مَیں نے جیک مُور سے سوال کیا۔ آپ سب جیک مُور کو جانتے ہیں۔ مَیں اُس کے پاس شریو پورٹ جا رہا تھا۔ مَیں نے کہا،'' بھائی جیک، اِس زمین پر آپ بھی میرے اِتنے ہی قریبی دوست

رہے ہیں جتنا میں آپ کا۔'' اور اِس سے پہلے میں اُس سے پوچھتا، میں نے اپنی بیوی سے پُوچھا۔

(163) میری بیوی، جو میرے لیے- لیے عزیز شخصیت ہے، دیکھیں، میری اچھائیوں اور بُرائیوں کو، سب سے بہتر طور پر جانتی ہے۔ ایک دِن مَیں نے اُس سے کہا، میں نے کہا،'' پیاری، تُمہارا شوہر ہونے کے علاوہ، میں انجیل کا خادم بھی ہوں۔ اور جس سے مَیں محبت کرتا ہوں اُس پر میں کوئی اِلزام لانا نہیں چاہتا۔ نہیں۔ میں تُمھیں کوئی صدمہ پہنچانا نہیں چاہتا۔ مَیں تُم پر کبھی کوئی اِلزام لانا نہیں چاہوں گا۔ خُدا نہ کرے کہ مَیں کبھی کوئی ایسا کام کروں جس سے تُمہارے دل کو کوئی صدمہ پہنچے۔ اور کسی بھی چیز سے بڑھکر یہ کہ خُدا کو بُرا لگے، کیونکہ مَیں اُس سے اسقدر محبت کرتا ہُوں! تُم میری بیوی ہو؛ اور وہ میرا خُدا اور نجات دہندہ ہے۔ مَیں تُم سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کوئی لطیفہ نہ بنالینا۔ بلکہ مُجھے سچ سچ بتانا۔'' میں نے کہا،'' کیا مَیں نے بہت مُطالعہ کیا ہے......''

(164) مُجھے فکر رہتی ہے۔ میں- میں ایک، عجیب آدمی ہوں۔ مَیں یہ جانتا ہوں۔ ہر کوئی کہتا ہے،'' یہ کس قِسم کا شخص ہے!'' خیر، غور کریں، آپ خود اپنے آپ کو کُچھ نہیں بنا سکتے۔ آپ جو کُچھ بھی ہیں، خُدا کے فضل سے ہیں۔

(165) اور میں- میں- میں نے کہا، تُم جانتی ہو، کہ مَیں تھوڑے سے خبطی پن، اور- اور اسی قِسم کا شکار ہوں؟'' میں نے کہا،'' میں اِن عورتوں کو، ہر وقت، مجرم کیوں ٹھہراتا ہوں، جبکہ میں اِن سے محبت کرتا ہُوں؟''

(166) لوگ مُجھے،'' عورتوں'' کا بیری کہتے ہیں، حالانکہ میں نفرت نہیں کرتا...... کیا میں '' عورتوں سے نفرت کرنے والا ہُوں۔'' سمجھے؟ یہ غلط ہے۔ مَیں تو، بہنوں کی طرح، اُن سے محبت کرتا ہوں۔

(167) اگر آپ غلطی پر ہُوں گے، تو مَیں آپ کو تھپکی نہیں دوں گا۔ مَیں آپ کی غلطی آپ کو بتاؤں گا۔ مَیں آپ سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔ جو شخص اِس طرح کرتا ہے، اُس کی محبت مختلف ہوتی ہے۔ سمجھے؟ مَیں آپ سے اِس لئے محبت کرتا ہُوں کہ آپ اِس کے لائق ہیں؛ کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے یعنی کسی شخص کی ساتھی ہیں، اور اُسی کا ایک حصہ ہیں۔ سمجھے؟ اور میں- میں آپ سے اِس لئے محبت کرتا ہوں کہ- کہ آپ مرد کی شبیہہ پر بنیں ہیں اور مرد خُدا کی شبیہہ پر بنا تھا، پس اِس لئے، آپ مل ملا کر، مسیح میں ایک ہیں۔ اِسی لئے مَیں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ کوئی، دوسری چیز، اِس کا بدل نہیں

ہے۔خُدا میری تمام، زندگی کو جانتا ہے سمجھے؟ یہ سچ ہے۔مَیں آپ سے محبت کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِنہیں کیوں مجرم ٹھہراتا ہوں......

(168) جبکہ لوگ کہتے ہیں،''تمام عورتوں کو بتا دو، کہ جب، بھائی برنہم کو منادی کرتے سُننے کو آئیں،تو اپنے بالوں کومختلف طریقے سے کنگی کریں۔سر پر ہیٹ یا کوئی اور چیز پہن لیں' کیوں کہ وہ چھوٹے بالوں کو دیکھتے ہی برسنا شروع کر دیگا،اور آپ...... نہ ہی کوئی بناؤ سنگھار'' یا اور کوئی کام کریں۔لوگ اِسی طرح کرتے ہیں۔''وہ سب اسی کے متعلق بات کرتے ہیں!''

(169) کسی آدمی نے کہا،''آپ کیوں نہیں......'' اُس نے کہا،''لوگ آپ کوایک نبی مانتے ہیں۔آپ عورتوں کو اِس طرح کی باتیں سکھانے کی بجائے، یہ تعلیم کیوں نہیں دیتے کہ وہ روحانی نعمتیں،اور اسی طرح کی چیزیں کس طرح حاصل کرسکتی ہیں؟''

(170) میں نے کہا،''اگر اُنھوں نے اپنی اے بی سی بھی نہیں سیکھی،تو اُن کو الجبرا کیسے آئے گا؟'' سمجھے؟ پہلے،اس کو تو حاصل کریں۔

(171) مَیں جتنی منادی کر رہا ہوں، یہ معاملہ اُتنا ہی زیادہ بگڑتا جا رہا ہے۔تب آپ کہیں گے، ''پھر آپ یہ ترک کیوں نہیں کر دیتے؟''نہیں، جناب۔اِس کے خلاف، گواہی دینے کے لئے کوئی آواز ہونی چاہیے۔

(172) زیادہ عرصہ نہیں ہُوا کہ اِس زمانہ کے سب سے بڑے خادموں میں سے،ایک نے مُجھ پر اپنے ہاتھ رکھے،اور کہا،''بھائی برنہم،اگر آپ اجازت دیں،تو مَیں آپ کے لئے دعا کرنے جا رہا ہوں، کہ خُدا آپ کے دل سے یہ چیز نکال دے۔''اور کہا،''آپ اُن عورتوں کو اُن کے حال پر، اکیلا چھوڑ دیں۔''

(173) میں نے کہا، میں نے کہا،''جناب، کیا آپ پاکیزگی پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ پاکیزگی کے منادہیں۔

(174) اُس نے کہا،یقیناً۔مَیں اِس پر ایمان نہیں رکھتا،لیکن،''اِس کی –کی ذمہ داری تو......''

میں نے کہا،''جی نہیں۔''

اُس نے کہا،''اِس کی ذمہ داری پاسبانوں پر ہے۔''

میں نے کہا،''وہ ایسا نہیں کر رہے۔''

(175) کسی کوتو یہ کرنا چاہیے۔ دریا کو پار کرنا ہوگا۔ جِلد کی تہہ اُترنی چاہیے۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ خُدا جانتا ہے کہ مَیں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ اُن میں سے بہت سی عورتیں میرے بچوں کو کھانا دیتی ہیں، اور شاید، وہ میرے لئے جان تک قربان کر دیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں، کہ آپ خُدا کے فضل سے رُوحُ القُدس کے آزاد کئے ہُوئے ہیں، کیا آپ کا خیال ہے کہ مَیں اِس کے خلاف آواز بلند نہ کروں، اور کسی بیچارے کو بغیر کسی اُمید کے اگلے جہان جاتے چپ چاپ کھڑا دیکھتا رہوں؟

(176) یہ چاق وچو بند بننے کا رجحان نہیں؛ بلکہ یہ اِس مُلک کی رُوح ہے، کلیسیا کی رُوح ہے، اب، نہ کہ یہ مسیح کی روح ہے؛ تنظیمی، کلیسیا کی رُوح نے اِن عورتوں کو باہر، اِس گندگی میں نکال دیا ہے۔ اور مَیں صِرف، یہ پُکارتی ہُوئی آواز ہُوں، ’’کہ اُس میں سے نکل آوٴ۔ اُس گندگی سے باہر آجاوٴ۔‘‘ شیطان کو اِجازت نہ دیں کہ وہ آپ سے ایسے کام کرائے۔ یہ غلط ہیں!

(177) اور اے اسمبلیز آف گاڈ والو، تم ان عورتوں کو، بناوٴ سنگھار کرنے سے منع کرتے ہو، لیکن ان عورتوں کو، بال کاٹنے کی اِجازت دیتے ہو۔ جب کہ بناوٴ سنگھار کے متعلق ایک بھی واضح حوالہ نہیں، لیکن بال کاٹنے کے خلاف واضح حوالہ موجود ہے۔ بائبل کہتی ہے، کہ ایسی عورت خُدا سے دُعا کرنے کے لائق بھی نہیں ہے۔ اُس کے خاوند کو حق حاصل ہے کہ اُسے طلاق دے کر چھوڑ دے۔ یہ سچ ہے۔ وہ ناخالص عورت کے طور پر خود کو دُنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ یہ عین بائبل کہتی ہے۔ جب وہ ایسا کرتی ہے تو اپنے شوہر کی بے حُرمتی کرتی ہے۔ یہ عین بائبل کی بات ہے۔ سمجھے؟

(178) خیر، ہم بائبل میں بناوٴ سنگھار کرنے والی، صِرف ایک، عورت کا ذکر دیکھتے ہیں۔ اور وہ ایزبل تھی۔ وہ ایسی ہی عورت تھی۔ بائبل میں میک اپ کرنے والی واحد شخصیت، ایزبل تھی، اور خُدا نے فوراً اُسے کھانے کے لئے آوارہ کتوں کے- کے آگے ڈال دیا۔ وہ ذِلت کا نشان بن گئی، اور یہاں تک کہ...... ہر عورت، ہر ایک جو ایسا کرتی ہے وہ ایزبل ہی کہلاتی ہے۔

(179) آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ پھر کون سی چیز ہے جو آپ سے یہ کام کرواتی ہے؟ یہ شیطان کی رُوح ہے۔

(180) آپ یہ محسوس نہیں کرتے۔ میں جانتا ہُوں کہ آپ محسوس نہیں کرتے۔ آپ- آپ بہت بھلے لوگ ہیں۔ آپ بڑے اچھے ہیں۔ آپ میرے ساتھ ہاتھ ملاتے، مُجھ سے باتیں کرتے ہیں۔

(181) میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن اگر میں وہ چیز بھی دیکھوں، تو کیا میں

ریا کار نہ ہوں گا ...... پولُس نے کہا، ''میں خُدا کی مرضی تم سے پُورے طور پر بیان کرنے سے نہ شرمایا۔'' اُس روز کسی عورت، یا کسی مرد کا خون میرے اُوپر نہیں ہونا چاہیے۔ میں نے آپ کو سچائی بتادی ہے۔ مَیں نے اِس کام سے نفرت ہی کرنے کی کوشش کی ہے؛ اِس لئے نفرت نہیں کرتا کہ مَیں خُدا کے فرمان کو پُورا کرنا نہیں چاہتا، بلکہ اِس لئے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میں آپ کو صدمہ پہنچانا نہیں چاہتا، پس مُجھے کیا کرنا ہوگا؟ لیکن خالص، الٰہی محبت آپ کو اِس کام کی طرف کھینچ کر لائے گی۔

(182) حتیٰ کہ یسُوع نے بھی صلیب سے بچنے کی دُعا کی۔ ''اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے؟'' لیکن پھر کہا، ''تو بھی میری نہیں، بلکہ تیری، مرضی پُوری ہو۔''

(183) کیا مَیں یہ بات کہنے والا آدمی بننے جارہا ہُوں؟ کیا مَیں اُن بیش قیمت عورتوں کو جو بڑی عمدہ دکھائی دیتی ہیں قبول کرنے، اور پھر اُن کو پُرزوں میں بٹتے دیکھنے جارہا ہوں؟ کیا میں اُنھیں حاصل کرنے جارہا ہوں؟ کیا مَیں خادم بھائیوں کو لینے، اور اُن سے کہنے جارہا ہُوں کہ وہ خُدا کی نسبت پیسے اور- اور تنظیم سے زیادہ محبت کرتے ہیں؟ اپنے، اُن خادم بھائیوں کو جو اِن چیزوں کو گلے لگاتے ہیں......اوہ، کیا مجھے یہی کرنا ہوگا؟ اے خُدا، مجھے ایسا نہ کرنے دے۔

(184) ''لیکن مَیں تم سے پُوری سچائی بیان کرنے سے نہیں شرمایا۔'' یہ حقیقی محبت ہے جو مُجھے اِدھر کھینچ لائی ہے۔

(185) کیا اِسی وجہ سے یہ پیغام اِس طور کا ہے؟ کیا یہ دُنیا میں اَور کسی جگہ نہیں ہے۔ یہ کہاں پر ہے؟ ٹھیک ہے۔ وہ خوفزدہ ہیں۔ سمجھے؟ لیکن یہ دلیری کا کلام ہے۔ بالکل ایسے ہی ہے۔ خُدا ہمیشہ اسی طرح ہوتا ہے، سمجھ گئے۔ ٹھیک ہے۔ کیا اِسی وجہ سے عورتوں کو اِس پیغام سے اِتنی ملامت کی گئی ہے؟ مَیں یہ نہیں جانتا تھا، یہ مُجھ پر مُنکشف نہیں ہُوا تھا۔ یہ مُجھے دکھایا تو گیا تھا لیکن چند روز پہلے تک یہ مُجھ پر ظاہر نہ ہُوا تھا۔ سمجھے؟ میں نے اسے وہاں دیکھا تھا۔ ٹھیک ہے۔ یہ میری خدمت کے عین مُطابق ہے۔

(186) اب ایک منٹ اِنتظار کریں۔ کیا کبھی ایسا وقت آیا ہے کہ پہلے کبھی یہ عورت کی دُنیا بن گئی ہو؟ جی ہاں۔ تاریخ کے مُطابق، ایلیاہ کے زمانہ میں، ایزبل نامی ایک عورت تھی۔ اور وہ خُدا کی کلیسیا پر حُکمرانی کرتی تھی، اور بائبل کہتی ہے کہ آخری دِنوں میں پھر ایسا ہی ہوگا؛ کہ اُس کی رُوح، ایک کلیسیا،

ایک تنظیم کے ذریعے اِسی طرح کرے گی۔ وہ ایک حرامکار عورت ہوگی، اور تمام دوسری کلیسیائیں بھی، اُسی کی طرح کسبیاں ہوں گی۔ کیا یہ دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(187) مُکاشفہ 17 باب، کہتا ہے،'' کہ وہ حرامکار ہوگی، اور کسبیوں کی ماں ہوگی۔'' یہ مرد نہیں ہوسکتے۔ یہ عورتیں ہیں۔ سمجھے؟ اور اِن سب کو، زندہ، آگ کی جھیل میں ڈال کر، بھسم کر دیا گیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ ہے آپ کا مقام۔

(188) غور کریں! جب وہ ایزبل منظر پر اُبھری، تب ایک آدمی اُس کے مُقابلے میں کھڑا ہُوا۔ خُدا ایک آدمی کو لایا۔ ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا۔ اُس کی خدمت کا کوئی پسِ منظر نہ تھا۔ وہ کبھی کاہن یا کوئی اَور چیز نہ رہا تھا۔ وہ ایلیاہ نامی بُوڑھا کھردرا اور گنوار آدمی تھا، وہ سامنے آیا، اور درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھ دیا، اور لوگوں نے اُس سے نفرت کی۔ صِرف یہی نہیں، بلکہ تمام خلقت نے اُس سے نفرت کی۔

(189) اور ایک دفعہ اُس نے خیال کیا کہ وہ تنہا رہ گیا ہے۔ خُدا نے کہا،'' نہیں، ابھی مَیں نے سات ہزار اشخاص بچا رکھے ہیں جو تیرے ساتھ ہیں۔'' سمجھے؟ یہ وہ برگزیدہ گروہ تھا، سمجھ گئے۔ یہ گروہ ہمیشہ موجود رہا۔ خُدا نے کہا،'' ایلیاہ، خوف نہ کر۔ مَیں جانتا ہُوں کہ تو بھاگا ہوا ہے، کیونکہ تنظیموں نے تجھے اِس پہاڑی کی طرف بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔ لیکن،'' کہا،'' مَیں نے ایسے سات ہزار اشخاص بچا رکھے ہیں جو اُسی بات پر ایمان رکھتے ہیں جس کی تُو منادی کرتا ہے۔ غور کریں، مَیں نے اُن کو بچا رکھا ہے۔''

(190) اُس کے زمانہ کے بعد، روم نے غلبہ حاصل کیا، اور ایک بار پھر عورت کی دُنیا کا دَور آ گیا، عورتوں کا – کاٹوپیاں پہن کر باہر نکلنا، اور تمام نسوانی فیشن واپس آ گئے، سمجھ گئے۔ تب خُدا نے ایلیاہ ہی کی رُوح سے معمور، ایک اَور شخص کو کھڑا کیا۔ کیا مَیں نے سچ کہا؟ اور اُس نے کہا،'' درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہُوا ہے۔''

(191) اور یہاں ایک اَور تیز مزاج عورت تھی، جس نے شادی کر لی...... یعنی اپنے خاوند کو چھوڑ کر، اُس کے بھائی، ہیرودیس کے ساتھ بیاہ کر لیا تھا۔ ہیرودیاس، یہ اُس زمانہ میں بناؤ سنگھار کے – کے مسخرہ پن، اور ناچ رنگ کی دلدادہ تھی۔ اُس نے اپنی لڑکی کو ناچنا سکھایا۔ اور اُس کی ایک بیٹی تھی، جو سوتیلے باپ سے تھی، سوتیلے باپ سے – سے؛ یعنی اُس باپ سے، جو اُس کا بھائی تھا۔

ہیرودیاس! وہ لڑکی اِسی عورت کی۔ کی بیٹی تھی۔ ماں نے اُسے ناچنا سکھایا، اور وہ اپنی ماں کی تقلید میں، حقیقتاً بیہودہ رقص پیش کرنے والی بن گئی۔ اور اُس نے سمجھایا کہ وہ چار پانچ مرتبہ شادی کرسکتی ہے، اور جو کام چاہے کرسکتی ہے۔

(192) یہاں ہیرودیس سامنے آیا تھا۔ اب یاد رکھیں، کہ وہ یہودی لوگ تھے۔ وہ کلیسیائی لوگ تھے۔ اور یہاں ہیرودیس، اور اُس کی کلیسیا، اُس نبی کو سُننے کے لئے باہر آئے، جسے لوگ ایک نبی مانتے تھے۔

(193) وہ سیدھا اُن دونوں کے رُوبرو جا کھڑا ہُوا، اور کہا، ''تجھے اپنے بھائی کی بیوی رکھنا روا نہیں۔'' اور اِس بات سے وہ عورت بھڑک اُٹھی! سمجھے؟

(194) اب، اگر کوئی عام آدمی ہوتا تو کہتا، ''ہیرودیاس، آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ آج آپ کو اپنی جماعت میں دیکھ کر ہمیں یقینی خوشی ہُوئی ہے۔'' لیکن یوحنا نے ایسا نہیں کیا۔

(195) یسُوع نے کہا، ''تم کس کو دیکھنے گئے تھے، کیا تم یوحنا کو دیکھنے گئے تھے؟'' کیا تم کسی کاہن کی پوشاک میں ملبوس آدمی کو دیکھنے گئے تھے؟ ایسا کرنے نہیں، اِس قسم کے لوگ بچوں کو چومتے اور مُردوں کو دفن کرتے ہیں۔'' سمجھے؟ اُس نے کہا، ''پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہُوئے، سرکنڈے کو؟ اُنہوں نے کہا، 'یوحنا، ہماری طرف آجا۔ اگر تُو ہمارے ہاں منادی کرے گا تو ہم تجھے زیادہ رقم دیں گے۔ اور، ہم، ہم سب سے بڑی تنظیم ہیں'؟'' لیکن یوحنا نے ایسا نہ کیا۔ اور نہ ہی، وہ کبھی اِس سے ملنے گیا۔

(196) یسُوع نے کہا، ''تو پھر، جب تم یوحنا کو سُننے گئے، تو کس کو دیکھنے گئے تھے، کیا ایک نبی کو؟'' اُس نے کہا، 'مَیں تم سے، کہتا ہُوں، کہ نبی سے بڑے کو!...... چاہو تو مانو، یہ وہی ہے جسکے متعلق نبی نے کہا تھا، 'کہ دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں، اور وہ خُداوند کے آگے راہ تیار کرے گا۔'' وہ عہد کا رسول تھا۔ یسُوع نے کہا، ''جو عورتوں سے پیدا ہُوئے، اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے، بڑا کوئی نہیں۔'' سمجھے؟

(197) خُدا نے اُس زمانہ کے لئے، ایلیاہ، جیسے جنگلی آدمی کو کھڑا کیا تھا۔ اور یوحنا بھی، ویسا ہی تھا۔ سمجھے؟ یوحنا پر ایلیاہ کی رُوح تھی۔ اور اُس نے وعدہ کیا، کہ جب بھی عورت کی حکمرانی کا دَور آئے گا، وہ رُوح پھر کھڑی ہوگی، ''خُداوند کی آمد سے پہلے، جب زمین آگ سے جلائی جائیگی، اور راستباز

بدکاروں کی راکھ پر۔ پر چلیں گے، کیونکہ وہ اُن کے قدموں تلے کی خاک ہوں گے۔'' اُس نے اِن دِنوں کے لئے، پھر، اِس کا وعدہ کیا تھا۔غور کریں، رُوح القُدس نے یہ وعدہ کیا تھا۔ یہ اِسی وقت پر پُورا اُترتا ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(198) یوں اب بھی کسی آدمی کو کھڑا ہونا چاہیے۔ایسا ہونا لازم ہے، کیونکہ ملاکی 4 باب میں، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ وہی نشان ہے جو خُدا نے بتایا تھا،'' کہ خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر، مَیں ایلیاہ کو تُمہارے پاس بھیجوں گا۔'' اور وہ کیا کرے گا؟'' وہ اولاد کے دل والدوں کی تعلیم کی طرف، یعنی بائبل کی طرف پھیریگا،'' وہ اُنہیں تنظیمی تفرقات سے نکال کر،'' واپس بائبل کی طرف، یعنی خُدا کی طرف پھیر دیگا۔'' یہ ہے وہ کام جو خُدا کرے گا۔غور کریں کہ ہم کتنے عظیم وقت میں زندگی گُزار رہے ہیں۔

(199) اُن نبیوں نے اپنے زمانوں میں جدید عورتوں کو ملامت کی، اور اُن دونوں نے اِس کے لئے اپنی زندگیوں کی قیمت ادا کی۔تواریخ سے ثابت ہے کہ اِن ادوار میں ہر بار ایک عورت کا دَور تھا، جب عورت کی حکمرانی تھی۔

(200) آج کے دَور کو دیکھیں۔کسی روز، ہماری صدر، ایک عورت ہوگی، بلکہ موجودہ ہی کو دیکھ لیں۔درحقیقت، اُس کی بیوی صدر ہے۔سمجھے؟ وہ محض کٹھ پُتلی ہے۔زیادہ عرصہ نہیں ہُوا، کہ کسی اَور مُلک میں، امریکہ کے صدر کی بیوی کی تمام لوگوں کی طرف سے بے حد پذیرائی ہورہی تھی، حتیٰ کہ صدر کو، خود، کہنا پڑا،'' کہ مَیں اِس کا شوہر ہُوں۔'' یہ امریکہ کا صدر تھا، سمجھ گئے۔۔ایزبل کی طرح، وہ فیشن متعین کرتی ہے، اور غور کریں، کہ عورتیں اُس کی پیروی کرتیں ہیں۔آپ نے ایزبل کا مذہب پر میرا خطاب سُنا تھا۔آپ جانتے ہیں۔آپ اس کے متعلق جانتے ہیں۔کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہم کہاں پر ہیں؟

(201) کیا آپ نے دیکھا، کہ ایک یا دو ہفتے پیشتر، اِس شہر میں کیا ہُوا تھا؟ فیتھ لوتھرن کے خادم نے سیکرڈ ہارٹ کے کیتھولک خادم کو دعوت دی کہ میری جگہ آ کر کلام سُناوٴ، اور اُس نے سُنایا، اور فیتھ لوتھرن کے خادم نے جا کر کیتھولک خادم کی جگہ کلام سُنایا۔

(202) کلیسیائی اتحاد، روم میں جمع ہو رہا ہے۔میرے اچھے دوست، ڈیوڈ ڈیوپلیس؛ کے پاس یہ عام خط پہنچا، اور مَیں فورٹین مائیل کریک میں اِس پر چیخ اُٹھا، اور اس واقعہ کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا؛

اُس نے محسوس نہ کرتے ہُوئے اپنی کلیسیا کو بابل میں پہنچا دیا ،اور ہر کوئی کہہ رہا ہے،'' اوہ، تمام کلیسیائیں اب ایک ہو رہی ہیں۔'' ہاں، مَیں یہ جانتا ہوں، غور کریں، یہ بالکل وہی بات ہے جو میری 1933 کی نبوت کی کتاب میں لکھا ہے، کہ کیا واقع ہوگا۔ آپ کیوں، محسوس نہیں کر رہے کہ یہ اتحاد شیطان پیدا کر رہا ہے؟ یہ بات بائبل کہتی ہے۔ اور جوں ہی، وہ ایک ہوں گے، اِس کے تھوڑے ہی عرصہ بعد، غیر تنظیمیں ختم ہو جائیں گیں۔ سمجھے؟ تب ٹھیک، آپ کا حیوان کا نشان سامنے آجائے گا۔ سمجھے؟

(203) میرے پاس اِسے بیان کرنے کے لئے وقت نہیں ہے، کیونکہ، اِس وقت پونے بارہ ہُوئے ہیں۔ دیکھیں، اس لیے مَیں اِس نکتہ کو، اب جلد مُکمل کرنا چاہتا ہُوں۔ مَیں نوشتوں کو صِرف اِس لئے بیان کر رہا ہُوں کہ آپ دیکھ سکیں کہ ہم کہاں پر ہیں، پھر ہم چند منٹ میں اِسے ختم کر دیں گے۔

(204) اب غور کریں کہ کیا واقع ہُوا۔ نبیوں نے۔۔ نے اپنے وقت میں اُن عورتوں کو ملامت کی ''اور عورتوں کے بیری کہلائے۔'' یہ سچ ہے۔ تاریخ ثابت کرتی ہے کہ ایسے ہُوا تھا۔

(205) اب ایک منٹ ٹھہریئے۔ آپ جو حوالے تحریر کر رہے ہیں، آپکو پہلا تیمتُھیُس 6:5 درج کر لینا چاہیے۔ بائبل کہتی ہے،'' وہ جو عورت دُنیاوی خواہشات میں۔۔ میں زندگی گُزارتی ہے۔'' یہ خُدا کی شادمانی نہیں ہو سکتی ؛ اِس لئے اِسے یہی ہونا چاہیے، سمجھ گئے۔ ''جو عورت دُنیاوی خُوشی میں زندگی گُزارتی ہے وہ مُردہ ہے۔'' مقدس پولُس ،یعنی نبی نے یہ بات کہی تھی،'' کہ جو عورت دُنیاوی طور پر زندگی بسر کرتی ہے وہ زندہ ہوتے ہُوئے بھی مُردہ ہے۔'' اور اگر وہ رحم کو رد کر دیتی ہے، تو وہ علیحدگی کی لکیر کو پار کر سکتی ہے جہاں اُس کے لئے مزید کوئی جگہ نہ رہے گی۔ پھر وہ اپنی رنگی ہُوئی آنکھوں ،اور کٹے ہُوئے بالوں کے، ساتھ کہاں ہے؟ وہ لکیر کے پار ہوتی ہے، جہاں سے واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہوتا ،تب اُس کے سامنے منادی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن یاد رکھیں ،کہ تب تک، بہت دیر ہو چُکی ہوتی ہے۔ یہ ہو چکا ہوتا ہے۔ پھر یہ محض ایک پُکار ہی ہوتی ہے۔

(206) یُوایل نے کہا تھا، کہ وہ خدمت بڑے بڑے عجائبات دکھائے گی، لیکن تب نجات کے لئے وقت نہیں ہوگا۔ وقت گُزر چُکا ہوگا۔ برّہ اپنی کتاب لے چُکا ہوگا، اور نجات پانے والوں کا شمار پورا ہو چُکا ہوگا۔ جس طرح یسُوع نے پہلے منادی کی اور اُسے رد کر دیا گیا ، پھر وہ عالمِ ارواح میں

قیدیوں کے پاس گیا، اور اُن کے درمیان منادی کی، لیکن وہ توبہ نہ کر سکے، اُن کی نجات کے لئے کوئی وقت نہ تھا، اِسی خدمت کو پھر دہرایا جانا ہے۔ اگر تیسرا کھچاؤ، ابدی ہلاکت پانے والوں کے درمیان ظاہر ہو تو کیا ہوگا۔ اگر ایسا ہو تو کیا ہوگا؟ مجھے اُمید ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ اگر ایسا ہو تو کیا ہوگا؟ اب صِرف ایک منٹ کے لئے سوچیں۔ اگر ایسا ہو تو کیا ہوگا؟ خُدا معاف کرے۔ مَیں بھی صاحبِ اولاد ہُوں۔ سمجھے؟ لیکن یہ بہت ہی قریب لگتا ہے۔

(207) وہ رویا کیوں دکھائی دی جبکہ مَیں ایک بچہ تھا؟ پہلے کبھی مجھے اِس کا خیال کیوں نہیں آیا؟ اگلے روز حضوری کمرے میں کیوں آئی، اور اُس نے کہا ''وہ یہ کچھ ہیں''؟ یہ ٹھیک کھوئی ہُوئی...... رُوحوں کے۔ کے درمیان ہے۔ یسُوع نے اُن کے درمیان منادی کی، اور گواہی دی، لیکن اُنہوں۔ اُنہوں نے توبہ نہ کی۔ مَیں جتنی زیادہ منادی کرتا ہُوں، وہ اور بدتر ہوتی جاتی ہیں۔ اِن کے لئے توبہ نہیں۔ ان کے لیے کوئی مقام نہیں ہے۔

(208) برّہ نے، چھٹی مُہر کھُلنے کے قریب، اپنی کتاب لے لی۔ یاد رکھیں، کہ اُس نے ساتویں مُہر کو ہم سے پوشیدہ رکھا۔ اُس نے اِسے ظاہر نہیں کیا۔ جب کہ فرشتہ، ہر روز کھڑا ہوتا، اور بتاتا رہا، لیکن اِس ایک مُہر پر آکر خُداوند نے کُچھ نہ بتایا۔ ''لکھا ہے اور آسمان پر خاموشی رہی۔'' یہ کوئی بھی نہ جانتا تھا۔ یہ خُداوند کی آمد تھی۔

''اوہ،'' آپ کہیں گے، ''ایسا نہیں ہوسکتا۔'' مجھے اُمید ہے کہ ایسا نہیں ہوگا۔

(209) آیئے تھوڑا سا آگے بڑھتے ہیں۔ میرے پاس کُچھ لکھا ہُوا ہے، سمجھ گئے۔ ٹھیک ہے۔

(210) یاد رکھیں، ''وہ عورت دُنیاوی خواہشات میں زندگی گُزارتی ہے،'' یعنی جو عورت دُنیاوی خوشیوں میں رہتی ہے، اور اِس طرح کی اداکاری کرتی ہے۔ وہ گرجا گھر بھی جاتی ہوگی اور خود کو مقدسوں کی طرح بتاتی ہوگی۔ اُس کا اِس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ غور کریں، کہ ''وہ زندہ ہوتے ہُوئے بھی مُردہ ہے۔''

(211) دیکھیں تنظیموں نے اُس کے لئے کیا کِیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے مُقدس کلام تھما دیا ہے، جو کہ بائبل کے برعکس ہے۔ تنظیموں نے اُسے مناد بنا دیا ہے۔ حالانکہ کلام نے اِس سے منع کر رکھا ہے۔ حتیٰ کہ اب اُسے مُلک میں حاکم، میئر، گورنر، اور ہر چیز بنایا جا رہا ہے، اور خُدا کے گھر میں اُسے خادم کا مقام دیا جا رہا ہے۔

(212) جبکہ، وہ اِس دُنیا میں ہونے والے ہر گناہ کی ذمہ دار ہے، اور یہی اِسکا سبب بنی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب، میں راستباز عورتوں کی بات، نہیں کر رہا۔ وہ مجرم ہے۔ اُسی کے سبب ہر بچہ اندھا پیدا ہوتا ہے۔ اُسی کے سبب سے ہر قبر کھودی جاتی ہے۔ اُسی کے سبب سے گُناہ، بیماری، اور دُکھ مصیبت ہیں۔ جب تک عورت سبب نہ ہو تب تک کسی ایمبولینس کا سائرن بج نہیں سکتا۔ عورت کے علاوہ کوئی، رونے پیٹنے، گُناہ، غم، دُکھ، اور موت کا سبب نہیں ہو سکتا۔ اور خُدا عورت کو پُلپٹ پر کھڑی ہو کر منادی کرنے سے منع کرتا ہے، لیکن لوگ یوں کیے جا رہے ہیں۔ کیا آپ دیکھتے ہیں، کہ تنظیم کہاں پر ہے؟

(213) عورت ایک دیوی ہے۔ شیطان کس طرح کام کر رہا ہے! اِسی لئے، کیتھولک لوگ ان، عورتوں کو، دیویاں بناتے، اور اُن سے دعا مانگتے ہیں؛ یہ سچ ہے، مریم اُن کی دیوی ہے، اور اِسی طرح باقی ہیں۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ اُنہوں نے اقتصادی کونسل میں کہا کہ اگر پروٹسٹنٹ لوگ بھی اِس میں آجائیں تو وہ یسُوع کے آگے کُچھ زیادہ دعا کرنا شروع کر دیں گے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اوہ، وہ اِس چینی چڑھی چیز کو! ''نا قابلِ تبدیل،'' کہتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ وہی پُرانا ابلیس ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''کہ جتنوں کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہُوئے نہیں ہیں، اُس نے اُن کے دائیں ہاتھ یا پیشانی پر نشان لگا دیا۔''

(214) مَیں پہلے سے مُقرر کی ہُوئی کلیسیا سے بات کر رہا ہُوں اُن باہر والوں سے نہیں۔ نہیں، جناب۔ خُدا نے ہر گروپ میں سے، پہلے سے مقرر کئے ہوؤں کو کھینچ لیا ہے۔ وہ ہر زمانہ میں، اِسی لئے سامنے آتا رہا ہے۔

(215) لیکن وہ وہیں کھڑی ہے۔ وہ اُسی جگہ موجود ہے۔ وہ یہی ہے؛ کلام کی منادی کر رہی ہے، دُنیا کو چلا رہی ہے، وہ ایک دیوی بن گئی ہے، اور وہی ہر گُناہ کا موجب ہے۔ بائبل کہتی ہے، ''مَیں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے، یا مرد پر حُکم چلائے، بلکہ کمال تابعداری سے سیکھے جیسا کہ شریعت میں بھی۔ بھی ہے۔'' سمجھے؟ اور وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ لیکن وہ اُسے زمین کی حاکم، میئر، گورنر بنا رہے ہیں؛ جلد ہی وہ صدر بن جائیگی۔ یقیناً۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ اس طریقے سے، یہ کام اِس طرح سے ہو رہا ہے، سمجھ گئے۔ لوگ خود اِس طرح کر رہے ہیں کیونکہ اُنہیں اِس کلام کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ اِسے کبھی سمجھ نہ سکیں گے۔

(216) اُن یہودی عالموں، اور مہذب، لوگوں کو دیکھیں جو وہاں کھڑے تھے۔ یسُوع نے کہا،

”تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو۔“

(217) اگر مَیں اب آپ کے سامنے ایک آزمائش رکھدوں تو کیا ہوگا؟ آیئے ایک منٹ کے لئے اِسے آزمائیں، اور اگر مَیں خُدا کے خلاف کُچھ کروں تو وہ مُجھے مُعاف فرمائے؛ لیکن ایک منٹ کے لئے، آپ کو کُچھ دِکھانا چاہتا ہُوں۔

(218) اگر آپ کہیں، ”اچھا، خُدا کو جلال ملے، مَیں غیر زُبانیں بولتا ہُوں! ہیلیلو یاہ! مَیں جانتا ہُوں۔ جی ہاں، مَیں، میں۔ میں نے اِسے حاصل کرلیا ہے۔ خُدا کی برکت ہو۔ جی ہاں!“ ارے واہ، کیا آپ نے اِسے حاصل کرلیا؟

(219) اُن اسرائیل کے لوگوں کو یاد رکھیں۔ بائبل کہتی ہے، کہ جب خُدا اُن لوگوں کو نکال لایا، اور اُنہیں مصر سے نجات بخشی، تو بعد میں اُس نے اُنہیں تباہ کیا اِس لئے کہ اُنہوں نے پیغام کی پیروی نہ کی۔ سمجھے؟ اُنہوں نے آسمان کا من کھایا تھا۔ اُنہوں نے وہ من کھایا جو خُدا نے اُن کے لئے آسمان سے برسایا تھا، وہ پیامبر کے سامنے کھڑے ہُوئے تھے، آگ کا ستون دیکھا تھا، خُدا کی آواز سُنی تھی، اور اُس کی تصدیق ہوتی دیکھی تھی۔ لیکن چونکہ بعد میں، اُنہوں نے قورح کا یقین کرنا چاہا جس نے کہا، ”اَور بھی مُقدس لوگ ہو سکتے ہیں۔ یہ، یا وہ، یا فلاں کچھ ہوسکتا ہے۔ ہم بھی، مُقدس ہو سکتے ہیں، ہم بھی یہ سب کُچھ کر سکتے ہیں۔ تمام لوگ مُقدس ہیں۔“

خُدا نے کہا، ”خود کو اِن سے الگ کرلے۔ اِن سے دُور ہو جا۔“

(220) موسیٰ نے کہا، ”جو خُداوند کی طرف ہیں، وہ میری طرف آجائیں۔“ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ اور خُدا نے زمین کو کھولا اور وہ اُس کے مخالفوں کو کھا گئی۔

(221) وہ بھی، اچھے لوگ تھے۔ یقیناً، وہ اچھے تھے۔ وہ بہترین لوگ تھے۔ جی ہاں، جناب، لیکن اس سے کام نہ چل سکا۔ ”وہ سب نہیں جو مُجھے، اے خُداوند، اے خُداوند کہتے ہیں؛ بلکہ وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔“ ”یہ شروع کرنے والا نہیں؛ بلکہ مُکمل کرنے والا ہونا چاہیے۔“ یہ بات ہے، اِس کا کوئی متبادل طریقہ نہیں؛ اگر آپ دوڑ کے آخر پر نا اہل ثابت ہو جاتے ہیں۔ تو اس کا کوئی متبادل طریقہ نہیں۔ آپ کو صِرف اُسی طریقہ سے آنا ہوگا جو کلام بتاتا ہے۔

(222) اگر یہ لکھا ہے، ”توبہ کرو، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے،“ تو پھر اِس کا کوئی متبادل نہیں، ہاتھ ملانا، کلیسیا یا تنظیم کا رُکن بننا کچھ نہیں۔ آپ کو اُسی

طریقہ سے آنا ہوگا! جب تک آپ اپنی ذات سے مَر کر، خُدا کے رُوح سے پیدا نہیں ہوتے، تب تک آپ-آپ-آپ کھوئے ہُوئے ہیں۔ اِتنی بات ہے۔ اِس کا نعم البدل کوئی نہیں۔

(223) آپ کہیں گے،''اچھا، مَیں تو کلیسیا کا رُکن ہُوں۔''مَیں جانتا ہُوں۔ یہ اچھی بات ہے۔''اچھا، میری والدہ......''مُجھے اِس پر شک نہیں، لیکن مَیں آپ سے مخاطب ہُوں۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو اُسی طریقے سے آنا ہے، کیونکہ اُس کا نعم البدل کوئی نہیں؛ آپ عدالت میں نا اہل قرار پائیں گے۔ اس لیے آپ کو صرف ایک ہی طریقے سے آنا ہے۔

(224) صِرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ راستہ مسیح ہے۔ اور مسیح کلام ہے جو آپ کے اندر رہتا ہے، اور ہر چیز کی تصدیق کرتا ہے جس کا خُدا نے کسی دَور کیلئے وعدہ کر رکھا ہو۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب غور کریں۔

(225) کُچھ کہتے ہیں،''یہ لوگ اچھے ہیں۔''یقیناً ہیں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ وہ اچھے لوگ نہیں ہیں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ سینٹ سسلیاہ یا دیگر خواتین اچھی نہ تھیں؛ میری والدہ بھی ایسی ہی تھیں، لیکن مَیں یقیناً اُس سے دُعا نہیں کرتا۔ یقیناً نہیں کرتا۔ یقیناً، مَیں بہت سی اچھی عورتوں کو جانتا ہُوں، لیکن وہ دیویاں نہیں ہیں۔ وہ صرف عورتیں اور مرد ہیں۔''اور خُدا اور انسان کا صِرف ایک ہی درمیانی ہے۔''

(226) پھر کیوں؟ ایسا ایک پنتی کاسٹل، دُنیا دار، آدمی کریگا...... وہ عام خط، جو ہمارے پیارے بھائی، ڈیوپلیسس کو ملا، اور آپ میں سے بھی کُچھ کو ملا۔ جی ہاں...... آپ میں سے کُچھ نے، پایا۔ جو اقتصادی کونسل میں، پوپ کی طرف سے تھا، اُنہوں نے کہا،''یہ بہت رُوحانی تھا۔''کیا یہ رُوح کا امتیاز ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ اوہ، کیا خُدا کا بہت روحانی، رُوح وہاں موجود تھا۔'' ہاں جی۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

(227) کیوں؟ کیونکہ یہی موقع ہے کہ پروٹسٹنٹ کو اُن کے ساتھ متحد کیا جائے، جس کے لئے ہم نے برسوں جنگ کی ہے، اور بائبل اِس کے لئے کھڑی رہی ہے اور ہمیں بتایا کہ اِس طرح ہوگا۔ اور ہمارے...... اور ہمارے بڑے رہنماؤں میں سے ایک نے، کہا،''یہ دُرست ہے۔ ہم ایسا کریں گے،''اور تمام پروٹسٹنٹ کلیسیا اِس کے باعث ِگر رہی ہے۔

(228) اگر آپ ملاحظہ کریں، تو خُداوند یوں فرماتا ہے، عین پورا ہوا ہے۔ پہلے، کلام نے یوں کہا تھا۔ پھر 1933 میں، خُداوند کی رُوح نے کہا، اُس نے بتایا کہ قومیں کس طرح جنگ کریں گی، اور مشینیں کس طرح کی ہونگی، یہ عین وہی باتیں تھیں، جیسا کہا گیا تھا کہ آخری وقت میں پُوری ہونگی۔ اور

اِسی طرح ہُوا ہے۔ یہ کبھی ناکام نہیں ہُوا۔ یہاں ہم اِس کی شکل کو بنتے دیکھ رہے ہیں۔

(229) کیا آپ کو ایزبل کا مذہب کے موضوع پر میرا پیغام یاد ہے جس کو زیادہ وقت نہیں گُزرا؟ آپ کو یاد ہوگا کہ مَیں نے بتایا تھا کہ الیشع اُس صُبح، اُن کو بتانے کے لئے راستے پر چلا آتا تھا؟ جیسا کہ، میں نے اس پر منادی کی تھی۔ سمجھے؟ اور پھر مَیں نے پیشینگوئی کی کہ یہ اقتصادی کونسل بالا آخر حیوان کا نشان بن جائے گی، اِس لئے کے یہ حیوان کے ساتھ متحد ہو جائے گی۔ وہ آج یہی کر رہی ہے۔ مَیں نے اپنی عمر کے دوران، اِسے دیکھا ہے۔ اور ہم لاکھوں، پروٹسٹنٹ، کو اِس کے لئے گِرتے سُن رہے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اِسی کے متلاشی ہیں۔

(230) وہ اندھے ہیں! یسوع نے اُن فریسیوں سے کہا، ’’تم اندھوں کے اندھے رہنما ہو۔ اور اگر اندھا اندھے کو راہ دکھائے گا،‘‘ تو اُس نے کہا، ’’تو کیا دونوں گڑھے میں نہ گِریں گے؟‘‘ اور وہ اِسی میں گِر چکے ہیں۔ مَیں کیسے یقین کر سکتا ہُوں کہ ایک آدمی جو میرے ساتھ کھڑا رہا میرے ساتھ باتیں کیں، وہ کبھی بیٹھے اور اِس طرح کا اِظہارِ خیال کرے! غور کریں، ’’کیونکہ اِسے، حکیموں اور عقلمندوں سے، چھپایا گیا ہے، اور بچوں پر ظاہر کیا گیا ہے اور وہی اِسے سمجھیں گے۔‘‘

(231) مَیں جانتا ہُوں کہ ایک دِن مُجھے اِس کے لئے اپنی جان کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ یہ سچ ہے۔ ایسے ہوگا، لیکن یہاں سچائی سے واقف کرایا جا رہا ہے۔ ہاں جی۔

رُوحُ القُدُس کے منصوبہ کے لئے سب سے پہلے جو شخص مرا،
وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، لیکن اُس نے کوتاہی نہ کی؛
وہ جوان مرد کی طرح مرا؛
پھر خُداوند یسُوع آ گیا، اور اُنہوں نے اُسے مصلوب کر دیا،
اُس نے منادی کی کہ رُوح انسان کو گُناہ سے نجات دے گا۔
(کیا یہ سچ ہے؟)
پھر اُنہوں نے ستفنس کو سنگسار کیا، اُس نے گُناہ کے خلاف منادی کی،
اِس سے وہ اِتنے غصہ میں آئے، کہ اُس کے سر تک پتھر برساتے رہے؛
لیکن وہ موت تک رُوح میں رہا، اُس نے اپنی رُوح دے دی،
اور زندگی دینے والے میزبان کے پاس، دوسروں کے ساتھ شامل ہو گیا۔

وہیں پطرس اور پولُس ، اور یوحنا ہمیشہ ہیں،
جنہوں نے انجیل کو منور کرنے کے لئے اپنی زندگیاں دے دیں؛
(اُنہوں نے کیا کِیا؟) اُنہوں نے اپنا خون،
قدیم نبیوں کے ساتھ ملا دیا،
تا کہ خُدا کے سچے کلام کی منادی دیانت داری سے ہو۔
قربانگاہ کے نیچے، رُوحیں پُکار اُٹھیں، ''کب تک؟''
خُداوند بدکاروں کو سزا دے گا؛
لیکن ابھی اَور لوگوں کو اپنی جان دینا ہوگی
(جی ہاں، یہ سچ ہے)
اِس لئے کہ یہ انجیل پاک رُوح کی ہے اور یہ اِس کا خون رنگ سیلاب ہے۔

(232) یہ مسلسل خون سے سیراب ہوتی ہے! جی ہاں، کسی روز یہ اِسی طرح کرے گا، لیکن مَیں اِس کے مُکمل ہونے کی گھڑی کا اِنتظار کر رہا ہوں۔

(233) کسی بہن نے ایک خواب دیکھا۔ اُس نے وہ میری طرف لکھ بھیجا، اُس نے کہا، '' مَیں نے اُنھیں دیکھا، کہ اُس کلیسیا نے ایک راستہ مُقرر کیا،'' جو مجھے، خفیہ طریقہ سے ہلاک کرنے والا تھا۔ کسی بھی وقت جب مَیں اپنی کار سے نکل کر، اندر جاتی، تو اُسے آگ لگ جاتی......اور بتایا، ''لیکن پھر رُوح نے کہا،' کہ یہ ابھی نہیں، بلکہ کچھ عرصہ بعد ہوگا۔'' ہاں جی۔

(234) خُدا نہ کرے کہ مَیں کسی چیز پر سمجھوتہ کروں۔ مَیں یسُوع مسیح اور اُس کی مصلوبیت کے سوا اور کُچھ نہیں جانتا۔ ہم ایک ہولناک دِن مَیں ہیں۔ گُناہ نے اِس طرح کیا ہے۔ ہاں۔ اُنہوں۔ اُنھوں نے ستفنس کو سنگسار کیا۔ اُنہوں نے یوحنا کا سر کاٹ دیا، یہ عورت نے کیا۔ میں نہیں جانتا کہ ہم اپنی جانیں کس طرح دیں گے، لیکن کسی روز یہ ہو کر رہے گا۔ ٹھیک ہے، غور کریں۔

(235) اگر آپ پاک نوشتہ جاننا چاہتے ہیں تو مُقدس یوحنا میں ہے۔ مُقدس یوحنا 6:49 میں، لوگوں نے کہا اُنہوں نے بیابان میں من کھایا تھا، اور یسُوع نے کہا،' اور وہ سب، کے سب، مر گئے۔''

(236) وہ کہتے ہیں، ''اچھا، یہ میری۔ میری بہن ہے۔ مَیں۔ میں نے اُس عورت کو رُوح میں ناچتے دیکھا ہے۔'' اوہ، ہاں جی۔ ارے واہ۔ ''مَیں نے اُنہیں ایسا کرتے دیکھا ہے۔ میں نے اُسے

غیر زُبانیں بولتے سُنا ہے۔مَیں نے اُسے دیکھا ہے کہ......'' جی ہاں۔

(237)یسُوع نے کہا،''اُس روز بہتیرے مُجھ سے آکر، کہیں گے،' کہ ہم نے یہ سب کام کیئے ہیں۔''' سمجھے؟''اُنہوں نے بیابان میں من کھایا تھا۔''یسُوع نے کہا،''اور وہ سب، رُوحانی طور پر، جُدا کر دیئے گئے۔وہ مُردہ ہیں۔''وہ ہمیشہ کے لئے دُور کر دیئے گئے ہیں۔وہ سب بیابان میں گل سڑ گیئے۔

(238) کیا آپ کو عبرانیوں 6باب یاد ہے جہاں لکھا ہے،''جو ایک دفعہ سچائی سے واقف ہو گئے،لیکن پھر اُس کے ساتھ چلنے سے اِنکار کر دیا،اُن کے لئے اَور توبہ ممکن نہیں۔'' ایک سرحدی ایماندار پر،غور کریں ...... جب کسی شخص کے سامنے آخری بار سچائی پیش کی جائے،اور وہ اُسے قبول کرنے سے اِنکار کر دے؛ تو عبرانیوں کی کتاب کے مُطابق،دیکھیں،تو اُنھیں ...... پھر دُنیا میں اَور کوئی چیز نہیں جو اُنھیں بچا سکے۔

(239)وہ ختم ہو چکے ہیں۔نہ توبہ،نہ کفارہ،اُن کے لئے کُچھ باقی نہیں رہ گیا۔وہ ہمیشہ کے لئے جُدا کر دیئے گئے ہیں۔بائبل کہتی ہے،''کہ اُن کے لئے ایک خوفناک آگ کا عذاب باقی ہے جو تمام بدکاروں کو کھا جائے گی۔''جب انجیل کی سچائی ثابت،اور پُوری طرح مُنکشف کی گئی ہے،اور وہ اُسے چھوڑ کر کے دُور چلے گئے ہیں،تو وہ ختم ہو چکے ہیں۔بس یہی کچھ ہے۔یہ خوفناک بات ہے،لیکن مَیں کہنے کا پابند ہوں۔

(240)یاد رکھیں جن فرشتوں نے اپنی حکومت کے مقام کو برقرار نہ رکھا، بلکہ اُسے چھوڑ کر تاریکی کی قید میں جا پڑے،آج دُنیا بھی اُسی قید کی طرف جا رہی ہے،اِسکے لئے کوئی توبہ کا موقع باقی نہیں۔

(241)یاد کریں کہ چند سال پہلے، جب مَیں شکاگو سے واپس آیا،تو مَیں نے کہا تھا،''یا تو امریکہ اِسے اِسی سال قبول کر لے گا،یا کبھی قبول نہیں کر سکے گا۔'' کیا آپ نے دیکھا کہ وہ کہاں چلا گیا ہے؟ جی ہاں۔

(242)اب مجھے فکر ہے کہ کیا یہ تیسری خِدمت ہے؟ اے خُدا،اِس سے بچائے رکھ! کیا تیسری خدمت اِس لئے تھی؟ کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ اوہ، میرے خدایا! عزیزو، ذرا اِس پر غور کریں۔ذرا اِس پر غور کریں؛ میں یہ پسند نہیں کرتا۔

(243)یسُوع نے کہا،''ریا کاری کی یہ قِسم ......''اگر آپ لکھنا چاہتے ہوں، تو یہ متی 23 سات میں ہے۔ میں - میں نے اسے لکھا ہے،''مَیں اِسے پڑھوں گا،''لیکن آپ دیکھتے رہیں۔ ''اے اندھے فریسیو!'' آئیں......

(244) کیا آپ مُجھے دو منٹ دے سکتے ہیں ؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آیئے دیکھتے ہیں ۔ہم اِس حوالہ کی طرف چلتے ہیں، کیونکہ مَیں نے''اِسے پڑھنے کا کہا تھا۔'' وہاں کوئی بات تھی جس کے لئے مَیں پڑھنا چاہتا تھا......مَیں ایک بات اِس میں سے قطع کروں گا،لیکن آیئے-آیئے پہلے ایک منٹ اسے پڑھیں۔ متی 23 باب کو، ذرا پڑھ کر دیکھیں،ٹھیک ہے، ہم 27 آیت سے شروع کریں گے۔غور سے سُنیے ۔اگر آپ پسند کریں،تو گھر جا کر اِس سارے حصہ کو پڑھیں۔بس چند منٹ اَور۔

(245)اب ادھر دھیان کریں۔متی 23 کی،27 آیت سے شروع کرتے ہیں،''اے فقیہو،تم پر افسوس!''اب، یادرکھیں، یہ مقدس لوگ تھے جن سے وہ بات کر رہا تھا۔

اے ریا کار، فقیہو اور فریسیو،تم پر افسوس! کیونکہ کہ تم سفیدی پھری ہُوئی قبریں ہو(یہ مُردہ لوگ ہیں، سمجھے)،سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانند ہو، جو اُوپر سے تو خوبصورت دِکھائی دیتی ہیں، مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں،اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔

(246) اُن کے اندر ریا کاریاں،اور حسد اور عداوتیں بھری ہیں؛اور باہر سے،''مَیں ڈاکٹر فلاں فلاں ہُوں۔''

تم آدمیوں کے سامنے تو خود کو راستباز ظاہر کرتے ہو،(اقتصادی کونسل اور پنچی کاسٹلوں کو وہاں بیٹھے ہُوئے دیکھیں)،......لیکن اندر سے تم ریا کاری اور بیدینی سے بھرے ہو۔

(247) بیدینی کیا ہے؟اگر آپ کسی کام کو درحقیقت دُرست سمجھتے ہوں لیکن اُسے کرنے سے گریز کریں۔اب دیکھیئے، کہ یسُوع اِسے......کس پُشت پر لا رہا تھا۔

اے ریا کار، فقیہو اور فریسیو،تم پر افسوس ! کیونکہ تم نبیوں کے مقبرے بناتے ،اور راستبازوں کی قبروں کو سنوارتے ہو، دیکھیں،''اوہ،نبیوں کی!''

اور کہتے ہو، کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے ،تو اُن کے ساتھ نبیوں کے خون میں شریک نہ ہوتے۔

(248) ''اگر ہم اُس زمانہ میں موجود ہوتے تو خُدا پر ایمان لاتے۔'' دیکھ لیں۔

پس تم خود گواہی دیتے ہو، کہ تم نبیوں کو قتل کرنے والوں کی اولاد ہو۔

اپنے باپ دادا کا پیمانہ خوب بھر دو۔

(249) اب یہی کُچھ ہو رہا ہے۔ اب دیکھیں کہ وہ اُن سے کیا کہتا ہے۔

اے سانپو، اور افعی کے بچو، تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچ سکتے ہو؟

(250) آپ کیونکر اِس سے بچ سکتے ہیں؟ غور کریں، اب ٹھیک، وہ خادموں، یعنی مُقدس لوگوں سے مخاطب تھا۔ یہ کیونکر ممکن ہے کہ آپ جانتے بھی ہوں کہ بائبل کیا پیشینگوئی کر رہی ہے اور لوگوں کو کیا نہیں کرنے کا حُکم دے رہی ہے، اور پھر بھی آپ کھڑے رہیں اور چند حقیر، اور بوسیدہ ڈالروں کے لئے، یا کُچھ شہرت کے لئے، اور اِس بات پر کہ کوئی آپ کو تھپکی دے کر ''ڈاکٹر'' کہتا ہے اَور اس بات پر آپ سمجھوتہ کر لیں؟ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں؟

مَیں بھی، ٹیپوں پر منادی کر رہا ہوں۔ سمجھے؟

(251) آپ کیونکر، آپ کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ آپ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں، اور پھر بھی ایسی بات واقع ہونے دیتے ہیں؟ سمجھے؟ اے- اے فریسیو، اے اندھو، اے سانپو، افعی کے بچو، تم کیونکر جہنم کی سزا سے بچ سکو گے؟ جب کہ آپ...... یہ کیسے ممکن ہے کہ آج کوئی شخص جانتا بھی ہو، کہ یہ چیزیں غلط ہیں، اور پھر بھی اپنی جماعت کو قابو میں رکھنے کے لئے وہیں کھڑا رہے، تا کہ اُس کی تنظیم پرورِش پائے، اور وہ مَردوں اور عورتوں کو بتانے میں ناکام رہے؟ آپ جہنم کے عذاب سے کیونکر بچ سکتے ہیں، جبکہ وہ آپ ہی کے لئے بنایا گیا؟ آپ کس طرح یہ کر سکتے ہیں؟ سمجھے؟

(252) سُنیے، غور سے سُنیے۔ یہ کیا ہونے والا ہے؟ ''اس لیے......'' اب 34 ویں آیت۔

......اِس لئے دیکھو، مَیں تمہاری طرف نبیوں کو بھیجوں گا،......

(253) ''بھیجوں گا''، مستقبل کے لئے ہے۔ آپ کے فریسی پھر واپس آئیں گے۔ سمجھے؟

......عقل مند لوگ،......فریسی: تم اُن میں سے کچھ کو قتل کرو گے، اور مصلوب کرو گے؛ کچھ کو عبادت خانوں سے خارج کرو گے؛ اور اُنہیں شہر بہ شہر ستاتے پھرو گے:

(254) اُس نے پیشنگوئی کی کہ وہ نبیوں کو، خُداوند کا کلام دے کر بھیجے گا۔ اور وہ کیا کریں گے؟ اُن کے باپ دادا نے بھی یہی کیا تھا، اِس لئے کہ وہ یہی کچھ ہیں سمجھے؟ رُوحیں نہیں مرتیں۔

آدمیوں کے اندر رُوحیں ہوتی ہیں وہ مر جاتے ہیں، لیکن رُوحیں نہیں مرتیں۔ اُس نے کہا، ''تم اولاد ہو۔ تم وہ لوگ ہو۔'' غور کریں کہ یہ چیزیں کس طرح ہیں۔

(255) مُقدس پولُس کیونکر وہاں کھڑا ہُوا (کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ ایک نبی تھا؟) اور اُس نے کٹے ہُوئے بالوں والی، عورتوں کو مجرم ٹھہرایا؛ اُن کی تنظیموں کو مجرم ٹھہرایا؛ اور اعلان کیا کہ ہر وہ شخص جس نے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ نہیں لیا اُسے دوبارہ بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔

(256) اور آج کل وہ سمجھوتہ کرتے اور اِس میں مٹھاس پیدا کرتے ہیں۔ حالانکہ، وہ اِس سے مختلف کوئی بات نہیں جانتے۔ یہ قابلِ رحم بات ہے۔ اگر گھڑی گُزر گئی، شاید مَیں یہ کہوں، دیکھیں: کہ وہ اندھے تھے، پہلے سے اندھے ہونے کو مقرر کئے گئے تھے۔ خُدا رحم کرے۔ وہ اِسے دیکھ نہیں سکتے۔

(257) یسُوع نے اُن سے کہا، ''تم اندھے ہو۔ اے ریاکار، اندھے فقیہو اور فریسیو! جب تم اُسی کلام کو پڑھتے ہو جسے باقی سب نے پڑھا ہے، اور پھر بھی مُجھے آ کر مجرم ٹھہراتے ہو۔ اور مَیں بالکل ویسے ہی ہُوں جیسے کلام نے کہا تھا کہ اِس زمانہ میں ہوگا۔ مُجھے اِس زمانہ کا پیامبر بننا تھا۔ مَیں مسیحا ہُوں۔'' اُس نے، اور بہت ساری باتیں کہیں۔ ''مَیں مسیحا ہُوں۔ اور کیا مَیں یہ ثابت ہونے میں ناکام ہُوا ہُوں؟ اگر مَیں نے وہ پُورا نہیں کیا، جو میرے حق میں لکھا تھا تو مُجھے مجرم ٹھہراؤ۔ اے اندھے فریسیو، تم اپنے گروہ کے تمام لوگوں کی دوسری قِسم کی چیز کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔'' پھر کہا، ''خیر، اندھا اندھے کو راہ دِکھا رہا ہے۔'' پھر کہا، ''تم ہی ہو......''

(258) شاید آپ کہیں'' اوہ، جی ہاں، اگر مَیں مُقدس پولُس کے دِنوں میں ہوتا، تو مَیں مُقدس پولُس کا ساتھ دیتا۔''

(259) اے ریاکارو! سمجھے؟ تم اُس کی تعلیم کا ساتھ بھلا کیوں نہیں دیتے؟ تم اُس وقت بھی یہی کُچھ کرتے جو کچھ اب کرتے ہو، اِس لئے کہ تم اپنے باپ دادا، اپنے تنظیمی باپ دادا: یعنی فریسیوں، صدوقیوں، اور نقلی راستبازوں کی اولاد ہو۔ یہ- یہ ایسے ہی ہے۔ جی ہاں۔ میں- میں آپکو، اُس- اُس گھڑی کے متعلق بتا رہا ہُوں جس میں ہم اب رہ رہے ہیں، مُجھے فکر ہے کہ کیا یہ تیسری خدمت کا وقت ہے؟ اب ذرا ایک منٹ کیلئے، دیکھیں، یسُوع نے کہا تھا، ''اِس قِسم کے لوگ زیادہ سزا پائیں گے۔'' سمجھے؟ کیا یہ ہولناک نہیں؟

(260) ایک دفعہ، جب دُشمن امریکہ پر قابض ہونے والا تھا، تو آدھی رات کے وقت، ایک

عظیم امریکی، گھوڑے پر سوار ہُوا اور سڑک پر بُلند آواز سے، پُکارنے لگا، ''دُشمن آرہا ہے!'' یہ پال ریوئیر تھا۔

(261) مَیں بھی، امریکی ہُوں۔ مَیں بھی آدھی رات کے اِس وقت، گھوڑے پر سوار ہُوں، لیکن مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ دُشمن آرہا ہے، بلکہ وہ آچکا ہے! وہ آ نہیں رہا؛ بلکہ وہ یہاں موجود ہے! وہ فتح کر چُکا ہے۔ مُجھے ڈر ہے؛ کہ وہ آدھی رات کے وقت، فتح پا چُکا ہے۔

(262) یاد کریں، ٹیوسان میں، سات فرشتوں نے، کیا پیغام دیا تھا، ''یہ کہ خُدا کے تمام پوشیدہ بھید مُکمل ہو گئے ہیں۔'' اِس کے فوراً بعد، وہ نیچے آیا......

(263) آپ سب نے اُن پہاڑوں کے متعلق سُن رکھا ہے۔ دھیان دیں۔ بھائی فریڈ، اور بھائی ٹام کے پاس اُسکی تصویریں ہیں۔ اور میرے پاس کُچھ تصویریں، اور فلمیں، اور سب کچھ ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم آپ کو کسی دِن دکھائیں گے، تاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ یہ کہاں پر تھا۔ آپ سب اِس کہانی سے واقف ہیں۔

(264) دیکھیں، وہاں تین چوٹیاں تھیں۔ اُس نے کہا، ''یہ تیری پہلی، دوسری، اور تیسری خدمت ہے۔''

(265) جب بھائی فریڈ اور بہن مرتھا گزرے، تو بھائی نے ایک قابلِ ذکر تصویر لی۔ زمین کی نمی سے بادل اُٹھے، اور تینوں پہاڑیوں کو چھوڑ کر باقی سب جگہوں کو ڈھانپ لیا، اور تینوں چوٹیوں کو ظاہر کیا؛ ایک یہاں، ایک یہاں، اور ایک وہاں تھی۔ سمجھے؟ جیسا کہ سات!

(266) ان پہلی، تین خدمات کو، دیکھیں۔ تین میں کاملیت ہے۔ یہ اُس وقت ہُوا جب خدمت آگے بڑھی۔

(267) دوسری خدمت نبوتی خدمت تھی، یعنی رُوحوں کا امتیاز۔ (پہلی خدمت بیماروں کو شفا دینا۔) جب خدمت آگے بڑھی تو دوسری خدمت نبوت کی نعمت تھی، جس سے پوشیدہ خیالات معلوم کیئے جاتے تھے، جب کلام خود جسم میں ظاہر ہُوا۔ جیسا کہ، یہ فضل ہے۔

(268) لیکن، یاد رکھیں، کہ سات پر تکمیل ہے۔ کیا یہ اختتامی خدمت ہو سکتی ہے، سب کچھ پُورا ہو گیا ہے؟ کیا ایسا ممکن ہے؟ اب ذرا سوچیں۔ ذرا سوچیں۔ کہ آپ کہاں پر ہیں؟ سمجھے؟ سات پر ہمیشہ اختتام ہوتا ہے۔ تین خدمتیں!

(269) یسُوع کی خِدمت بھی تین کھچاؤ پر مُشتمل تھی۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ غور کریں! اگر آپ زندگی میں، کبھی مخلص نہیں ہُوئے، تو برائے مہربانی، اب چند منٹوں کے لئے ہوجائیں۔

(270) اُس کا پہلا کھچاؤ بیماروں کو شفا دینا تھی۔ وہ بڑا ہر دلعزیز ہو گیا۔ ہر کوئی اُس کا یقین کرتا، اور اُسے پسند کرتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ جب وہ بیماروں کو شفا دیتا تھا، تو ہر کوئی اُسے اپنی کلیسیا میں دعوت دینا چاہتا تھا۔

(271) لیکن ایک دِن اُس نے رُخ بدلا اور نبوت کرنا شروع کر دی، اِس لئے کے وہ کلام تھا، اور وہ وہی نبی تھا جس کے متعلق موسیٰ نے کہہ رکھا تھا۔ جب وہ اُنہیں بتانے لگا، کہ وہ کیسے زندگی بسر کر رہے تھے، کیا کُچھ کر رہے تھے، تب وہ بے حد نامقبول ہو گیا۔ یہ اُس کی خدمت کا دوسرا کھچاؤ تھا۔

(272) مجھے حیرانگی ہے کہ کیا ماضی میں بھی اِس کی کوئی تشبیہہ موجود تھی؟ صِرف ایک منٹ سوچیں۔ کیا ایسا ہوسکتا ہے؟ پہلا کھچاؤ، ہر کسی کے لیے، شفا، اور دوسری: ''اوہ، یہ جیبز اونلی ہوسکتا ہے۔ یہ بعلزبُول ہوسکتا ہے، یہ فلاں کُچھ ہوسکتا ہے......'' اُنہوں نے وہاں بھی یہی کُچھ کیا تھا۔ سمجھے؟ ایک ہی قِسم کی رُوحیں ایک ہی قِسم کے لوگوں میں ہوسکتی ہیں، یعنی اُن مجرم لوگوں کے اندر جو کبھی نجات نہیں پاسکتے، جو پہلے ہی سے مجرم قرار پاچکے ہیں؛ ایسے لوگ، یہوداہ اسکریوتی کی طرح ہیں، جو ہلاکت کا فرزند بن کر پیدا ہُوا تھا۔

آپ کہتے ہیں، ''کیا یہوداہ؟'' یقیناً۔

(273) یاد رکھیں، کہ وہ بڑا مذہبی تھا، وہ آخر تک پیغام کے ساتھ نہ چل پایا۔ وہ اِس کا کُچھ حصہ قبول کرسکتا تھا، لیکن باقی حصے کو وہ ہضم نہ کر سکا۔ وہ شفا اور باقی باتوں کو قبول کر سکتے ہیں، لیکن جب خُدا بولتا ہے اور گلہریاں تخلیق ہوتی ہیں، تو یہ بات اُن کے لئے بہت گہری بن جاتی ہے۔ ''ایسا نہیں ہوسکتا!'' یہ یہوداہ تھا۔ اور اُس کی رُوح ٹھیک اُسی مقام تک رسائی پاسکتی تھی۔ اور وہ اس سے آگے نہیں جاسکتا تھا۔ سمجھے؟

(274) جب موسیٰ نے بحرِ قلزم کو دو حصے کیا اَور باقی بڑے بڑے کام کیے، تو اُنہوں نے اُسے قبول کیا۔ لیکن جب اُس نے اُنہیں یہ بتانا شروع کیا، کہ باقی لوگوں کو، یہ یا وہ، یا فلاں کُچھ نہیں کرنا چاہیے: ''تو اُنہوں نے کہا وہ خود کو ہمارے اُوپر، خُدا بناتا ہے۔'' غور کریں، کہ قورح اور باقی آدمی، اُس کے ساتھ نہ چل سکے۔ پس، اُنہوں نے ایک تنظیم بنالی، اور خُدا نے اُنہیں زمین میں غرق کر دیا۔

(275) یسُوع کی، خدمت میں، جب وہ بیماروں کو شفا دیتا تھا، ''تو بڑا حیرت انگیز شخص تھا، وہ کہتے تھے وہ گلیل کا ایک نوجوان نبی ہے! کیوں؟ اس لیے کہ اُس نے اندھوں کو بینا کیا۔ حتیٰ کہ اُس نے مُردوں کو بھی زندہ کیا۔ ہم نے ایسے تین واقعات دیکھے ہیں۔ اُس نے واقعی مُردوں کو زندہ کیا۔''

(276) لیکن ایک دِن اُس نے رُخ بدلا، اور کہا، ''اے سانپ کے بچو۔ تم پیالے اور رکابی کو باہر سے تو خوب صاف کرتے ہو۔ تم خود کو مُقدس ظاہر کرتے ہو، لیکن اندر سے تم، سانپوں کے گروہ کے علاوہ کُچھ نہیں ہو۔'' اوہ، جب یہ نبوت کی، اور اُس تنظیم کو مجرم ٹھہرانا شروع کیا، تو ایک دم تبدیلی آ گئی۔ وہ اُس کے خلاف ہو گئے۔ یہ سچ ہے۔ اور بالآخر، اُسے رد کرتے ہُوئے، اُنہوں نے اُسے مصلوب کر دیا۔

(277) لیکن آپ خدمت کو نہیں مار سکتے۔ وہ زندہ رہتی ہے۔ آپ پیامبر کو مار سکتے ہیں، لیکن پیغام کو نہیں مار سکتے۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔ وہ زندہ ہی رہتا ہے۔ غور کریں جب اُس کی خدمت کا تیسرا حصہ آیا۔ پہلے حصہ میں اُس نے بیماروں کو شفا دی۔

(278) دوسرے حصہ میں اُس نے تنظیموں کو ملامت کی، اور اُس نے نبوت کی؛ کہ اُنہوں نے کیا کیا تھا، وہ کیا تھے، اور کیا ہونے والا تھا۔ جو ہے، جو ہے، وہی آئے گا؛ یعنی جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ اُس نے یہی کُچھ کیا تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(279) لیکن اُس نے اپنے تیسرے کھچاؤ کے تحت کھوئے ہُوؤں میں منادی کی جو نجات نہیں پا سکتے تھے، وہ اُس جگہ پر تھے، جہاں وہ بڑی بڑی، رنگی ہُوئی آنکھیں تھیں، ''جو اُو، اُو کر رہیں تھیں،'' اُس نے عالمِ ارواح میں اُن رُوحوں کے درمیان منادی کی، جنہوں نے رحم قبول نہ کیا، بلکہ ہمیشہ کے لئے خُدا کی حضوری سے جُدا کر دی گئی تھیں، پھر بھی اُنہیں دیکھنا پڑا، کہ وہ کون تھا، اِس لئے کہ اُسے وہاں خُدا نے بھیجا تھا۔

(280) حیرانگی کی بات ہے کہ اُس کی خدمت آخری ایام میں پھر اُسی مقام پر جاتی دِکھائی دیتی ہے۔ جیسی یہ تھی؟ ''اُس نے کہا جیسے باپ نے مُجھے بھیجا، ویسے ہی مَیں تمہیں بھیجتا ہُوں۔ جو کام مَیں کرتا ہُوں تم بھی کرو گے۔''

(281) وہ کھوئے ہُوئے ہیں، اور کبھی نجات نہیں پا سکتے۔ اُنہوں نے رحم کو رد کر دیا۔ یہ اُس کی خدمت کا تیسرا رُخ تھا۔

(282) کیا اب کوئی سوال باقی ہے؟ پہلی خدمت میں، اُس نے بیماروں کو شفا دی۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] دوسری خدمت میں، اُس نے نبوت کی۔ تیسری خدمت میں اُس نے ہمیشہ کے لئے کھوئے ہُوؤں میں منادی کی۔ تین پہاڑیاں، اور خدمت آگے بڑھی؛ اُن ہمیشہ سے، کھوئے ہووں میں!

(283) نوح کی خدمت کو دیکھیں، سب خدمتوں نے، اِسی طرح کام کیا۔ نوح نے منادی کی۔ یہ بالکل درُست بات ہے۔ وہ کشتی کے اندر چلا گیا۔ اور اُس کے کشتی میں داخل ہونے کے، سات دِن بعد تک کچھ وقوع میں نہ آیا۔ اُس کی گواہی سزا پانے والوں کے آگے پیش ہوئی۔

(284) سدوم اور عمورہ کا حال دیکھیں! یسُوع نے اِن دونوں کا حوالہ دیا۔ کہ جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا، جیسا سدوم کے دِنوں میں ہُوا ویسا ہی اِبنِ آدم کے آنے پر ہوگا۔ اُس نے نوح کا حوالہ دیا۔

(285) نوح کی بھی تین خدمتیں تھیں، اور اُس کی تیسری خدمت دروازہ بند ہو جانے کے بعد کھوئے ہُوؤں کے لئے تھی۔ کیونکہ، خُدا نے اُسے ایسی جگہ بٹھا دیا تھا، جہاں نہ کوئی اندر آ سکتا تھا اور نہ باہر جا سکتا تھا۔ وہ کشتی کے اندر تھے۔ ایسے، (کہ جیسے ساتویں پہاڑ پر ہو) خُدا نے کشتی کو، پہاڑ یعنی، بُلند ترین پہاڑ پر ٹِکا دیا۔ سمجھے؟ کیا یہ سچ ہے؟

(286) سدوم کے دِنوں میں، پہلی خدمت راستباز لوط کے لئے تھی۔ اور بائبل کہتی ہے، ''کہ سدوم کے گُناہوں کے باعث اُس راستباز کی جان ہر روز تڑپتی تھی،'' وہاں کی عورتیں کیسے اعمال رکھتیں اور کیا کرتیں تھیں۔

(287) آپ کو یاد ہوگا، ''کہ جیسا نوح کے دِنوں میں ہُوا۔'' وہ لوگ کیا کر رہے تھے؟'' وہ کھاتے، پیتے، شادی، بیاہ کرتے تھے۔ غور کریں، عورتیں ہی، عورتیں۔ سدوم کے- کے دِنوں میں کیا تھا؟ عورتیں۔

(288) اور پہلا پیغام لوط تھا، اور اُنہوں نے اُسے حقیر جان کر مزاق اُڑایا۔

(289) پھر خُدا نے دو اَور، پیامبروں کو، اکٹھے وہاں بھیجا۔ یہ خُدا کی لوط...... بلکہ سدوم کے لئے دوسری خدمت تھی۔

(290) لیکن اُس ایک شخص کو دیکھیں جو آخر میں وہاں گیا، بار بار رحم دِکھایا گیا۔ تو پھر سب کچھ

ہو گیا، اب وقت ختم ہو چُکا تھا۔ جب تیسرا پیامبر، تیسری خدمت کے ساتھ آیا، وہ کیا چیز تھا؟ اُس کے پاس کس قِسم کی خدمت تھی؟ وہ برگزیدہ شخص کے پاس بیٹھا تھا، اور اُس نے بتا دیا تھا کہ اُس کے پیچھے کیا ہو رہا تھا۔ کیا مَیں نے درُست کہا؟ جب وہ بابل، یا سدوم میں داخل ہونے جا رہا تھا، تو وہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ......

(291) حتیٰ کہ ابرہام، رو پڑا، ''اگر مُجھے وہاں پچاس راست باز بھی مل گئے؟'' پھر وہ ''دس راست بازوں تک آ گیا؟''

خُدا نے کہا ''ٹھیک ہے، اگر مجُھے دس راست باز بھی مل گئے۔''

(292) میری بہن، ایک منٹ کے لیے، مَیں آپکو ایک چھوٹی سی بات بتانا چاہتا ہُوں۔ ممکن ہے آپ پُرانی طرزِ زندگی رکھتی ہوں، لیکن آپ نے ایک ایسی چیز حاصل کر لی ہے جو اِن جنسی رانیوں کے پاس نہیں ہے۔ آپ وہ چیز حاصل کر چُکی ہیں جسے وہ کبھی حاصل نہیں کر سکتیں۔ یہ سچ ہے۔ شاید آپ کا لباس پُرانے فیشن کا ہو، اور آپ کسی خاتون کا سا لباس پہنتی ہوں۔ شاید وہ کہتے ہوں، ''اِس قدامت پسند جنونی کو دیکھو۔'' لیکن آپ پریشان نہ ہوں۔ اُس نے وہ کچھ پا لیا کہ اُس ملکہ صنف کو، سب لوگ ٹکٹکی لگائے ہُوئے دیکھتے ہیں۔ لیکن جو کُچھ آپ کے پاس ہے اُسے وہ کبھی حاصل نہیں کر سکتی۔ وہ اِسے کبھی حاصل نہیں کر سکے گی۔ وہ ہمیشہ کے لئے، کھو چُکی ہے وہ سزا یافتہ ہے۔ سمجھے؟ وہ کبھی بھی......آپ کے پاس اخلاق؛ اور نیکی ہے۔ اُس کے پاس کُچھ بھی نہیں۔ اُس کے پاس ایک چارہ ہے جس سے وہ کھوئی ہُوئی رُوحوں کو پھانس کر جہنم میں پہنچاتی ہے۔ اندھے اِس میں چلے جاتے ہیں۔ اب، آپ نے کچھ حاصل کر رکھا ہے۔

(293) ''آپ جانتے ہیں، کہ آپ کا نام تک ہماری کلیسیا کی کتاب میں نہیں ہے، لیکن آپ کے پاس راستباز زندگی ہونی چاہیے جو اِس وقت دُنیا کو غضب سے بچائے ہُوئے ہے۔ دُنیا اِس پر ایمان نہیں لائے گی۔ آپ وہ عورت ہو سکتی ہیں جسے مذہبی جنونی کہا جاتا ہو، آپ وہ آدمی ہو سکتے ہیں جو شاید ہی کوئی بات جانتا ہو، لیکن اپنے مُلک کے گُناہوں کے لئے، رات دِن، خُدا کے آگے فریاد کرتے ہیں، شاید آپ ہی کی وجہ سے خُدا کا غضب دُور رہا ہو۔ ''اگر مجُھے دس راستباز بھی مل گئے، تو مَیں اِسے چھوڑ دوں گا۔ اگر مجُھے دس راستباز بھی مل گئے!'' ''جیسا سدوم کے دِنوں میں ہُوا، ویسا ہی ہو گا۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

(294) ایسا نہیں کہا تھا،''اگر مُجھے دس میتھوڈسٹ مل گئے، اگر مُجھے دس بپٹسٹ مل گئے، اگر مُجھے دس پنتی کاسٹل مل گئے، اگر مُجھے دس دہریے مل گئے، اگر مُجھے دس کام کرنیوالے مل گئے، اگر مُجھے دس خادم مل گئے۔''

(295) بلکہ اُس نے کہا،''اگر مُجھے دس راستباز مل گئے!'' راستباز صِرف ایک ہے، یعنی مسیح۔ تو دیکھیں، اگر مسیح، وہاں دس میں بھی ہوتا،''تو مَیں اُس جگہ کو چھوڑ دوں گا۔''

(296) اُس آخری پیامبر نے سزا پانے والوں کے آگے منادی کی۔ آپ کہتے ہیں...... وہ وہاں پر گیا۔ کلام یہ نہیں بتاتا کہ وہاں کیا ہُوا، لیکن اگلی صُبح وہاں پر آگ کی بارش ہُوئی ہے، یہ سچ ہے، جب وہ اُن نشانوں کو ظاہر کر چُکا، تو فوراً ہی اُس نے نبوت کی خدمت پیش کی۔''سارہ کیوں ہنسی تھی؟''

سارہ نے کہا،''مَیں تو نہیں ہنسی۔''

اُس نے کہا،''ہاں، تو ہنسی تھی۔'' سمجھے؟

(297) اب، اِس بات کے فوراً بعد، وہ بابل میں، یا سدوم میں داخل ہُوا۔ اُسے وہ وہاں نہ ملے، اِس لئے آگ برسی۔ اُسے لوط اور اُس کی دو بیٹیاں ملیں، اور اُس نے کہا،''جلدی یہاں سے نکل چلو۔'' سمجھے؟ یہ باہر نکل گیا۔ وہ وہاں پر گیا۔ آپ کو یاد ہوگا، کہ وہ سدوم کے راستے پر جا رہا تھا۔ اُس نے اپنے آگے پیامبروں کو بھیجا، لیکن وہ خود بھی وہاں گیا، یہ سچ ہے، تاکہ دیکھے کہ وہاں سب کُچھ ایسے ہی ہے۔ اور اُس نے اُسے کس چیز سے بھرا ہُوا دیکھا؟ رنگے ہُوئے چہروں والی عورتوں سے۔ سزا پانے والوں کو پیغام دیا گیا۔ اور اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ اُس پر ہنسے۔

(298) وہ آج کل کیا کرتے ہیں؟ وہ اب بھی اُسی طرح کرتے ہیں۔''میرا تعلق اسمبلیز سے ہے۔ میرا تعلق توحید پرستوں سے ہے۔ میں- میں...... میں رُوح میں ناچتا ہُوں۔ خُدا کو جلال ملے، میں غیر زبانیں بولتا ہُوں......'' ٹھیک ہے، اب آگے چلئے۔''اگر مَیں چاہُوں تو اپنے بال کاٹ سکتی ہُوں۔ میں یہ کروں گا۔ میں- میں یہ کہوں گا۔ مُجھے یسُوع' کے نام میں بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں۔ مُجھے- مُجھے کوئی پرواہ نہیں کہ وہ کیا کہتے ہیں۔ کسی بھی طرح، پولُس تو عورتوں کا پرانا بیری تھا۔ یہی بات ہے......'' ٹھیک ہے، آگے چلو۔

(299) اگر ابھی تک نہیں، تو اِن ہی دِنوں میں سے، کسی روز آپ اُس سرحد کو پار کر جائیں گے۔ جو کُچھ دُرست ہے اُسے کرنے کی خواہش مزید آپ کے اندر نہیں رہے گی۔ جو کُچھ مَیں نے کہا

کیا آپ نے سُنا ہے؟ یہ ایک معاملہ ہے۔ بھائی جی، بہن جی، کیا آپ نے محسوس کیا ہے کہ کیا کہا گیا ہے؟ آپ لکیر پار کر جائیں گے، اور کبھی اِسے کرنے کی خواہش نہ کریں گے۔ آپ پھر بھی انجیل کو، یقیناً سُنیں گے، لیکن اِسے قبول نہیں کریں گے۔ آپ اِسے قبول نہیں کر سکتے۔ سزا پانے والوں کو انجیل تو سُنائی جائے گی، یعنی اُن کو جو ہمیشہ کے لئے کھو چُکے ہیں، وہ ہرگز، نجات حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ پہلے ہی اُس جگہ پر ہیں، اور اِسے جانتے نہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ آپ پُر مسرت زندگی گزار رہے ہیں، لیکن آپ زندہ ہوتے ہُوئے بھی مُردہ ہیں۔

(300) اوہ، غور سے سُنیے۔ وہ سب جنہوں نے سزا پانے سے پہلے، وقت کے پیغام کو رد کیا، اِس سے پہلے، کہ سزا پانے والے، رحم کے بغیر چلے جاتے؛ اُن کے آگے انجیل کی منادی کی گئی۔ نوح کا، کشتی میں بند ہو جانا، ایک گواہی تھی۔ تیسری خدمت کے بعد، خُدا نے دروازہ بند کر دیا۔ سدوم میں تیسری خدمت کے بعد، دروازہ بند ہو گیا۔ اب کوئی رحم نہ رہا تھا۔ وہاں دس راست باز بھی نہ مل سکے تھے۔ جو نجات حاصل نہیں کر سکتے تھے، لیکن اُن کے آگے انجیل کی منادی کی گئی۔ کیونکہ اسی طرح ہوا...... ہر زمانہ میں اِسی طرح ہُوا ہے؟ ہر زمانہ نے عدالت سے پہلے پیغام کو رد کیا ہے۔

(301) کیا اُنہوں نے دوبارہ اِسی طرح کیا ہے؟ کیا دریا پر آگ کا ستون پھر ظاہر ہُوا ہے؟ کیا صِرف اِسی پیغام سے عورتوں کو درستگی کی بات بتائی جا رہی ہے، اور اُنہیں اِس جگہ رکھا جا رہا ہے جہاں اُنہیں ہونا چاہیے، اور کیا اُن خادموں کو ملامت کی جا رہی ہے جو کلام پر کھڑے ہونے کی بجائے تنظیم کے ساتھ کھڑے ہو رہے ہیں؟ جبکہ، خُدا نے پُوری طرح ظاہر کیا ہے، کہ یہ کوئی بیچارہ جاہل اور ناخواندہ قِسم کا آدمی نہیں بلکہ یہ خود خُدا ہے۔ یہ خُدا ہے! اور کیا ہم اُس مقام پر آ گئے ہیں جہاں تیسری خدمت دوبارہ کھوئے ہُوؤں کی طرف، ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی؟

(302) کیا یہ وہی کُچھ تھا جو مُجھے لڑکپن میں، اُس رویا میں دِکھایا گیا تھا؟ مَیں مغرب کی طرف جا چُکا ہُوں، اور وہاں انجیل کی سنہری صلیب چمک رہی ہے، اور آسمان سے بالکل اُسی طرح، نشان ظاہر کیا گیا ہے۔ آپ کو یاد ہوگا، کہ وہ صلیب ہر رُخ سے، ایک-ایک مخروطی شکل، کی سی، بنی ہُوئی تھی۔ سمجھے؟ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ اِس کا آغاز ہُوا، اور اب یہ سر کا حصہ ہے جہاں اِس کا اختتام ہو گیا ہے؟

(303) جیسے مخروط کا، آغاز لوتھر، ویسلی، اور پنتی کاسٹلوں سے ہُوا، اور پھر کونے کے سِرے کے پتھر کا وقت آ گیا ہے۔ کیا یہ ممکن ہے؟ اگر ایسا ہے، تو پھر ہم کہاں پر ہیں؟ شاید یہ، ایسا ہو۔ مَیں اُمید

کرتا ہُوں کہ ایسا نہیں ہوگا، لیکن یہ ہوگا ضرور۔ یہ ہونے والا ہے۔صرف یاد رکھیں، کہ وہ خادم لوگ، ہمیشہ اس بات کو، کسی دوسری بات کے ساتھ جوڑتے رہتے ہیں۔لیکن پھر بھی یہ ہو کر رہتا ہے۔اور خُدا تبدیل نہیں ہوتا۔ذرا اس بات کے متعلق سوچیں!

(304) اپنے شعور کو اپنے رُوحانی دانتوں سے کاٹ کر معلوم کریں، اور معلوم کریں کہ ہم کہاں پر ہیں؟ اگر یہ اِسی طرح ہے، تو کیا پھر آپ اپنے اُسی راستے پر ہیں۔اگر آپ اب بھی اُسی طرح چلتے رہے......تو پھر اُن باہر والوں کے ساتھ، آپ کا کام بھی تمام ہے۔جب برّہ کتاب لے لے گا، اور چھٹی مُہر تک تمام مُہریں کھُل جائیں گی، تو مہلت ختم ہو چُکی ہوگی۔یہ ہو سکتا ہے۔مُجھے اُمید ہے کہ ابھی ایسا ممکن نہیں ہے۔لیکن یہ ہوسکتا ہے۔ٹھیک ہے۔

اب، کیا یہی وجہ ہے کہ اِس تیسری خدمت نے اتنی طوالت اِختیار کی ہے؟

(305) آپ نے غور کیا، کہ پہلی اور دوسری خدمت ایک سے دوسری کی طرف چلی گئیں۔آپ کو یاد ہوگا، کہ جب مَیں نے پہلی، خدمت کا آغاز ہی کیا تھا، تو مَیں نے پیشینگوئی کی تھی۔اور میں نے کہا، ''کہ ایک وقت آئیگا جب مُجھے دِلوں کے خیال بھی معلوم ہو جایا کریں گے۔'' آپ میں سے کتنے ہیں؟ جن کو یاد ہے؟ حالانکہ، جو لوگ میرے اجتماعات میں آتے رہتے ہیں، اُن سب ہی کو یاد ہوگا۔ اور ایک رات جب مَیں رجینا میں، پلیٹ فارم پر، موجود تھا؛ بھائی بیکسٹر، اور دیگر ہزاروں لوگ وہاں موجود تھے۔اور ایک آدمی پلیٹ فارم پر آ گیا، [بھائی برنہم ایک مرتبہ پھر اپنی اُنگلی سے عکاسی کرتے ہیں–ایڈیٹر۔] اور وہاں یہ واقع ہُوا۔اور اُس وقت سے لے کر یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

(306) لیکن اب تقریباً چار، یا پانچ سال ہو گئے ہیں کہ مَیں میدان کو چھوڑے ہُوئے ہُوں۔یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہو گیا ہے؟ کیا یہ اُسی طرح نہیں ہے، جیسے پیدائش میں، ''ابتدا میں خُدا تحمل کر کے ٹھہرا رہا''؟

(307) یاد کریں، جب خُدا نے دُنیا کو بنایا، تو ساتویں دِن اُس نے کچھ نہ بنایا۔اُس نے آرام کیا۔سمجھے؟ خُدا اُس سال تحمل کر رہا تھا، کیونکہ وہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا، بلکہ اُس کی خواہش تھی کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔خُدا نے طویل عرصہ تک برداشت کیا۔

(308) دوسری دفعہ، پھر، پیدائش 15:16 میں، بلکہ اگر آپ اسے لکھنا چاہیں، تو یہ 15، اور 16 آیت میں ہے۔خُدا نے ابرہام کو، ''اموریوں کی سرزمین پر، یعنی اُنکی بدکرداری کے بارے میں

کہا،''یعنی جو غیر قوم تھے۔''ابھی میں تُجھے وہاں نہیں لے جا سکتا؛اِس لئے کہ ابھی اموریوں، یعنی غیر قوموں کی، بدکرداری اپنی انتہا کو نہیں پہنچی۔لیکن مَیں اُن کی عدالت کروں گا۔مَیں چوتھی پُشت میں آؤں گا،اور لوہے کے عصا سے اُن کی عدالت کروں گا۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(309) کیا خُدا اِس عرصہ میں، تحمل ہی کرتا رہا ہے، یہ خدمت مسلسل، ٹیپوں کے ذریعے اور دیگر طریقوں سے، پُوری دُنیا میں کی جاتی رہی ہے، تاکہ مزید لوگ بھی مل سکیں؟ لیکن شاید اب آخری شخص داخل ہو چُکا ہو۔کیا اتنے عرصہ میں دُنیا کی-کی نافرمانی پُوری ہوتی رہی ہے؟ اگر یسُوع یکساں ہے، عبرانیوں 13:8 کے مطابق، وہ یکساں ہے، تو اُس کے پیغام کو بھی یکساں ہونا چاہیے۔(اب ختم کرنے کو ہوں۔) اُس کے طریقے کار کو بھی یکساں ہونا چاہیے۔

(310) اگر پہلی اور دوسری خدمت کے بارے میں کوئی سوال نہیں! کیا پہلی اور دوسری خدمت پر آپ کے پاس کوئی سوال ہے؟ کیا یہ اُسی طرح پُوری ہُوئی ہیں جیسے خُداوند نے کہہ رکھا تھا؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] تو پھر تیسری خدمت کے متعلق کیوں سوال ہے؟ سمجھے؟ آپ کیوں سوال کریں گے؟ جبکہ پہلی دونوں خدمتیں نوشتوں سے ثابت ہُوئی ہیں۔مَیں نے آج صُبح آپ کے سامنے ثابت کیا ہے کہ تیسری خدمت بھی، پاک نوشتوں کے مطابق ہے۔

(311) دُنیا کی طرف دھیان کریں، کہ وہ کس مقام پر ہے۔دیکھیں کہ اُنہوں نے سچائی کو کس طرح رد کیا ہے، اور نبوت کا حصہ، کیسے پُورے طور پر ثابت ہُوا ہے۔اب ہم کہاں پر ہیں؟ اے خُدایا، رحم کر! اب جیسے اندر ہی اندر میرے دل سے گویا خون بہہ نکلا ہے۔اسکے متعلق کیا کہیں؟ کہ ہم اِس وقت کہاں پر ہیں؟

(312) اُن سات چوٹیوں کو، یاد کریں، وہ آپ کو بتا سکتی ہیں۔اس......اِس سے آگے اور کوئی چوٹی نہیں ہے۔یہ برِاعظمی تقسیم کے مقام پر ہے۔اُس سے آگے، ریگستان شروع ہو جاتے ہیں۔جس کا مطلب ابدیت کا شروع ہو جانا ہے۔برِاعظمی تقسیم کے مقام پر، سات چوٹیاں ہیں۔جس سے دُرست اور غلط کے درمیان ہونا مُراد ہے۔اور اِس کے آخر پر، تیسری خدمت کی چوٹی تھی جو کہ سلسلے کی آخری خدمت تھی۔کیا یہ سچ ہے؟ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(313) نوح جب کشتی کے اندر چلا گیا، تو سات دِن تک، کُچھ نہ ہُوا، سمجھ گئے۔سات دِن کے بعد عدالت ہُوئی۔اگر صرف......اب غور سے سُنیے، کیونکہ اب ختم کرنے والے ہیں۔اگر صرف، نوح

کے زمانہ میں، وہ لوگ اُس نشان کو سمجھ لیتے! اگر وہ صرف جان لیتے! اب مَیں ختم کرنے والا ہُوں۔ اگر اُس زمانہ کی دُنیا، اُس نشان کو سمجھ لیتی! جسے، خُدا نے، تھوڑی دیر پہلے، پاک نوشتہ کو پڑھنے سے یہاں ثابت کیا ہے، خُدا نے اُن لوگوں کو فنا کر دیا۔

(314) لیکن بغیر رحم کے نہیں؛ کیونکہ ایک نبی کے وسیلے اُن کی طرف رحم کو بھیجا گیا تھا۔ اُنہوں نے اُس کا یقین نہ کیا۔ خُدا رحیم ہے، اور، اُس نے اُن کی طرف رحم کو بھیجا لیکن اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ وہ ہمیشہ، پہلے رحم کو بھیجتا ہے۔

(315) اگر وہ لوگ اِس نشان کو سمجھ جاتے کہ وہ آخری وقت کا نشان تھا تو کیا ہوتا؟ اور جب اُنہوں نے، ایک دم دیکھا، تو نجات جا چکی تھی۔ کوئی اور نہ تھا، سمجھ گئے۔ پس، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ دروازہ بند ہو چُکا تھا۔ اگر وہ...... وہاں صِرف ایک شخص تھا جس نے اُس نشان کو جانا، وہ صرف نوح اور اُس کا گروہ تھا۔ صِرف ایک شخص نے اُسے پہچانا تھا۔ جب دروازہ بند کیا گیا، تو نوح سمجھ گیا تھا۔ نوح جانتا تھا کہ اب کام ختم ہو گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کہ وہ اِس سے آگاہ تھا۔ آپ کو صرف نشان کو جاننے کی ضرورت ہے!

(316) اوہ، کاش لوگ اُس نشان کو سمجھ گئے ہوتے۔ جب اُنہوں نے ابرہام کے پاس، اُس شخص کو آئے ہُوئے دیکھا تھا!

(317) کاش وہ اُس زمانہ کے، جدید بِلی گراہم، اور اورل رابرٹس کو پہچانتے، جنہوں نے اُن اندھے لوگوں کے درمیان جا کر، اُن کے سامنے اُس پیغام کی منادی کی! کاش کہ وہ اُن، پُرانے راستباز یعنی میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ لوگوں کو پہچان لیتے وہ اُس زمانہ کے نشان کو سمجھ لیتے، جب لوط کی جان، اُن کے گُناہوں کے باعث شکنجے میں تھی۔ تب میتھوڈسٹوں نے اور بپٹسٹوں نے کیا کیا؟ وہی کُچھ، جو لوط نے کیا۔ لیکن راستباز، اُن میں سے، نکل آئے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔

(318) جس وقت بِلی گراہم وہاں گیا، تو اُن کو فیصلہ کے لئے جھنجھوڑتا رہا، تو بھی وہ چیونگ گم چباتے، ایک دوسرے کو مارتے، اور ہنستے رہے، عورتوں کے کٹے ہُوئے بال، رنگے ہُوئے چہرے، اور کسی نے جنبش تک نہ کی۔ اگلے روز بِلی گرام نے واپس، آ کر کہا، ”مُجھے تیس ہزار لوگ ملے؛ لیکن جب مَیں ایک سال کے بعد وہاں گیا، تو تیس بھی باقی نہ رہے تھے۔“

(319) ”اوہ، وہ کہتے ہیں میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ میں- میں- میں دوزخ میں نہ جاؤں گا؛

بلکہ مَیں آسمان پر جاؤں گا،غور کریں،'' وہ ٹھیک گُناہ میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔لیکن اگر وہ نشان کو سمجھ لیتے......

(320) اور جبکہ انجیل کی منادی قدرت، اور نشانوں اور عجائبات کے ذریعے ہُوئی ہے، آگ کا ستون نظر آیا ہے، اور سب کُچھ اُسی طرح سے ہُوا ہے، نبوتیں کی گئی اور وہ پوری ہوئیں۔ اگر اُن کے پاس ایک......تو اُن لوگوں نے کہا ہے،''یہ جنونیوں کا ایک گروہ ہے۔ یہ ٹیلی پیتھی ہے۔ یہ کسی قِسم کی بدرُوح ہے۔ایک شیطان ہے، بس یہ یہی کُچھ ہے۔ اِس کا یقین نہ کریں۔ یہ ہماری تنظیم کے اندر نہیں ہے۔ ہمارا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔'' کاش وہ اپنے وقت کے نشان کو پہچان لیتے! کاش وہ اپنے وقت کو پہچان لیتے!

(321) یسُوع نے، کہا،''اے یروشلیم ،کاش تُو اِس وقت کو پہچان لیتا۔کاش تُو اِسے پہچان لیتا! لیکن،'' پھر کہا،''اب تجھے تیرے حال پر چھوڑا جاتا ہے۔'' سمجھے؟'' کاش تُو اِس کو پہچان لیتا۔اے یروشلیم، اے یروشلیم، کتنی ہی بار مَیں نے چاہا، کہ جیسے مُرغی اپنے بچوں کو پروں تلے سمیٹ لیتی ہے، اُسی طرح مَیں تُجھے آنے والے غضب سے چھپا لوں! مگر تُو نے اپنے دِن کو نہ پہچانا۔''''تُو جو نبیوں کو سنگسار، اور راستبازوں کو قتل کرتا ہے، کاش تُو اپنے دِن کو پہچان لیتا! کاش تُو اِسے جان لیتا، اور کلام پر کھڑا ہوتا، اور جان لیتا کہ میری آمد تیرے خاتمہ کا نشان ہے۔اب تُو اندھا ہو گیا ہے۔اب تجھے ملامت کی جاچکی ہے۔ تیرا وقت پُورا ہو گیا ہے۔'' اور ایسے ہی ہُوا۔ یہ سچ ہے۔'' کاش کہ تُو اپنے وقت کو پہچان لیتا!''

(322) دیکھیں، یسُوع کے یہ اعلان کر دینے کے بعد بھی، دُنیا اُسی طرح چلتی رہی۔ سمجھے؟ دُنیا پہلے کی طرح ہی، چلتی رہی۔ کیوں؟ اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنے دِن کو نہ پہچانا۔

(323) جب نوح کشتی میں داخل ہو گیا، تو دُنیا تب بھی پہلے کی طرح چلتی رہی۔ دُنیا تب بھی آگے بڑھتی رہی۔ ٹھٹھا باز، اُس دن میں، اُسی طرح حرامکاری کے جشن مناتے رہے۔ وہ اُسی طرح کھاتے، پیتے، شادی بیاہ کرتے رہے، جیسے آج کل ہو رہا ہے۔ بالکل، اُسی طرح کرتے رہے۔ ''اُنہوں نے کہا آہ-آہ! اُس بُوڑھے جنونی نے دروزاہ بند کر لیا ہے۔اب، کیا آپ نے کبھی ایسی بات سُنی ہے؟ آہ-آہ! کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ ہم ڈوب جائیں گے۔ بیوقوف! بھلا پانی کہاں سے آئیگا؟''

(324) نوح کے زمانہ میں، ٹھٹھا باز تھے۔ ''ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے وقت بھی ایسا ہی ہوگا۔'' ٹھیک ہے۔ نوح نشان کو جانتا تھا۔ اِسی طرح لوط کے دِنوں میں ہُوا۔ اِسی طرح یسُوع کے دِنوں میں ہُوا۔ اِسی طرح آج ہے۔ وہ اپنے وقت کا مزاق اُڑائیں گے......؟......

(325) جیسے سدوم میں ہُوا، اور اُن لوگوں نے نہ جانا۔ جبکہ پیامبر اُن کے درمیان میں کھڑا تھا، لیکن وہ خُدا کی طرف سے آئے ہُوئے پیغام کو کبھی نہ جان سکے، اُنہوں نے فقط اِن کا مزاق اُڑایا اور اُنہیں اپنے طور طریقوں کے مطابق اُلٹ پُلٹ کرنے کی کوشش کی۔ کیا یہ سچ ہے؟ ''وہ کہتے ہیں آیئے ہمارے ساتھ شامل ہو جایئے۔ ہم میں سے ایک بن جایئے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''آیئے ہم میں شامل ہو جایئے، ہمارے ساتھی بن جایئے۔ آپ لڑکوں میں شامل ہو جائیں گے۔ تشریف لایئے، ہمارے ساتھ مل جایئے۔'' سمجھے؟ وہ کبھی اپنے زمانہ کے نشان کو نہ جان سکے۔

(326) وہ کبھی سمجھ نہ سکے جبکہ پیغام بالکل ہر چیز کو واضح کر رہا تھا، جیسا کہ وہی......تب بھی وہ اُسے دیکھ نہ سکے، کہ عدالت، اور خُدا کے غضب کی آگ بھڑک رہی ہے، اور آسمانوں پر کنارے کے پتھروں سے بُلند ہو رہی ہے۔ وہ اِسے دیکھ نہ سکے۔ لیکن پیامبروں نے ہمیشہ دیکھ لیا۔ جی ہاں۔ لوط بھی، اُسے جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ آنے والی ہے۔ یقیناً۔

(327) آج بھی بالکل اِسی طرح ہے، بالکل وہی چیز اب بھی ہے۔ غضب بھڑک رہا ہے، ایٹم بم تیار پڑے ہیں، سب کُچھ تیار ہے۔ اب پھر اُسی طرح ہے۔

(328) لوگو، دیکھو، غور سے سُنو۔ کیا آپ جانتے ہیں......آپ کہیں گے، ''اوہ، بھائی برنہم، پھر اِس سارے کام کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟'' آپ جانتے ہیں، کہ لوگ انجیل کی منادی کرتے چلے جائیں گے جس طرح کہ وہ ہمیشہ کرتے آئے ہیں، وہ انجیل کے متعلق کہتے ہیں، کہ یہ ختم ہو چُکی ہے۔ اُنہوں نے نوح کے دِنوں میں بھی اِسی طرح کیا۔ اُنہوں نے لوط کے دِنوں میں بھی یہی کیا۔ اُنہوں نے یسُوع کے دِنوں میں بھی اِسی طرح کیا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(329) یہودیوں نے بھی اِسی طرح کیا، جب یسُوع نے غضب کے بارے میں اُنہیں بتا بھی دیا تھا...... ''کہ تُمہارا خاتمہ ہو گیا۔ تُم ختم ہو گئے ہو۔ تُمہارے پاس اب کچھ بھی نہیں۔ تُم ختم ہو گئے ہو۔''

(330) ''اوہ،'' اُنہوں نے کہا، ''یہ جنونی ہے۔ یہ کس اسکول میں سے آیا ہے۔ یہ، کس جگہ سے آیا ہے؟''

(331) یاد رکھیں، تب وہ اپنی تیسری خدمت کے لئے تیار تھا۔ ہاں جی۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے کہا، ''کتنی ہی بار میں نے تُم کو اپنے پروں تلے چُھپا لینا چاہا!''

(332) لوط نے آخری بار پُکارا...... بلکہ، میرا مطلب ہے، کہ اُس فرشتہ نے، اُس پیامبر نے جو کہ جسم میں خُدا تھا۔ جو آج کے لئے ایک تشبیہہ ہے، خُدا نے انسانی بدن میں ظاہر ہو کر، آخری نشان دِکھایا، آخری فرض ادا کیا، تب سب کُچھ ختم ہو گیا۔

(333) نوح نے اپنا آخری خطبہ پیش کیا؛ اُس کے پیچھے دروازہ بند ہو گیا۔ بس یہی کُچھ رہ گیا تھا۔ وہ اُس پر ہنسے، اور اُس کا مزاق اُڑایا۔

(334) سوچیں، لوگ تبلیغ کرتے رہیں گے! اقتصادی کونسل اپنے وعدہ کے مطابق، کیتھولک کلیسیا کے ساتھ الحاق کر سکتی ہے۔ تمام تنظیمیں اکٹھی ہو سکتی ہیں، لیکن حیوان کا نشان وہاں پہلے ہی موجود ہے۔ وہ اِسے، قبول کر چکے ہیں۔ سمجھے؟ وہ کہتے ہیں، ''اوہ، ہیلیلو یاہ، خُدا کی برکت ہو، گذشتہ رات بہت سے لوگوں نے نجات پائی۔'' کیا اُنہوں نے نہیں پائی؟'' وہ رُوح میں ناچے۔ اُنہوں نے غیر زبانیں بولیں۔'' اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے۔ سمجھے؟'' اوہ، وہ فروتن شائستہ اور حلیم ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ اُنہوں نے رُوح کا پھل حاصل کر لیا ہے۔'' یہ کوئی نشان نہیں ہے۔ ذرا بھی نہیں۔

(335) مَیں یسُوع اور فریسیوں کے درمیان، آپ کو رُوح کا پھل دِکھاتا ہُوں، کہ اُن میں سے کس کے پاس رُوح کا پھل تھا۔ جیسا کہ مَیں نے کُچھ دیر پہلے کہا، اگر مَیں ایک لمحہ کے لئے مسیح کے خلاف کچھ بولوں، تو کیا ہوگا؟ خُدا مُجھے اِس کا ذکر کرنے پر بھی معاف کرے، لیکن دیکھیں، میں آپ کو ایک چیز دِکھانا چاہتا ہُوں۔

(336) اگر مَیں آپ کے پاس آ کر کہتا، ''اے لوگو، بتایئے، آپ کا دوست کون ہے؟ رُوح کا پھل کون ظاہر کرتا ہے؟ آپ کا پُرانا مہربان کاہن۔ جب آپ بیمار ہوتے ہیں تو آپ کے پاس ہسپتال کون جاتا ہے؟ آپ کا شفیق پُرانا کاہن۔ یہ سچ ہے۔ جب آپ کسی مُشکل میں پھنسے ہوتے ہیں، تو آپ کو ذخیرہ خانہ میں سے پیسے کون اُدھار دیتا ہے؟ شفیق پرانے کاہن کی جماعت کے لوگو، جب آپ اُس کے پاس جاتے ہیں تو کیا وہ آپ کو پیسے اُدھار نہیں دیتا؟ سمجھے؟ وہ کون ہے جو ہمیشہ محبت اور شفقت کرتا، اور رُوح کا پھل ظاہر کرتا ہے؟ وہ آپ کا پُرانا کاہن ہے۔

(337) ''وہ کون ہے جس نے سالہا سال سے، عبادت خانوں میں مطالعہ کیا ہے، جہاں اُسکے

خاندان کے دادا - دادا - دادا - دادا - دادا - دادا - پردادا سے چلا آرہا ہے، کئی پُشتوں سے چلا آرہا ہے؟ وہ کون ہے جس نے اِس کلام کو جاننے کے لئے مطالعہ......اور جانفشانی کی اور ڈاکٹر اور پی ایچ ڈی اور ایل ایل ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں، تاکہ اس کلام کو جانے، اور ہر اتوار کی صُبح اپنی جماعت میں کھڑا ہو کر اِسے پیش کرتا ہے؟ وہ آپکا پُرانا شفیق کاہن ہے۔

(338) ''یہ بے دین کون ہے، 'جو یسُوع' کہلاتا ہے؟ یہ کس اسکول میں سے آیا ہے؟ کس طبقہ فکر سے تعلق رکھتا ہے؟ اِس کا رفاقتی کارڈ کہاں ہے؟ اِس کا تعلق کس تنظیم سے ہے؟

(339) ''جب آپ سب خاندانی عذر پیش کرتے ہیں تو وہ کیا کرتا ہے؟ آپ کے ہاں کون آتا ہے؟ آپ کا بزرگ اور مہربان کاہن، کوشش کرکہ......آپ کو اپنے ہمسائے کے خلاف کوئی شکایت ہو، تو آپ کا بزرگ کاہن آکر آپ کو خوش کرتا ہے۔ اور کہتا ہے، 'آپ سب خُدا کے بچے ہیں۔ آپ کو ایسے نہیں کرنا چاہیے۔' تو وہ کیا ہے......

(340) ''یہ ناصرۃ کا یسُوع کیا کرتا ہے؟ یہ آپ کو پھاڑتا ہے۔ یہ کیا کرتا ہے؟ آپ کی تنظیم میں دھما کا کرتا ہے۔ یہ کیا کرتا ہے؟ 'آپ کے کاہن کو اندھوں کا اندھا رہنما کہتا ہے۔' وہ اُنہیں 'آستین کے سانپ کہتا ہے۔' اُس نے اُس قربانی کو لے لیا جسے خُدا نے مُقرر کیا تھا، اور تختے اُلٹ دیئے، روپے بکھیر دیئے، اور غضب ناک نظروں سے اُن لوگوں کی طرف دیکھتا رہا۔ کیا آپ کا کاہن آپ کو کبھی اِس طرح کا نظر آیا ہے؟'' اب رُوح کا پھل کہاں پر ہے؟ جی ہاں۔ جی ہاں۔

(341) غیر زبانیں بولنے سے۔ نہ رُوح میں ناچنے سے۔ نہ کلیسیا کا رُکن بننے سے۔ نہ رُوح کے پھلوں سے؛ کرسچن سائنس اِسطرح آپ میں سے کسی کو بھی گلا گھونٹ کر ہلاک کرسکتی ہے، غور کریں، وہ تو یسُوع مسیح کے الٰہی ہونے کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جبکہ ایسا نہیں ہے۔

(342) لیکن یہ زندہ، کلام ہے! یہ بات ہے۔ اگر وہ دیکھ سکتے، تو وہ اُن کا مسیحا تھا۔ وہ ظہور شدہ، اور زندہ کلام تھا۔

(343) اور جس کسی مرد، یا عورت کے اندر خُدا کا رُوح ہو، تو خُدا کا کلام، اُن کے اندر سکونت کریگا۔ یہ پہلے سے مقرر شدہ ہے، یہ دِل کی دھڑکن ہے، کیونکہ خُدا کا کلام اُن کے پاس آتا ہے، اور وہ لوگوں کے لئے کلام ہوتے ہیں۔ ''تم وہ زندہ خط ہو جنھیں تمام لوگ پڑھتے ہیں۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ کیا یہ تیسری خدمت کا آغاز ہے؟

(344) اِس پیغام کو، ٹیپ سے سُننے والے لوگو، کاش آپ اِس وقت اِس اجتماع پر نظر کر سکتے۔ ہاں جی۔ لیکن مجھے اُمید ہے کہ آپ بھی اِسی طرح محسوس کر رہے ہوں گے۔

(345) اگر ایسا ہو تو کیا ہو؟ یہاں پاک نوشتوں کے ڈھیر کو دیکھیں۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ کیا تیسری خدمت ہمیشہ کے لئے سزا پانے والوں کے آگے منادی کرنے کے لئے ہے جنہوں نے نجات کے پیغام کو رد کر دیا؟

(346) ''خیر،'' آپ کہیں گے، ''کلیسیا تو کام کر رہی ہے......'' جی ہاں، وہ کام کرتے رہیں گے۔ وہ بالکل اِسی طرح، آگے بڑھتے رہیں گے۔

(347) لیکن، یاد رکھیں، کہ اِس سارے وقت کے دوران، نوح کشتی کے اندر تھا، دُلہن مسیح کے ساتھ مُہر بند ہو چکی ہے، آخری رُکن نجات حاصل کر چُکا ہے۔ چھٹی مُہر ظاہر ہو چکی ہے۔ ساتویں مُہر خُداوند کو واپس زمین پر لائے گی۔ برّہ آگے بڑھا اور اُس کے ہاتھ سے جو تخت پر بیٹھا ہُوا تھا کتاب لے لی، اور تخت پر بیٹھ کر اُن کا دعویٰ کیا، جن کا اُس نے فدیہ دیا تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ یہ ہمیشہ تیسری خدمت ہی ہوتی ہے۔

(348) تین میں کاملیت ہے۔ خدمت اُس وقت مُکمل ہوگئی جب اِس نے مسیح کو، لوگوں کے درمیان حقیقی بنا دیا، جیسا کہ نبوت کی گئی تھی، ''کہ جیسا لوط کے دِنوں میں ہُوا۔''

(349) اوہ، ذرا سوچیں، لوگ تبلیغ جاری رکھیں گے، وہ یہی سمجھیں گے کہ اُنہوں نے نجات حاصل کر لی ہے، وہ ایمان رکھتے ہونگے کہ وہ ٹھیک کر رہے ہیں، وہ یقین کرتے ہونگے، کہ اُن کی کلسیائیں بڑھ رہی ہیں، جبکہ اُمید کی کوئی کرن باقی نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ رویا یہی تھی، اور یہ عورتوں کے لئے انتہائی سخت ہے، تو پھر ہم اُس گھڑی میں آچکے ہیں۔ دروازہ بند، ہو چُکا ہے، کتاب پہلے ہی برّہ کے ہاتھ میں آچکی ہے۔ ذرا اِس پر غور کریں۔

(350) اب ختم کرنے سے پہلے مُجھے یہ بیان کرنے کی اجازت دیں۔ اب مَیں پیغام ختم کر رہا ہُوں۔ اب یہ بات، آئر لینڈ میں، پانی کے کنارے کے متعلق بتائی گئی۔ وہاں ایک بہت بڑی چٹان ساحل کے ساتھ ساتھ چلتی ہے، اور وہاں یہ عظیم پہاڑ ہے۔ پس ایک دِن وہاں، ایک شخص چلا جا رہا تھا، اور۔ اور عین وہی وقت تھا جب مدوجزر کی لہریں آنے والی تھیں۔ وہاں ایک سمجھدار آدمی پہاڑی پر رہتا تھا، جسے مدوجزر کے وقت کا علم تھا۔ وہ اُس دِن اور وقت سے آگاہ تھا جب لہریں آیا کرتی تھیں۔

وہ جانتا تھا کہ مدوجزر کس وقت آتا ہے۔لیکن اِس دوسرے شخص کو اِس وقت کا کوئی احساس نہ تھا۔وہ من موجی لوگوں میں سے تھا۔اُس کا اپنا ایک نظریہ تھا۔وہ ایک کھلاڑی، چُست، اور ذہین شخص تھا،لیکن اُسے لہروں کی آمد کے وقت کا علم نہیں تھا۔وہ اُس علاقہ سے واقف نہ تھا۔وہ اُس وقت کے نشان کو نہ جانتا تھا، جب چاند نے اپنا رُخ زمین سے پھیر لیا۔

(351)اور جب کبھی خُدا اپنے رُوح کو زمین پر سے اُٹھا لیتا ہے، تو بھائیو، زمین جاتی رہتی ہے، وقت گُزر چُکا ہوتا ہے۔

(352)اگر وہ چاند پھر کسی وقت اپنے مقام سے نکلے گا، تو پانی زمین کو ڈھانپ لے گا، جیسے پیدائش 1 میں خُدا نے کیا تھا۔لیکن چاند نکل آیا، اور جونہی اُس نے اپنا سر نکالا، لہروں نے ساحل کی طرف بھاگنا شروع کر دیا۔

(353)وہ عقل مند بزرگ جو اُس مقام پر رہتا تھا، وہ جانتا تھا کہ یہ کون سا وقت تھا۔لیکن یہ دوسرا شخص نہیں جانتا تھا۔اُس نے کبھی اِس کا مشاہدہ نہیں کیا تھا۔اُس نے اِس کی فکر نہیں کی تھی۔عقل مند بزرگ بھاگ کر باہر آیا، اور کہا، ''میرے پیارے دوست، اب تم اَور آگے جانے کی جرأت نہ کرنا۔فوراً، واپس آ جاؤ۔آگے ایک دیوار ہے۔آپ دیوار پر مت چڑھنا۔آپ تباہ ہو جائیں گے۔اس لیے...... کہ وقت کے، نشانات ظاہر ہو چکے ہیں۔مدوجزر ایک–ایک دم آ جائے گا، اور آپ واپس نہیں آ سکیں گے۔اِس سے آگے مت جائیے۔''

(354) لیکن وہ آدمی مُڑا، اور بزرگ پر ہنس کر، کہنے لگا، ''آپ اپنے کام کی فکر کریں۔مَیں جانتا ہُوں کہ میں کیا کر سکتا ہُوں اور کیا نہیں کر سکتا۔'' اور پھر لہروں نے اُسے گھیر لیا۔سمجھے؟

(355)ہمارے سوچنے کی نوبت آنے تک بہت دیر ہو سکتی ہے۔سمجھے؟ یہ ناگہان آپ پر آن پڑے گی۔اِس سے آگے مت جائیے۔لوگو، ایسا نہ کرو۔اگر پہلے کسی بھی وقت، آپ نے مُجھے خُدا کا خادم تسلیم کیا تھا، تو آج صُبح میرے الفاظ کا یقین کریں۔شاید پہلے ہی بہت دیر ہو چُکی ہو۔بہت سے نوشتے یہ ثابت کر رہے ہیں۔اب، یاد رکھیں، اب مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ ایسا ہی ہے۔مَیں نہیں جانتا۔مگر معلوم ایسے ہی ہوتا ہے۔

(356)مَیں نے تقریباً دس صفحے کاٹ دیئے ہیں، جن پر لکھی ہُوئی باتیں آپ کو بتانے سے مَیں ڈر رہا تھا۔مسٹر۔وڈ، اور مسز۔وڈ اِسکے گواہ ہیں۔جب مَیں آج صُبح اُنہیں ملنے گیا، اور مَیں نے کہا،

’’میں – میں یہ اُن کونہیں بتا سکتا، میں اتنی گہرائی میں نہیں جا سکتا۔مَیں اُن کو یہ حوالے بتا کر، بس کر دوں گا، کیونکہ یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہا ہے۔‘‘ یہ اُن کی طرف جائے گا۔

(357)اور وہ لوگ اِس پیغام پر ہنسیں گے۔ یہ درُست ہے، اِن ہی دِنوں میں سے، کسی دِن یہ پلٹ کر آئے گا۔ بیشک آپ اپنی مرضی پر چلتے رہیں،کلیسیا کے رُکن بنتے رہیں۔عورتیں بال کٹواتی، اور چہرے پر رنگ و روغن لگاتی رہیں۔اور جائیے ’’باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ لیتے رہیں،‘‘ اگر آپ یہی چاہتے ہیں،تو، اُسے تین خُدا کہہ کر بُت پرست بنتے رہیں۔ چلتے رہیں، اپنی تنظیم سے چمٹے رہیں۔آپ چاہیں،تو اِسی طرح کرتے رہیں۔

(358) کہتے رہیں، ’’کہ مَیں رُوح میں ناچتاہُوں ،مَیں غیر زبانیں بولتاہُوں ؛مَیں نے اِسے حاصل کرلیا ہے۔‘‘

(359)مَیں نے شیاطین کو یہی کچھ کرتے دیکھا ہے۔مَیں نے جادوگروں کو غیر زبانیں بولتے اور اُن کا ترجمہ کرتے ؛ نا معلوم زبانوں میں لکھتے ؛ اور اُن کا ترجمہ کرتے دیکھا ہے؛ جو انسانی کھوپڑی میں سے خون پیتے، شیطان کو پُکارتے، اور رُوح میں ناچتے ہیں۔

(360)اسی طرح، محمدن نظریہ کے لوگ بھی رُوح میں ناچتے ہیں، یہاں تک کہ وہ لکڑی کے ننھے ٹکڑے لیتے ہیں اور وہ اُن کی اُنگلیوں کے نیچے بھاگنے لگتے ہیں ؛ پھر وہ ایک برچھی لے کر اپنے چہرے کے آر پار گزار دیتے ہیں، اور اس طرح، جب وہ اُسے باہر کھینچتے ہیں،تو خون کا ایک قطرہ تک نہیں بہتا۔

(361)انڈین لوگ بھی، دو تین فٹ گہری، آگ پر ننگے پاؤں چل دکھاتے ہیں ؛ اور تین، چار، بلکہ ایک طرف سے دوسری طرف تک چار فٹ چوڑی ہوتی ہے؛ وہ اِسے ہوا دیتے ہیں، حتیٰ کہ کوئلے دہکنے لگتے ہیں؛ لیکن اُنکے پاؤں پر خراش تک نہیں آتی، جبکہ وہ یسُوع مسیح کے وجود کے بھی منکر ہیں۔

(362) نہیں، عزیزو، نہیں۔ یہ کلام ہے جو یہ بتاتا ہے۔لوگوں کو کلام کیساتھ ایک بننا ہوگا۔ سمجھے؟ یسُوع اور کلام ایک ہی چیز تھے؛ وہ کلام تھا۔اور جب یسُوع کسی انسان کے اندر آجاتا ہے، تو وہ شخص اور کلام ایک ہوجاتے ہیں۔ ویسا نہیں...... بلکہ آپ کی زندگی ثابت کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔

(363)اب آپ خُدا کے شیشے میں اپنے آپ کو دیکھیں، اور کہیں، ’’آج صُبح مَیں کیسا دِکھائی دیتا ہُوں؟‘‘ جبکہ ہم دعا کرتے ہیں۔

(364)[ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے، جبکہ دوسرا بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ "اے میرے بچو، آج، میں تم سے کہتا ہوں۔ ہاں، میں ہی قادرِ مطلق خُدا، جس نے آج زمین پر نظر ڈالی ہے۔ میں نے اس بُرائی کو دیکھا ہے جو اس تخلیق کے آگے لائی گئی ہے۔ ہاں، میں نے آج کے، اس انسان کو گُناہ سے وابسطہ دیکھا ہے۔ ہاں، کیا تو نہیں جانتا کہ میں نے تیرے لیے کتنا عظیم کام کیا ہے؟ ہاں، میں نے اس آخری زمانے کے لیے ایک شخص کو بھیجا ہے۔ ہاں، جو اِس نسل کے لیے مُنہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اے میرے لوگو، آج کے دن، بہتیروں نے اس نام کے باعث مزاق اُڑایا۔ ہاں، اُنھوں نے اُن باتوں سے اپنی پیٹھ موڑ لی جو اُس نے کہیں۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، جو ان باتون کو سُنے گا، میں اپنی عظیم برکات اُن پر برساونگا۔ میں ہی قادرِ مطلق خُدا ہوں۔ خُداوند یوں فرماتا ہے، اِس گھڑی، جو اِن باتوں کو دیانتداری سے قبول کرتا ہے، میں اُسے اجر دونگا۔" -ایڈیٹر۔]

کبھی مَیں خُدا سے دُور پھرا کرتا تھا،

اب مَیں گھر آ رہاہُوں؛

اگر آپ دعا کرنا چاہیں، تو دعا کریں!

تیرے محبت کے بازو کھُلے ہُوئے ہیں، اے خداوند مَیں گھر کو آ رہاہُوں۔

آ رہاہُوں......

(365) جب آپ مسلسل گیت گا رہیں، تو مَیں آپ سے کچھ پُوچھنا چاہتاہُوں۔ کیا آپ کے دِل میں کوئی ایسا نشان ہے جو گُناہ سے سیاہ ہو چُکا ہو؟ اگر ایسا ہے، اور ابھی، کوئی رحم کی گُنجائش باقی ہے، تو اِس سے نجات حاصل کرنے کا یہی وقت ہے۔

(366) مُجھے یہ، اُمید ہے، کہ ابھی رحم کی گُنجائش ختم نہیں ہُوئی۔ مُجھے اُمید ہے کہ ابھی ایسا نہیں ہوا۔ لیکن کیا ایسے نظر آتا ہے کہ یوں ہوسکتا ہے؟ سُنیے کہ رُوحُ القُدس نے لوگوں کے درمیان کیا کہا ہے، جبکہ مَیں بول رہا تھا، "یہ آپ کے لئے ایک آواز ہے۔"

(367) اور اگر یہاں، آپ کی زندگی میں کوئی تاریکی موجود ہے، تو کیا اِس گیت کے گائے جانے کے دوران، آپ اِس مذبح پر نہیں آئیں گے۔ بالکل ابھی آیئے، اگر کوئی کمزور نقطہ موجود ہے، یا کوئی فکر ہے، تو اُسے مزید التوا میں نہ ڈالیں۔

(368) اُمید اور بھروسہ کر رہے ہیں کہ ابھی وہ وقت نہیں آیا؛ لیکن اِن ہی دِنوں میں سے،

شاید آج ہی وہ دِن ہو۔

اب، خُداوند، مَیں آ رہا ہُوں ......

(369) اگر آپ کے نتھنوں کی سانس سے! ٹیپ کے ذریعے سُننے والے لوگ سمجھ سکیں کہ یہاں کیا ہو رہا ہے؛ لوگ ایک دوسرے کو دھکیلتے ہُوئے جمع ہو رہے ہیں، اور روتے ہوئے، ہر طرف سے آ رہے ہیں۔

(370) جو رویا مَیں نے، لڑکپن میں دیکھی تھی، کیا یہ وہی وقت ہے؟ کیا یہ وہی گھڑی ہے جب وہ کرم خوردہ نظر آنے والی تباہ حال مخلوق؛ جو جہنم میں تھیں زمین پر پیدا ہوگئی ہے۔

(371) مذبح اور درمیانی راستے، سب کُچھ، پُر ہو گئے ہیں۔ اگر آپ سینکڑوں لوگوں کی وجہ سے، مذبح یا راستے میں جگہ نہ پا سکیں؛ تو اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں، اور بولیں، ''مَیں کھڑا ہونا اور دعا کرنا چاہتا ہُوں، تاکہ لوگ جان لیں،'' یا آپ گھٹنوں کے بل ہونا چاہتے ہوں، یا کچھ بھی کرنا چاہتے ہوں۔ اوہ، میرے عزیزو! لوگ ہر طرف کھڑے ہوئے ہیں۔ اور مُشکل ہی سے کوئی آپ کو بیٹھا ہُوا نظر آئیگا۔

(372) شاید مَیں یہ کہوں۔ کہ خُدا نہ کرے، خُدا نہ کرے کہ وہ گھڑی ابھی ہو جس کا مَیں نے ذکر کیا ہے۔ شاید میں، اور ہر ایک شخص سمجھ گیا ہوگا؛ خُدا نہ کرے۔ جیسا کہ...... میرے ایسے بچے ہیں جو خُدا میں نہیں ہیں۔ یا میری دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ میرے بھائی ہیں۔ میرے بہت سے لوگ ہیں جو خدا میں نہیں ہیں۔ خُدا نہ کرے کے فضل ہمیں چھوڑ چُکا ہو؛ بلکہ یہ سب ایک آگاہی ہو۔

(373) خُداوند، کیا فضل ہمیں چھوڑ چُکا ہے؟ خُداوند، میرے الفاظ کو باطل کر دے۔ اِس وقت اِسے باطل کر دے۔ جیسا کہ میں سوچتا ہوں، کہ ایسا نہیں ہے، تاکہ اِس وقت بھی لوگ نجات حاصل کر سکیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ میری یہ دُعا ہے، اور مَیں یسُوع مسیح کے نام سے، اب اِن لوگوں کو تیرے سپُرد کرتا ہُوں۔

(374) اب ہر کوئی دُعا کرے، جیسا کہ...... اگر وہ گھڑی ہوتی تو کیا ہوتا؟ اب، مَیں نہیں جانتا کہ وہ ابھی ہے، لیکن اگر وہ ابھی ہوتی تو کیا ہوتا؟ آپ اپنے طور پر دُعا کریں۔ آپ اپنی پسند کے انداز میں دُعا کریں۔ اگر یہ سچ ہوتا تو کیا ہوتا، عزیزو، تب ہم کیا کرتے؟ ہم کیا کرتے؟ اب، کیا واقع ہونے والا ہے؟ اب ہر کوئی، دُعا کرے، صرف-صرف پکاریں، اپنے طور پر دُعا کریں۔ اپنے انداز میں خُدا کے آگے چلائیں۔ اے خُدایا!

تیری محبت کے بازو موجود ہیں،

اے خُداوند، اب مَیں گھر کو آ رہا ہُوں۔

(375) ’’خُداوند، مَیں بہت عرصہ پہلے یہ اِرادہ رکھتا تھا۔ خُداوند، کیا مَیں نے بہت زیادہ دیر کردی ہے؟ کیا یہ وقت، گُزر گیا ہے؟ اے خُدا، اپنے محبت کے بازو پھیلا کر مُجھے قبول کر لے۔ خُداوند، میرے دِل کے اندر کوئی چیز ہے جو یہ مانگ رہی ہے۔ ایک دفعہ اور اپنے بازو کھول۔ اگر میرا نام برّہ کی کتابِ حیات میں موجود تھا، تو خُداوند، اب میرے ساتھ بول۔ اب مُجھے اِس کو قبول کرنے دے۔ اے خُدا، مہربانی فرما۔‘‘

گھر آ رہا ہوں، گھر آ رہا ہوں،

اوہ، اب کبھی نہیں، اے خُداوند، اب مزید کبھی نہیں، میں اور نہ بھٹکونگا؛

اپنے محبت کے بازوں کو کھول دے،

اے خُداوند، میں گھر آ رہا ہوں......

(376) بائبل کہتی ہے، کہ جب وہ یسُوع کو پہچان لیں گے، تو ’’ ہر ایک اِس طرح ماتم کرے گا جیسے اُس کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو۔‘‘

......گھر آ رہا ہوں،

(377) آپ میں کئی جو اِس، عمارت سے باہر ارد گرد کھڑے ہیں، یا اپنی کاروں میں، ریڈیو کے ذریعے، اِس پیغام کو سُن رہے ہیں، آپ بھی سر جھکا کر، کہہ سکتے ہیں، ’’خُداوند خُدا، مُجھ پر رحم کر۔‘‘

کھول......

اے میرے مخلص دوستو، ہم مر رہے ہوتے! سوچیں ہم کس گھڑی میں ہیں! ہم کہاں پر ہیں؟

......محبت

اے خُداوند، اب میں گھر آ رہا ہوں۔

گھر آ رہا ہوں،......

(378) خُداوند یسُوع، مَیں نے اپنی سمجھ کے مطابق پُوری کوشش کی ہے۔ مَیں نے اپنے علم کے مطابق سب کُچھ کیا ہے۔ بخش دے، خُداوند، کہ تیرے رحم کے دروازے ابھی تک کُھلے ہوں۔ اور اِن

سینکڑوں، سینکڑوں متلاشیوں کے جو اس وقت موجود ہیں، خُداوند، ان کے گُناہ کے ہر دھبے کو دُور کر کے، آج اِن کو قبول کر لے۔

(379) میں- میں اپنے پُورے دِل سے، تیری منت کرتا ہُوں، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ محض کسی آدمی کا خیال نہیں، بلکہ، کلام خود ہمیں اُس گھڑی میں لا رہا ہے۔ اور وہ رویا جو مَیں نے اُس وقت دیکھی تھی، جب مَیں چھوٹا سا لڑکا تھا، اور مَیں نے اُن لوگوں کو اُس حالت میں دیکھا تھا؛ لیکن اب، مَیں خود، محسوس کرتا ہُوں، کہ رحم رُوئے زمین سے اُٹھ رہا ہے، اور یہ جگہ خود جہنم بن رہی ہے، اور خُداوند، جیسا کہ یہ لوگ، اِس وقت ہیبت ناک حالت میں ہیں۔

(380) اے قادرِ مطلق خُدا، میری دعا ہے، کہ اِس برگزیدہ کلیسیا پر، تُو اپنی برکات اُنڈیل دے، تا کہ وہ گواہی کی خدمت کو- کو حاصل کر سکیں، جیسے لوط نے حاصل کی، جیسے نوح نے حاصل کی، جیسے یسُوع نے حاصل کی، اور ہمیشہ کے لئے، کھوئے ہُوؤں کے سامنے گواہی دی؛ اگر وہ خود خُدا کی بادشاہی میں مُہر بند ہو چکے ہیں، تو وہ گواہی دے سکیں، کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ تو ہماری گزارشات کو قبول کر لے، کیونکہ ہم یسُوع کے نام سے یہ التماس کرتے ہیں۔

(381) آپ جیسے بھی چاہیں دعا کریں۔ آپ کو کسی جلدی میں نہیں ہونا چاہیے۔ آپ کو ہرگز جلدی میں نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کتابِ حیات میں آپ کا نام ہی آخری ہو تو پھر کیا ہو؟

اب میں گھر آ رہا ہوں۔
میں گھر آ رہا ہوں، میں گھر آ رہا ہوں،

(382) بھائی نیول، آگے آ کر ان لوگوں کے لیے دُعا کریں۔ پادری صاحب آپ کے ساتھ مل کر دعا کرنے آ رہے ہیں۔ مَیں گیت گاؤں گا۔

اپنے محبت کے بازوں کو کھول دے،
اے خُداوند، اب میں گھر آ رہا ہوں۔
گھر آ رہا ہوں، گھر آ رہا ہوں،
میں اور نہ بھٹکونگا؛ (ہاں، خُداوند۔)
اپنے محبت کے بازوں کو کھول دے،

اے خُداوند، میں گھر آ رہا ہوں۔
گھر آ رہا ہوں، گھر آ رہا ہوں،
میں اور نہ بھٹکونگا؛
اپنے محبت کے بازوں کو کھول دے،
اے خُداوند، اب میں گھر آ رہا ہوں

(383)[بھائی برنہم اور جماعت اُوپر والے گیت کو گاتے ہیں جبکہ بھائی نیول دُعا کرتے ہیں۔ ''قادرِ مطلق خُدا، ہمارے آسمانی باپ، جیسا کہ آج ہی، ایسا ہونا تھا، اور ہم بہت خوش ہیں کہ تو نے ہمیں یہ باتیں بخشیں، ایسے ہی یہ ہونا تھا، اور اِس گھڑی کے لمحے کیلئے کہ ہم تیرے سامنے اپنی روشوں کو جاننے کے قابل ہو سکے۔ اے میرے خُدا، آج، ہم اپنی رُوح کی گہرائی سے، تیرے لیے پکارتے ہیں، اے خُداوند، اِس بنا پر، کہ نہ صرف اپنے ہی لیے، بلکہ ایک دوسرے کیلئے بھی۔ اے خُدا، اِس گھڑی، اِس وقت، اور اِس دن، اے باپ، ایسا ہونے دے، کہ اب تک، تو اپنے رحم کو قائم رکھے ہوئے ہے، اے باپ، ایسا ہی ہو، تاکہ وہ سب لوگ بھی آج کے دِن اپنی مغروری، اور تصور، اور دوسری چیزوں کو فراموش کر دیں۔ خُداوند، یسُوع، آج، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اُن لوگوں کو بخش دے گا جو اپنے گھٹنوں کے بل ہیں، اوہ، اور وہ تمام بھی جنھوں نے اِس عمارت میں اپنے سروں کو جھکا رکھا ہے۔ اے خُدا، اِس آواز کو، جو آسمان سے، آج صُبح دی گئی ہے کام کرنے دے۔ خُداوند، ہمیں یقین دہانی عطا کر۔ اے یسُوع، اِن آدمیوں، یعنی اِن مرتے ہوئے مرد و خواتین، جو کہ آج کے دِن، ہم میں ہیں، وہ تسلی عطا فرما جو کہ گواہی کے طور پر آج صُبح آسمان سے اُتری ہے۔ اے خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں، ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں، اور اگر ابھی تک لہو کے وسیلے رحم موجود ہے، تو اپنی آمد کے مطابق، آج ہی، ہم میں سے ہر ایک پر ہونے دے۔ آج ہی، ایسا ہونے دے۔''۔ ایڈیٹر۔]

[بھائی نیول مسلسل دُعا جاری رکھتے ہیں۔ ''خُداوند، آج کے دِن، ہم میں سے ہر ایک، تجھے قادرِ مطلق خُدا مانتے ہوئے، مطمئن ہو جائے۔ اگر یہ رحم مزید ہو، تو اِسے ہم میں سے ہر ایک پر، نفرادی طور پر ہونے دے۔''] خُداوند، یہ بخش دے۔ [''اِسی گھڑی ہونے دے۔''] ہاں۔ [''ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تو آسمان سے سُنتا ہے۔''] اے خُدا، یہ بخش دے۔ [''جو کُچھ ہمارے لیے ذخیرہ خانہ میں ہے، اگر وہ ختم ہو چکا ہے، تو پھر، خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ یہی آخر ہے۔''] ہاں، خُداوند۔

[''لیکن، اگر ایسا نہیں ہے، تو ہمیں گواہ بننے دے۔''] ہاں، خُداوند۔ [''اِنھیں لے جو آچکے ہیں، اور اِس دِن میں اِنھیں سکون پانے دے۔''] خُداوند، یہ بخش دے۔ [''یسُوع مسیح کے وسیلے۔ اور اُسی کے نام سے دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(384) خُداوند یسُوع، میری دُعا ہے کہ تُو بیکی اور سارہ اور جوزف، اور خُداوند، باقی سب کو، بھی بچا، خُداوند، یہ گھڑی میرے بچوں کے لئے نہ ہو۔ نہ میرے بھائیوں اور دوستوں کے لئے ہو۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(385) ہم یہ نہیں جانتے، ہمیں علم نہیں ہے، لیکن خُداوند، ہم ایک چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ خُداوند، کیا یہ ہمارے سامنے اب جھنجھوڑنے والا نشان نہیں ہے؟ خُداوند، یہ بخش دے۔ خُداوند، ہم سب کو تیزی سے، اپنے قریب کھینچ لے۔ ہم تُجھ سے محبت کرتے ہیں اور ہمیں تیری ضرورت ہے۔ بخش دے باپ، کہ ایسا ہی ہو، تاکہ رُوح القُدس ہمارے دِلوں میں ہمیں تسلی دے۔

(386) ہم دُعا کرتے ہیں کہ اِس گھڑی میں ہم تیرے گواہ ہوں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ وقت ضرور آئیگا۔ اِس کی پیشین گوئی کئی زمانوں سے کی گئی، اور جب ہم اِن نشانوں کو ظاہر ہوتے دیکھ رہے ہیں، تو ہمیں ضرور اِس سے واسطہ پڑے گا اِس لئے کہ ہم آخری گھڑی میں ہیں۔ ہم جانتے ہیں، کہ برسوں پہلے ہمیں بتایا گیا تھا، کہ یہ چیز وقوع میں آئیگی۔ اب ہم اِسے اپنے دروازے پر دیکھ رہے ہیں، خُدا کا نہایت عظیم غضب گلیوں میں پھر رہا ہے، اور نامختونوں کو تلاش کر کے نکال رہا ہے۔ اور جس کے دروازے پر خون لگا ہُوا نہ ہو، موت کا فرشتہ چلا جاتا ہے؛ وہ زندگی گُزارتے جاتے ہیں، لیکن وہ خُدا کے بغیر، رحم کے بغیر، زندہ ہوتے ہُوئے بھی مُردہ ہیں، اور کبھی نجات نہیں پا سکتے۔

(387) اے خُدا، ہم اِن لوگوں کے لئے جو بچ گئے ہیں تیرے نہایت شُکر گُزار ہیں! کیسی ہمارے ...... ہمارے دِلوں کے لئے یہ کیسی عظیم برکت ہے، کہ ہم خون کے ماتحت، اب اندر موجود ہیں، اور جب آخری فرشتہ مُلک میں سے گُزرے گا، جو باہر نکالے گا......

(388) تو وہ جو خون کے ماتحت نہیں ہیں اُن کو نکال لے گا، اور وہ رحم حاصل کئے بغیر ہلاک ہو جائیں گے۔ یہ موسیٰ کی آخری خدمت تھی۔ پہلی، خدمت میں- میں وہ اسرائیل سے مخاطب ہونے والا ایک نوجوان آدمی تھا؛ دوسری میں، وہ اُنہیں آزاد کرانے گیا؛ تیسری میں، آخری پیغام تھا۔ معجزات دِکھائے جا چُکے تھے، موسیٰ چُھڑائے ہُوؤں کے ساتھ، وعدہ کی سرزمین کے راستہ پر تھا۔

اے خُدا، مَیں یسُوع کے نام سے، دُعا مانگتا ہُوں، کہ رحم فرما۔

(389) اب مَیں آپ سے کُچھ کہنا چاہتا ہُوں۔ آپ جو دعا کر رہے ہیں، آپ جو محسوس کر رہے ہیں کہ آپ کو رحم حاصل ہو گیا ہے، اور آپ جو (خُدا میں) محسوس کرتے ہیں کہ آپ خُدا کی بادشاہی میں ہیں، اور آپ کسی نہ کسی طرح ۔طرح لنگر انداز ہو چکے ہیں، یعنی یسُوع مسیح میں آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں، اور بغیر شک کے، آپ دوبارہ پیدا ہو چکے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں۔ اور بلا شبہ مَیں چاہتا ہُوں، کہ جتنوں کا یہ ایمان ہے، کہ آپ کے لئے رحم کا عرصہ بڑھایا گیا ہے وہ کھڑے ہو جائیں، کیونکہ اب آپ ایک مسیحی ہیں، اور آپکا ۔ آپکا ایمان ہے کہ ۔ کہ خون آپ کے دِل پر لگایا گیا ہے، اور ۔ اور آپ کے تمام گُناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔

(390) اب یہ بات آپ لوگوں سے کہنا بڑا ہی مشکل تھا۔ لیکن میں نہایت شکُر گزار ہوں، اور دیکھ رہا ہوں کہ ہر طرف لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آپ، اور میں ۔ میں بھی......

(391) میں نہیں جانتا کہ یہ بات اِس وقت پر صادق آتی ہے یا نہیں، لیکن ایک وقت آئیگا، کہ ایسے ہو جائے گا۔ غور کریں، کسی وقت یہ ضرور ہوگا، اور یہ ابھی بھی ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟ دُنیا پھر بھی، اِسی طرح پھنسی رہے گی۔ لوگ پھر بھی مذبح پر آتے رہیں گے، اور چِلاتے رہیں گے، لیکن اِس کا ہر گز کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ سمجھے؟ وقت گُزر چُکا ہوگا، دیکھیں، اور وہ جا چکے ہونگے۔ پھر کوئی رحم نہ ہوگا۔ یہ بات یاد رکھیں۔ ''اور مقدِس دھوئیں سے بھر گیا۔'' ''اور جو نجس ہے، وہ نجس ہی ہوتا جائے؛ اور جو راستباز ہے، راستبازی ہی کرتا جائے؛ اور جو پاک ہے، وہ پاک ہی ہوتا جائے۔'' جب برّہ کتاب لے لے گا، تو پھر رحم کا کوئی وقت نہ ہوگا؛ بس یہ بات ہے، بس یہی ساری بات ہے۔ اور جو کُچھ اُس وقت ظاہر ہونا ہے وہ حالت اِس وقت موجود ہے۔

(392) شاید کوئی اَور دِن ہمارے پاس موجود ہو؛ شاید وہ آج کا ہی دِن ہو شاید کل کا دن آخری ہو......شاید آج کی رات آخری ہو۔ شاید یہ آخری سال ہو۔ عزیزو، مَیں یہ نہیں جانتا۔ مَیں آپ کو بتا رہا ہُوں، کہ یہ مَیں نہیں جانتا۔ اور نہ ہی یہ کبھی مُجھے بتایا جائے گا۔

(393) لیکن جب خُدا کتابِ حیات کے آخری نام کو چُھڑا لے گا، تو پھر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ دیکھیں، اب کسی بھی طرح، اَور مہلت نہیں ہو سکتی۔ کسی بھی طرح، اب اَور وقت نہیں ہو سکتا۔ یہ پُورا ہو چُکا ہے۔ یہ ختم ہو چُکا ہے۔

(394) کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے۔ یہ- یہ سچائی ہے۔اب ہم محسوس کرتے ہیں......

(395) اور مَیں دیکھتاہُوں کہ یہ اجتماع جس کے آگے،مَیں نے سالہا سال منادی کی ہے،اور اِس قِسم کے پیغام سے خبردار کیا ہے،......اور میں- میں ایسے ایسی پُر ذوق صورت میں لایا ہوں۔ اور یاد رکھیں،مَیں پُر ذوق اِس لئے کہہ رہاہُوں،تاکہ آپ سمجھ سکیں؛ کُچھ اَور باتیں تھیں جو آپ کے پُرزے اُڑا سکتی تھیں،سمجھ گئے۔لیکن مَیں نے اُن کو نظرانداز کردیا ہے۔مَیں نے اِس لئے اُن کو نظر انداز کیا،کیونکہ شاید مَیں اُن پر پُر یقین نہیں تھا۔دیکھیں،اگر میں ہی پُر یقین نہیں تھا تو میں کیسے چل پاتا،میں تو آسانی سے چل پاونگا،لیکن مَیں یہ صرف آپ کو بتارہاہوں۔

(396) سُنیں۔کیا آپ خوش نہیں ہیں؟جس چیز کے متعلق آپ سوچتے ہیں،جو آپ نے اپنی زندگی میں کبھی کی ہے،کیا کوئی چیز اس سے بڑھ کر ہے؟

(397) اگر اب یہ وقت گُزر چُکا ہوتا تو کیا ہوتا؟اگر یہ سب ہو چُکا ہوتا تو کیا ہوتا؟''اوہ،'' آپ کہہ سکتے ہیں،''بھائی برینہم،ہوسکتا ہے کہ......''جی ہاں،مَیں جانتاہُوں۔کہ وہ اِسی طرح کئے جائیں گے۔اُنہوں نے ہر دفعہ،یونہی کیا ہے۔مَیں نے اِسے کلام سے واضح اور ثابت کیا ہے،غور کریں،دُنیا مسلسل آگے بڑھتی رہی،لیکن اُس کا وقت گُزر چُکا۔سمجھے؟

(398) ''منادی کی بیوقوفی کھوئے ہُوؤں کر بچاتی ہے۔انسان کے لئے،یہ بیوقوفی ہے۔لیکن یہ خُدا کی حکمت ہے۔''سمجھے؟خُدا رُوح ہے۔وہ رُوحانی طریقوں سے کام کرتا ہے،دیکھیں،عجیب کاموں کے لئے؛ عجیب طریقے استعمال کرتا ہے۔لیکن،ہم انسان ہیں،اور محدود ہیں۔ہم یہ نہیں جانتے؛ ہم صِرف اُسی چیز پر توجہ دیتے ہیں جو ہمیں نظر آتی ہے۔لیکن ہمارے اندر کوئی چیز ہے......

(399) اگر آپ اُس کمرے میں سے نکل کر یہاں آتے،اور اگر آپ نے اپنی زندگی میں،کبھی دِن کی روشنی نہ دیکھی ہوتی،تو جونہی آپ کمرے سے نکل کر یہاں آتے،تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ آپ روشنی یا کسی اَور چیز میں آگئے ہیں۔یہ جگہ گرم ہے۔آپ اِسے محسوس کر سکتے ہیں۔اگر آپ کے جسم میں کوئی حس موجود نہ ہوتی،اور آپ جان پاتے،اوہ،بینائی کی حس ہی نہیں ہے کہ اسے دیکھ سکتے۔ اگر دیکھنے کی حس نہ ہوتی تو پھر سبز درختوں،فطرت کے نظاروں کو دیکھنے کا کوئی طریقہ نہ ہوتا؛ اگر یہ حس کسی بھی آدمی کے پاس نہ ہوتی،تو آپ کے پاس بینائی نہ ہوتی۔آپ کی حس ہی آپ کو بتا سکتی ہے

کہ آپ کسی چیز کی حضوری میں ہیں؛ صرف آپ کی حس ہی آپ یہ کو بتا سکتی ہے۔اور آپ یہ جان پاتے ہیں۔اگر مَیں آپ کو بتانے کی کوشش کرنے لگتا ہوں،"کہ یہ دھوپ ہے۔تو یہ منعکس کرتا ہے۔ اِس سے چیزیں دِکھائی دیتی ہیں۔" غور کریں، آپ اُس کی موجودگی کو اِس لئے جان لیتے کیونکہ یہ آپکو آپکے حواس سے محسوس ہو جاتا۔کیا یہ ٹھیک بات ہے؟[جماعت کہتی ہے،" آمین۔"-ایڈیٹر۔]

(400) اب، ہم جانتے ہیں کہ مسیح یہاں موجود ہے۔سمجھے؟ آپ شاید اُسے اپنی آنکھوں سے تو نہ دیکھ سکیں۔سمجھے؟ شاید ایسے نہ دیکھ سکیں۔لیکن رویا کے ذریعے، مَیں آپ کو بتا رہا ہُوں، کہ وہ یہاں موجود ہے۔ہم اُسے محسوس کرتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ یہاں ایک ایسی چیز موجود ہے جسے ہماری حسیات محسوس نہیں کرسکتیں۔یہ رُوح ہے جو یہ اعلان کرسکتا ہے، کہ مسیح یہاں موجود ہے۔

(401) مَیں یقین رکھتا ہُوں کہ اُس نے ہمیں نجات دی ہے۔میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمارے نام اُسکی کتاب میں موجود ہیں۔میرا ایمان ہے کہ ہم نے برّہ کے خون سے نجات پائی ہے۔

مَیں آپ سے محبت کرتا ہُوں، اور مَیں جانتا ہُوں کہ آپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

اوہ، دھن ہے وہ جو ہمارے دِلوں میں مسیحی محبت باندھتا ہے؛
ہمارے ذہنی رشتے کی رفاقت
اُوپر والے کی طرح ہے۔

(402) ہمیں ہمیشہ اِسی طرح ایک دوسرے کے لئے سوچنا چاہیے۔دیکھیں، ہمیں ضرور ہی، ایک دوسرے کے لئے اِس طرح سوچنا چاہیے۔سمجھے؟ کیونکہ، جیسی محبت ہم ایک دوسرے سے کرتے ہیں، اُسی طرح ہم خُدا سے محبت کرتے ہیں۔"اگر آپ اپنے بھائی سے جسے آپ نے دیکھا ہے نفرت کرتے ہوں، تو کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ خُدا سے محبت کرتے ہیں جسے آپ نے دیکھا نہیں؟" ہمیں ضرور ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔"اِس سے زیادہ محبت کوئی نہیں کرسکتا جیسی مسیح نے کی، کہ اپنے دشمن کے لئے اپنی جان دے دی تا کہ اُسے اپنا دوست بنا لے۔" اوہ!

(403) کیا آپ اس گیت سے واقف ہیں، دھن ہے وہ جو ہمیں باندھتا ہے؟ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ وہ جو ہمیں باندھتا ہے! بہن جی، کیا، آپ ہمیں اس پر سُر دیں گے؟ صرف ایک منٹ کے لیے اس کی دُھن دیں۔

(404)اگر یہ وقت گُزر چُکا ہوتو کیا ہوگا ؟اگر اب یہ تیسری خدمت، ہمیشہ کے لئے کھوئے ہُووَں کے آگے،منادی کے لئے ہوتو کیا ہوگا؟اگر تمام تشبیہات یہی ثابت کر رہی ہوں تو پھر کیا ہوگا؟ اور ہم اُسی گھڑی میں ہوں،یعنی اگر ہم اُسی گھڑی میں ہوں،تو کیا یہ حیرت انگیز نہ ہوگا؟ یہ کیسی رفاقت ہے!

اوہ،دھن ہے وہ جو ہمارے دلوں کو(یہاں کس میں باندھتا ہے)
مسیحی محبت میں باندھتا ہے؛
ہمارے ذہنی رشتے کی رفاقت
اُوپر والے کی طرح ہے......

(405) یہ کیا تھا؟ذہنی رشتوں کی رفاقت۔''تیری بادشاہت آئے۔تیری مرضی پُوری ہو۔'' سمجھے؟

(406) ہم خُدا کو اپنی مرضی کا- کا،یا ماتحت کرنے،یا کچھ اور بنانے کی کوشش کرتے ہیں، ''جیسے خُدا،تُو یہ کر،تُو وہ کر۔''

(407)یسُوع نے کہا تھا،''یوں دعا کرو،'تیری بادشاہی آئے۔تیری مرضی جس طرح آسمان پر پُوری ہوتی ہے،زمین پر بھی ہو۔''تب،آسمان ہمارے پاس نیچے آجاتا ہے،اور ہم آسمان کی- کی طرف بُلند ہوجاتے ہیں،اور اب ہم مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہُوئے ہیں۔ہم سب ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پیغام سچائی ہے،کہ خُدا کے بیٹے،مسیح یسُوع نے،ہمیں نجات دی ہے۔

(408) آئیں جبکہ ہم اس گیت کو گاتے ہیں،تو اپنی آنکھوں کو بند کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں۔

دھن ہے وہ
جو ہمارے دلوں کو مسیحی محبت میں باندھتا ہے؛
ہمارے ذہنی رشتے کی رفاقت
اُوپر والے کی طرح ہے......(اس دُھن کو جاری رکھیں۔)

(409)اب،کوئی بھی مت ہنسے۔یہ ہنسنے کا وقت نہیں ہے۔جبکہ اس گیت کو گاتے ہیں،تو نہایت ہی سنجیدگی کیساتھ،کسی بھی دوسرے کیساتھ ہاتھ ملائیں،اور کہیں،''اے مسیحی،خُدا آپکو برکت دے،''

رُوحیں جو اِس وقت قید میں ہیں

سنجیدگی کے ساتھ کہیں۔

(410) بھائی، نیول خُدا آپ کو برکت دے۔[بھائی نیول کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، خُدا آپ کو بھی برکت دے!''-ایڈیٹر۔] اُنسٹھ سال عُمر ہے۔[''یہ سچ ہے۔''] بڑا ہی لمبا راستہ ہے!

بھائی، خُدا آپ کو برکت دے......؟......

آئیں اب اُس کے لیے اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔

جب ہم ایک دوسرے سے جُدا ہوتے ہیں،

تو ہمیں دِلی رنج ہوتا ہے؛

لیکن ہم پھر بھی دِل سے ملے رہیں گے،

اور دوبارہ ملنے کی اُمید رکھتے ہیں۔

(411) آیئے اب اپنے سروں کو مل کر جھکائیں، اور، ہمیں یہ معلوم نہیں ہے کہ مستقبل میں، یہ لمحہ کتنی دُور ہے، یہ مَیں نہیں جانتا لیکن کیا یہ ہوگیا ہے۔ اِس نکتہ پر مَیں کُچھ نہیں کہہ سکتا۔ مَیں یہ نہیں جانتا۔ اِس نکتہ پر مَیں کُچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ مَیں نہیں جانتا۔ لیکن جو حقائق آج صُبح افشا ہُوئے ہیں، اِن کی روشنی میں وہ دُعا کریں جو ہمارے خُداوند نے ہمیں سکھائی۔ حتیٰ کہ ایسا ہے، ''تو اُس کی بادشاہی آئے۔ اور اُس کی مرضی پُوری ہو۔ آئیں ہم مل کر یہ کہیں۔

(412)[بھائی برینہم اور جماعت ہم آواز ہو کر اس دُعا کو، متی 6:9 تا 13 تک پڑھتے ہیں-ایڈیٹر۔]

......اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جس طرح آسمان پر پُوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔

ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے،

تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ لا، بلکہ بُرائی سے بچا: کیونکہ بادشاہی، اور قدرت، اور جلال، ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

(413) اب جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں۔ تو بائبل بیان کرتی ہے، ''کہا اُنھوں نے گیت گایا،

اور پھر باہر چلے گئے۔یاد ہے، جب اُنھوں نے کلام مقدس میں ایسا کیا،تو اُن لوگوں نے ہمارے خُداوند کی دوسری خدمت کومصلوب کر دیا تھا،اور وہ تیسری خدمت میں داخل ہونے کو تیار تھا۔اور چند ہی گھنٹوں کے بعد، وہ پاتال میں داخل ہو گیا اور اُن کھوئے ہوؤں میں منادی کی جنھوں نے اُسکے رحم کورد کر دیا تھا۔

(414) میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے ذرا اس پر دُھن دیں۔

میرا- میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے،
تو جوکلوری کا برّہ ہے،تو ہی ابدی منجی ہے؛
اب سُن لے دُعا کہ میں ہوں ملتجی،
میرے سب جُرم اب کر دُور،
نہ ہی مجھے......اس دن سے
مکمل تیرا ہوں!
جبکہ زندگی تاریکیوں میں ہے،
اور پھندے چاروں طرف ہیں،
تو ہی بس میری رہبری کرے؛
تاریکیوں کو دن کر دے،
غم واندوہ کو، کر دے کافور،
اس دن سے مکمل تیرا ہوں!

(415) خُداوند آپ کو برکت دے،اُس کے بیٹے بنیں اور وہ آپ پر فضل کو چمکائے۔اور خُداوند آپ کو ہمیشہ کی زندگی بخشے،اور اس جہان میں آپ کے ساتھ ہو،اور اُس جہان میں بھی جو مُستقبل میں آنے کو ہے۔اور، اُس ہمیشہ کی زندگی، یعنی اُس آنے والے ابدی وقت کو اُس کے ساتھ گُزاریں۔

(416) اگر یہی وقت ہے،تو پھر ہم اُس مقام پر پہنچ گئے ہیں،اور میں اس بات سے شرمندہ نہیں ہوں جس کی میں نے منادی کی ہے۔اور اگر کوئی بھی خادم اپنی جماعت کے ساتھ کھڑا ہونا چاہتا ہو تو وہ فیصلہ کر سکتے ہیں،لیکن میں اس انجیل کے لیے شکر گُزار ہوں جس کی میں نے منادی ہے، کیونکہ ایسا میں نے رویا میں دیکھا تھا،اور یہ بالکل وہی انجیل ہے جسے پُولُس اور باقی رسولوں نے بیان کیا۔

(417) میں آپ کے لیے خوش ہوں۔ میں خوش ہوں کہ آپ نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا۔ اُس سے محبت کریں، اور دُعا کریں۔

(418) خُداوند کی مرضی سے، میں آج سہ پہر کے بعد، اِسی چرچ میں، سات بجے آپ کو ملوں گا۔ اب آپ جا سکتے ہیں۔

رُوحیں جواِس وقت قید میں ہیں

(Souls That Are In Prison Now)

URD63-1110M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 10 نومبر، 1963 ، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلااختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2014 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org